بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وتعاونوا علی البر والتقوی
ادارہ اشاعت اسلام لاہور
بلغوا عنی ولو آیۃ

6

www.KitaboSunnat.com

علومِ حدیثِ رسول ﷺ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مولف

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق (رحمۃ اللہ علیہ)

معاون

خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

ادارہ اشاعت اسلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
وتعاونوا على البر والتقوى
ادارہ اشاعت اسلام لاہور
بلغوا عني ولو آية

6

علوم حدیثِ رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

www.KitaboSunnat.com

مولف

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق (رحمہ اللہ علیہ)

معاون

خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

مزمل احسن شیخ

★ ادارہ اشاعت اسلام ★

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

241

☆ جملہ حقوق محفوظ ہیں ☆

☆ نام ☆ علوم حدیث رسول ﷺ

☆ مرتب ☆ ڈاکٹر محمد اسحاق (رئیس) ادارہ اشاعت اسلام

☆ پہلا ایڈیشن ☆ 1998ء

☆ شائع کردہ ☆ ☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

☆ ڈیزائننگ ☆ خضر کمپوزنگ سنٹر

☆ فون 7833300

☆ اسٹاکسٹ ☆ مکتبہ عزیزیہ A-6 یوسف مارکیٹ

غزنی اسٹریٹ اردو بازار لاہور

☆ قیمت ☆ 150 روپے

☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

☆ 408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن

لاہور 9457049 ☆ فون ☆ 7833300 ☆

المکتبۃ الرحمانیۃ

99 - جے ماڈل ٹاؤن - لاہور

نمبر ....17523.....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ مصنف کا تعارف ☆

☆ معروف نام : ڈاکٹر رانا محمد اسحاق ☆ آبائی نام : محمد اسحاق
☆ خاندانی نسبت : رانا راجپوت طور ☆ پیشہ وارانہ تعلیم : آر ایچ ایم پی + آر ایچ اینڈ ڈینٹسٹ ☆ پیشہ : میڈیکل پریکٹس ☆ تاریخ پیدائش : 1940ء بمقام گلوپانوالہ (تاندلیانوالہ) ضلع فیصل آباد

خاندان

پاک و ہند کے معزز و معروف خاندان راجپوت اور جس نے دہلی پر حکمرانی کی ہے' سے خاندانی تعلق ہے۔ جب کہ میرا سلسلہ نسب دنیا کے مشہور ترین عادل بادشاہ نوشیروان عادل سے ملتا ہے۔ یہ سلسلہ تفاخر نہیں بلکہ تعارفی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں صرف اعمال کی قدر ہے نیز قدیم تاریخ دانوں نے جو یہ لکھا ہے کہ سرزمین عرب کا مشہور قبیلہ بنو قحطان جب ہندوستان میں آباد ہوا تو راجپوت کے نام سے مشہور ہوا۔ واللہ اعلم بالصواب

میرے دادا جان فیض پور کلاں جو لاہور کے قریب ہے' کے رہنے والے تھے یہیں پر زرعی زمین تھی' مبلغ صالح انسان تھے جن کا اسم گرامی میاں عبداللہ تھا۔

تقریباً" 1890ء کو زبردست سیلاب جو دریاء راوی میں آیا تھا' جس سے زمینیں دریا برد ہونے کی وجہ سے فیصل آباد کے قصبہ تاندلیانوالہ کے ایک مضافاتی گاؤں میں منتقل ہو گئے تھے جب کہ ننھیال والدہ محترمہ کا قبیلہ ضلع فیروزپور (ہندوستان) میں راجپوت بھٹی قبیلہ سے تھا جو قیام پاکستان کے بعد پتوکی ہجرت کر کے قیام پذیر ہو گیا۔ میرے بھائی تاندلیانوالہ میں قیام پذیر ہیں جن کا نام رانا محمد اسماعیل صراف ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ معبود برحق کا مجھ پر دینی و دنیاوی انعام ہے کہ اس نے مجھے اور میری اولاد کو اسلام کی سرفرازی اور اس کی تبلیغ کے لئے توفیق عنایت فرمائی ہے' الحمدللہ۔

اسلامی تعلیم

1974ء تا 1980ء تک مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کی۔
سال 1960ء کو عملی زندگی طبی پریکٹس میں مشغول تھا کہ ان دنوں روزنامہ "کوہستان" جو پاکستان کے عظیم اسلامی ادیب جناب نسیم حجازی کی ادارت میں اس وقت لاہور سے نکلتا تھا' میں مدینہ یونیورسٹی کے قیام پر ایک مفصل فیچر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھا، مطالعہ پر مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ کی زبردست خواہش پیدا ہوئی۔ چنانچہ 1968ء کے دوران شاہ سعود کی خدمت میں علم دین حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ان سے پورے 9 سال (1973ء) تک خط و کتابت رہی۔ اس طویل عرصہ میں بڑے صبر آزما دور سے گزر ہوا مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے بالا خر مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ممکن ہوا۔ اس عرصہ میں اس وقت کے زعماء سید داؤد غزنوی، مولانا محمد اسماعیل سلفی، سید ابوالاعلیٰ مودودی، سید ابوبکر غزنوی، مولانا حافظ محمد عبداللہ روپڑی، حافظ عبدالقادر روپڑی اور متعدد دیگر علماء سے داخلہ کے لئے مدد حاصل کی۔ بے پناہ سرمایہ بھی صرف ہوا مگر بالاخر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول برحق کے محبوب ترین شہر مدینہ میں قال اللہ و قال الرسول کے مرحلے طے کرنے کی سعادت عطا فرمائی، الحمدللہ۔ بلکہ واجعل لی وزیرا" من اھلی جو دعا حج بیت اللہ پر بارگاہ صمدیت میں کی گئی وہ بھی قبول ہوئی اور اپنے سعادت مند فاضل بیٹے خالد مدنی کو بھی اللہ تعالیٰ نے ایک طویل عرصہ میں مدینہ منورہ میں کتاب و سنت کا علم حاصل کرکے میرا دنیا و آخرت میں وزیر بنا دیا۔ یہاں پر اپنے سب سے بڑے محسن میجر میاں محمد اسلم شہید امریکہ کا ذکر خیر کئے بغیر سلسلہ نامکمل ہوگا کیونکہ ان کی شیوخ جامع خاص کر سماحۃ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز جو اس وقت مدینہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر تھے، سے روابط کرکے داخلہ کے حصول کے لئے کوشش کی جبکہ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کا داخلہ کے لئے شیخ کے نام خصوصی مکتوب نے خاص اثر کیا کیونکہ سید داؤد غزنوی اور سید ابوالاعلیٰ مودودی دونوں مدینہ یونیورسٹی کے پاکستان سے بنیادی ممبر تھے۔ جب کہ ان دنوں میں سید داؤد غزنوی وفات پا گئے تھے۔ جن کے ساتھ میرے والد محترم کے مذہبی تعلقات استوار تھے۔

مزید اسلامی تعلیم

مدینہ یونیورسٹی میں سات سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد حرم نبوی یعنی مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں شیوخ و اساتذہ، محدثین و علماء کے حلقات دروس میں زانوئے تلمذ اختیار کیا اور اس طرح دینی و اسلامی فیوض و برکات سے بھرپور استفادہ کا موقع ملا۔

عمومی تعارف

بانی رئیس ادارہ اشاعت اسلام، فیض یافتہ مدینہ یونیورسٹی و مسجد نبوی مسجد نبوی شریف، اسلامک ریسرچ سکالر، اسلامی مقنن، صحافی، ادیب و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معالج المدینہ کلینک 1- مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کرنے کی مدت سات سال۔ 2- حرم نبوی شریف میں حاضری اور تالیفات کا دور سات سال۔ 3- لاہور میں تالیفات کا دور سات سال۔ 4- یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حسن اتفاق ہے کہ اکیس سالہ تعلیم و تالیفات کا دور تین مساوی حصوں میں بٹ گیا۔

مدینہ طیبہ میں تصنیفات

1- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما 2- علوم حدیث رسول ﷺ 3- شرف المسلم (عربی) 4- حکم تغیر الشیب 5- کیا نبی رحمت مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟ 6- مولانا' مولائی' سیدی' حضور' مرحوم کے القابات کا استعمال۔ 7- شرف مسلم (اردو) 8- تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت۔ 9- مدینہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ان تصنیفات کے علاوہ سرزمین مقدس حجاز میں اپنے طویل قیام کے دوران متعدد حج بیت اللہ' عمرے' مسنون زیارات کا شرف اپنے اہل و عیال کے ساتھ حاصل ہوا جس سے گناہ دھل گئے۔ جسم اسلام کے لئے صیقل ہو گئے اور یہ ایک بہت بڑی سعادت ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے نوازا ہے' الحمدللہ۔

لاہور میں تصنیفات

باقی کتب جو لاہور آمد پر 1994ء تک لکھی گئیں ان کی تعداد اکیس(۲۱) بنتی ہے۔ آمد مدینہ منورہ کے بعد لاہور میں 1988ء سے 1994ء تک باقی کتب جن کے نام فہرست کتب میں موجود ہیں' اس عرصہ میں تالیف کی گئیں' الحمدللہ۔ جب کہ مزید تالیفات کا کام جاری ہے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

وما توفیقی الا باللہ

25 - 7 - 96

آپ کی وفات 2 مئی 1997ء بروز جمعہ المبارک کو ہوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ اما بعد

"بے شک سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیئے ہیں ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں۔ اور ہم پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کی برائیوں اور برے عملوں سے جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو وہ گمراہ کر دے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے برگزیدہ بندے اور پسندیدہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

اس کے بعد.....

علم حدیث کی قدر و منزلت اور شرف و وقار صرف اس لیئے ہے کہ یہ شریعت اسلامی میں قرآن پاک کے بعد دوسرا بڑا مصدر ہے۔

علم حدیث ارشادات و اعمال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مظہر، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم فداہ امی وابی کی پاکیزہ زندگی کا عملی عکس ہے جو ہر مسلمان کی شب و روز زندگی کے لیئے بہترین نمونہ ہے۔

علم حدیث رفیع القدر، عظیم الفخر اور شریف الذکر ہے۔ اس کے شیدائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فدائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ جو لقب "محدثین" کے نام سے معروف ہیں۔

اھل الحدیث ھم اھل النبی وان
لم یصحبوا نفسہ انفاسہ صحبوا

"حدیث بیان کرنے والے ہی درحقیقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھی ہیں۔ اگرچہ وہ جسمانی صحبتِ رسول نہیں پا سکے مگر کلام رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف ان کو حاصل ہوتا رہتا ہے"

علم حدیث کی خدمت سعادۃ دارین اور فلاح اخروی کا عظیم تر وسیلہ ہے
کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے برگزیدہ و پسندیدہ محبوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا ہے :۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ
رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعِلْمُ ثَلَاثَةٌ
آيَةٌ مُحْكَمَةٌ أَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ أَوْ فَرِيْضَةٌ عَادِلَةٌ وَمَا سِوَى
ذٰلِكَ فَهُوَ فَضْلٌ (۱)

"حضرت عبداللہ بن عمرو العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ علم تین ہیں قرآن پاک، سنت رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرائض و اوامر علم اس کے علاوہ باقی علوم زائد ہیں"
یعنی اول تین علوم ہی انسانی زندگی کی اساس ہیں۔ باقی علوم انکے تابع ہیں۔
علم حدیث ارشادات رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت کا نور ہے
جو سند حدیث (۲)، متن حدیث (۳) اور اس کی صحیح یا غلط کی پہچان کا ذریعہ ہے۔

---

(۱) روایت ابو داؤد و ابن ماجہ۔
(۲) حدیث بیان کرنے والے راویوں کے سلسلہ و تسلسل کو سند کہا جاتا۔
(۳) حدیث کے کلام کو متن کہا جاتا ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیطرف منسوب ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ حدیث تفسیر و تشریح کلام اللہ تعالیٰ جل جلالہ ہے جس کا انحصار فقہی احکامات (۱) و مسائل پر مبنی ہے۔ اس لیئے کہ آیات قرآن مجلات (۲) اور ان کا بیان سنن محکمات میں ملتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ماہرین علوم شرعیہ اس بات پر متفق ہیں کہ مجتہد، قاضی اور مفتی کے لیئے فن احکام حدیث کا ماہر ہونا ضروری ہے۔ جیسا کہ اس شعر سے ظاہر ہوتا ہے۔

دِینُ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ أَخْبَارُہ   نِعْمَ الْمَطِیَّۃُ لِلْفَتٰی الْآثَارُ

لَا تَرْغَبَنَّ عَنِ الْحَدِیْثِ وَأَھْلِہٖ   فَالرَّأْیُ لَیْلٌ وَالْحَدِیْثُ نَھَارُ

"حدیثیں ہی نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دین ہیں۔ انسان کی بہترین رفیق حدیثیں ہی ہیں۔ تم حدیث اور حدیث والوں سے اعراض نہ کرو۔ کیونکہ ذاتی رائے کی مثال اندھیری رات اور حدیث کی مثال روشن دن ہے۔"

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:-

وَعَنْ أَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ (۳)

"حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو میری سنت کو پسند نہیں کرتا وہ مجھ سے نہیں۔"

کیونکہ صادق مصدوق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو دین اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا اس کی راتیں بھی دنوں کی طرح روشن ہیں۔

وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِیَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ أَنَّہُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: لَقَدْ تَرَکْتُکُمْ

---

(۱) عام احکامات (۲) تفصیلات (۳) روایت مسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا ، لَا يَزِيْغُ عَنْهَا إِلَّا هَالِكٌ ۔ (۱) (اس حدیث کی سند حسن ہے)

"میں تمہیں روشن و واضح دین پر چھوڑے جا رہا ہوں ۔ جس کی رات بھی دن کی طرح روشن ہے ۔ اس سے منہ موڑنے والے ہلاک ہو جائیں گے۔"

سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ :۔

وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ (۲)

"اگر تم نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو چھوڑ دیا تو تم گمراہ ہو جاؤ گے۔"

جلیلُ القدر صحابی حضرت اعمش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ :۔

عَلَيْكُمْ بِمُلَازَمَةِ السُّنَّةِ وَعَلِّمُوْهَا لِلْأَطْفَالِ فَإِنَّهُمْ يَحْفَظُوْنَ عَلَى النَّاسِ دِيْنَهُمْ إِذَا جَاءَ وَقْتُهُمْ ۔

"حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ تم پر سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیکھنا اور اپنی اولاد کو سکھانا ضروری ہے ۔ کیونکہ وقت آنے پر وہ لوگوں کو اس کی تربیت و تعلیم دے کر دین کی حفاظت کریں گے۔"

علمِ حدیث کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے ۔ جو اشرف الخلق ہیں ۔ ان کا کلام جوامع الکلِم ، پُر مغز اور پُر تاثیر ہے ۔ اللہ کے ہاں بھی مشرف و مقبول ہے ۔ کیونکہ کلامُ الملوک ملوکُ الکلام "کے مصداق سرورِ عالم کا کلام" بادشاہوں کا کلام بھی کلام کا بادشاہ ہوتا ہے۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو جہانوں کے سردار اور بادشاہ ہیں ۔ اللہ تعالیٰ خود اپنے کلام پاک میں فرماتے ہیں ۔ کہ :۔

---

(۱) کتاب السنۃ لابن ابی عاصم ۔ (۲) بروایت مسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی (۱)

"اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہشِ نفس سے نہیں بولتے بلکہ ان پر وحی نازل کی جاتی ہے"

غرضیکہ علمِ حدیث بہت ہی بلند مرتبہ علم ہے۔ جس کی تشہیر و تبلیغ ہر مسلمان کا فرض ہے۔

اس کتاب کے مطالعہ سے انشاء اللہ تعالیٰ اس گروہ جو حدیث ختم مرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا دل و جان سے مخالف جو بزعم خود اہل قرآن کہلاتا ہے۔ اگرچہ قرآنِ پاک سے انکا کوئی قطعی تعلق نہیں۔ ان کے پیدا کردہ شکوک و شبہات کا خاطر خواہ ازالہ ہو گا۔ چونکہ منکرین حدیث حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف سادہ لوح لوگوں میں یہ تاثر پیدا کرتے ہیں کہ حدیث غیر محفوظ، قرآن کے خلاف اور حدیث خود حدیث کے مخالف ہوتی ہے۔ حالانکہ یہ صریحًا دروغ گوئی ہے۔ جس کی حقیقت میں صرف دو مثالیں پیش کر کے واضح کروں گا۔ تاکہ قاری حضرات اندازہ لگا سکیں کہ حدیث رسول نہ تو قرآن کے خلاف ہوتی ہے۔ اور نہ حدیث کے بلکہ ایک دوسری کی تشریح ہوتی ہے۔ کیا حدیث حدیث کے خلاف ہوتی ہے؟

پہلی مثال

منکرین حدیث اس جھوٹی حدیث کو اس طرح پیش کرتے ہیں کہ:

خذوا شطر دینکم عن هذه الحمیراء یعنی عائشة (۲)

"دین کی باتیں اس حمیرا یعنی عائشہؓ سے سیکھو"

---

(۱) سورۃ النجم آیت نمبر ۳،۴

(۲) یہ جھوٹی حدیث ہے دیکھیے "المنار المنیف" تالیف امام ابن قیم حدیث ۹۱۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس کے مقابل میں حدیث "ناقصات عقل و دین" پیش کر کے یہ ثابت کرنے کی مذموم کوشش کرتے ہیں کہ دیکھا یہ دونوں حدیثیں ایک دوسرے کے متضاد و مخالف ہیں۔ حالانکہ یہ جاہل بغیر حکم اور درجہ حدیث کے حدیث کو پیش کرنے کی حقیر کوشش کرتے ہیں۔ جیسا کوئی پیتل کو سونا کہہ کر پیش کرتا ہے حالانکہ یہ دھوکا ہوگا۔ پیتل اور سونے میں تمیز کرنے والا زرگر یا صراف اس کو کسوٹی پر پرکھ کر حکم لگاتا ہے۔ کہ یہ سونا ہے اور یہ پیتل۔ اس طرح علم حدیث میں بھی صحیح اور جھوٹی حدیث جانچنے کے لیے کسوٹی "الجرح والتعدیل" ANANLYSIS تجزیہ و تفریق یا تشریح کا علم موجود ہے۔ جس طرح سونے کے وزن کو معلوم کرنے کیلئے میزان (ترازو) زرگر یا صراف کے پاس موجود ہوتا ہے۔ اسی طرح حدیث کے صحیح یا غلط ہونے کا میزان "مصطلح الحدیث یا اصول حدیث کا میزان علم موجود ہے۔

ناقصات عقل و دین والی پوری حدیث یہ ہے۔

عَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ : خَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَضْحًى أَوْ فِطْرٍ إِلَى الْمُصَلَّى فَمَرَّ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَإِنِّي أُرِيْتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ وَبِمَ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِيْنٍ أَذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْ إِحْدَاكُنَّ قُلْنَ وَمَا نُقْصَانُ دِيْنِنَا وَعَقْلِنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ أَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْأَةِ مِثْلَ نِصْفِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ قُلْنَ بَلَى قَالَ فَذَالِكَ مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا أَلَيْسَ إِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ قُلْنَ بَلَى قَالَ فَذَٰلِكَ مِنْ نُقْصَانِ دِيْنِهَا (۱)

---

(۱) بخاری کتاب الحیض باب ترک الحائض الصوم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"حضرت سعید خدری کہتے ہیں کہ عید الاضحیٰ یا عید الفطر میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عورتوں کے پاس سے گزرتے دیکھا تو عورتوں سے فرمایا۔ کہ تم صدقہ کیا کرو۔ کیونکہ جہنم میں عورتوں کو زیادہ دیکھا ہے۔ عورتیں کہنے لگیں۔ کہ اے اللہ کے رسُول صلی اللہ علیہ وسلم اس کی کیا وجہ ہے تو آپ نے فرمایا کہ عورتوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ ایک دوسری پر لعنت اکثر کرتی ہیں۔ اور اپنے خاوندوں کی نافرمانی کرتی ہیں۔ میں نے عقل و دین میں تھوڑا اور عقل مند آدمی کو بیوقوف بنا دینے والا عورتوں سے زیادہ کسی کو نہیں دیکھا۔

عورتوں نے کہا اے اللہ کے رسُول صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے دین اور عقل میں کیا کمی ہے۔ تب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا عورت کی گواہی مرد کی آدھی گواہی کے برابر نہیں ہے کہنے لگیں ہاں اے اللہ کے رسُول صلی اللہ علیہ وسلم تو آپ نے فرمایا یہ عقل کی کمی کی دلیل ہے۔ پھر فرمایا جب حیض کی حالت ہوتی ہے تو عورت نہ نماز پڑھ سکتی ہے نہ روزہ رکھ سکتی ہے۔ عورتوں نے کہا ہاں۔ تب اللہ کے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی دین کی کمی کی دلیل ہے۔"

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں فرمایا ہے۔ کہ

الرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ (۱)

"مرد عورتوں پر نگہبان ہیں۔ اس بنا پر کہ اللہ نے ان میں ایکدوسرے پر فضیلت دی ہے"

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے خود حیض کو گندگی قرار دیا ہے۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ

(۱) سورۃ النساء آیت ۳۴۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِى الْمَحِيْضِ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ①

"لوگ پوچھتے ہیں حیض کا حکم کیا ہے۔ کہو وہ ایک گندگی کی حالت ہے اس میں عورتوں سے الگ رہو حتیٰ کہ وہ پاک نہ ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ نے خود ہی تو مردوں کو عورتوں پر درجہ دیا ہے۔"

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ②

"مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ حاصل ہے اور اللہ سب پر غالب و دانا موجود ہے۔"

یہ حدیث تو ان آیات کی تشریح ہے نہ کہ مخالف ہے

کرگس کا جہاں اور شاہین کا جہاں اور

دوسری مثال

کیا حدیث قرآن کے مخالف ہوتی ہے؟ اس سلسلہ میں یہ جھوٹی حدیث پیش کی جاتی ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے فرمایا کہ

اختلاف اُمّتی رحمۃٌ ③

"میری اُمت کا اختلاف رحمت ہے۔"

حالانکہ یہ حدیث موضوع اور من گھڑت ہے۔ جیسے قرآن پاک کلام اللہ کے مخالف پیش کیا جاتا ہے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ اپنے کلام قرآن پاک میں مسلمانوں کو متفق رہنے کا حکم دیتے ہیں۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ④

---

① سورۃ البقرہ آیت ۲۲۲۔ ② سورۃ البقرہ آیت ۲۲۸

③ یہ حدیث موضوع ہے۔ پوری تفصیل کے لیے دیکھیے "سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ" تالیف شیخ محمد ناصر الدین البانی محدث دورِ حاضر حدیث نمبر ۵۷۔

④ سورۃ آلِ عمران آیت ۱۰۳۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور سب مل کر اللہ کی رسی (دین) کو مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ میں

نہ پڑو۔"

اِسی طرح ایک اور جگہ قرآنِ پاک میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے

کہ:-

وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِیْحُکُمْ۔ (۱)

"اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑو نہیں ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائیگی۔ اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔"

حدیث قرآنِ پاک یعنی کلام اللہ کی تشریح و تفسیر ہوتی ہے۔ نہ کہ مخالف بغیر درجہ کے حدیث کی کوئی وقعت نہیں ہوتی۔ کیا کلام رسول صلی اللہ علیہ وسلم یعنی حدیث کلام اللہ یعنی قرآنِ پاک کے مخالف ہو سکتی ہے۔ ہرگز نہیں۔ حالانکہ یہ عام اور سادہ سی ٹھوس بات ہے۔ کہ اتفاق قوت کی علامت اور اختلاف کمزوری اور ذلت کی علامت ہوتی ہے۔

صحیح اور جھوٹی حدیث کی پہچان کے لیئے بے شمار علوم موجود ہیں۔ مگر انہیں صرف دو علوم جن سے حدیث کی پرکھ کی جاتی ہے، کا تھوڑا سا تعارف پیشِ خدمت ہے۔ تاکہ قارئین حضرات جان سکیں کہ صحیح اور جھوٹی حدیث کی پرکھ کیلیے کتنے مضبوط قوائد و ضوابط ہیں کہ کوئی بھی دروغ گو راوی اگر جھوٹی حدیث بیان کر کے رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ تو کیسے ذلت اُٹھاتا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حدیث کا مصداق بنتا ہے۔

---

(۱) سورۃ الانفال آیت ۴۶۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَه مَنْ كَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ (۱)

"جو شخص جان بوجھ کر جھوٹی بات میری طرف منسوب کرتا ہے۔ اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔"

علم اسماء الرّجال یعنی الجرح وَالتعدیل ANALYSIS تجزیہ و تفریق یا تشریح

اس علم میں راویوں کے حالاتِ زندگی HISTORYSHEET یعنی پیدائش، وفات، نام، لقب، کنیت، والد کا نام، قبیلہ سے نسبت، اساتذہ، شاگرد، طلب علم کے لیئے سفر و مصائب، مرتبہ، طبقہ، اس کی بیان کردہ حدیثوں کی تعداد، اس کے سچ یا جھوٹ غرضیکہ اس کی زندگی کی جزئیات تک کی تفصیلات کے بارے میں ماہرین علمِ حدیث کے ٹھوس فیصلے درج ہیں۔

یہ علم وہ نادر اور بیمثال علم ہے۔ جس کی مثال مسلمان قوم کے علاوہ اور کوئی قوم پیش نہیں کر سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ احادیث بیان کرنے والے راویوں کی سند کو ثقہ یا غیر ثقہ ثابت کرنے کے لیئے اس کسوٹی کو استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے زرگر یا صراف سونے اور پیتل میں تمیز کرنے کے لیئے "کسوٹی" استعمال کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض مستشرقین (۲) بھی یہ اعتراف کیئے بغیر نہ رہ سکے کہ اس فن کی بدولت پانچ لاکھ راویوں کے حالاتِ زندگی مسلمان قوم نے محفوظ کر لیئے ہیں۔

علم مصطلح الحدیث KNOWLEDGE OF HADEES TERMS جسے

اُصولِ حدیث PRINCIPLES OF HADEES بھی کہا جاتا ہے۔

وہ عظیم تر علم ہے۔ جس کے قواعد و ضوابط کی روشنی میں حدیث کی اقسام و اصطلاحات معلوم کر کے حدیث کے صحیح یا غیر صحیح ہونے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔

---

(۱) بخاری کتٰبُ العلم باب اثم من کذب علی النبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم

(۲) غیر مسلم اسلامی علوم کے ماہر علماء (یہودی یا عیسائی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس عظیم علم کی میراث کے مالک بھی مسلمان قوم ہی ہے۔ نیز کوئی غیر مسلم قوم اس علم کی مثال پیش نہیں کر سکتی۔ بیشمار علومِ حدیث ہیں۔ مگر یہ ذکر کردہ دو علوم جن کی روشنی میں ہر حدیث کے سند و متن کو جانچا جاتا ہے۔ تب جا کر حدیث کا درجہ متعین ہوتا ہے یہ علم میزان یا ترازو کی مانند ہے۔ جس سے متن حدیث کا میزان کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جھوٹی حدیثیں ذخیرہ احادیث صحیح سے الگ چھانٹی جا چکی ہیں۔ علاوہ ازیں باقی بیشمار علومِ حدیث، حدیث کے صحیح یا غیر صحیح ہونے کے لیئے خادم و معاون موجود ہیں۔ جن کی تفصیل انشاء اللہ اس کتاب میں اپنے موقع پر آئے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وجۂ تالیف

ختمیٔ مرسل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ
بَلِّغُوا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃً (۱)

" میرے احکام دوسروں تک پہنچا دو۔ خواہ وہ ایک حکم ہی کیوں نہ ہو۔"

علامہ بدرالدین زرکشی فرماتے ہیں کہ
اِنَّ تَصْنِیْفَ الْعِلْمِ فَرْضُ کِفَایَۃٍ عَلٰی مَنْ مَنَحَہُ اللّٰہُ فَھْمًا وَاطِّلَاعًا فَلَوْ تُرِکَ التَّصْنِیْفُ لَضُیِّعَ الْعِلْمُ عَلَی النَّاسِ (۲)

" تصنیف و تالیف کا علم فرض کفایہ ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ اس کے فہم کی توفیق عنایت فرمائے۔ اگر اس علم کو ترک کر دیا جائے تو لوگ علم سے محروم رہ جائیں یہی چیز اس کتاب کی تالیف کا سبب ہے۔

- علم حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اردو زبان میں بے شمار کتب موجود ہیں۔ مگر اکثر کتب ادق، مشکل، فنی اور پیچیدہ اصطلاحات اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہیں۔ جن سے ماہر قاری ہی مستفید ہو سکتا ہے۔
- اس کتاب میں آسان اور عام فہم زبان نیز مشکل اصطلاحات کی آسان تشریح پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ تاکہ عام اردو دان طبقہ بھی اس سے مستفید ہو کر علم حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آگہی حاصل کر کے دارین کی فلاح حاصل کر سکے۔
- کتاب میں قرآنی آیات مبارکہ اور احادیث مبارکہ کے باضابطہ حوالہ جات

---

(۱) بخاری کتاب الانبیاء باب ما ذکر عن بنی اسرائیل۔

(۲) مقدمہ قواعد التحدیث

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درج کر دیئے ہیں۔ تاکہ قاری حضرات بوقتِ ضرورت حوالہ کو تلاش کر کے اطمینان حاصل کر سکیں۔

- بنیادی طور پر یہ طبقات اس کتاب سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔
- طلباء علومِ حدیث قدیم و جدید، جنہیں علمِ حدیث کے بنیادی علم کے لیئے ضخیم اور کثیر مقدار میں کتب کی ورق گردانی پڑتی ہے۔
- وہ سکالرز جو دینی ذوق تو رکھتے ہیں۔ مگر علومِ حدیث کا مُطالعہ نہیں کر پاتے۔
- عام اُردو خواں طبقہ جو علومِ حدیث کے بنیادی علم اور مطالعہ کے شائقین تو ہیں۔ مگر علُومِ حدیث میں مشکل اور ثقیل اصطلاحات کی بناء پر کچھ حاصل نہیں کر پاتے۔
- وہ مبلغین جو کتاب و سنت کی خالص تبلیغ کا جذبہ رکھتے ہیں۔ ان کے لیئے اس کتاب میں تبلیغ کے لیئے مدلل مواد موجود ہے۔
- وہ حضرات جو علمِ حدیث کے موضوع پر مفید معلُومات یکجا حاصل کرنے کے متمنی ہیں۔ ان کے لیئے یہ کتاب بیش بہا تحفہ ثابت ہوگی۔ ہم نے حتی الامکان اسے عام فہم بنانے کی کوشش کی ہے۔

اُصول علم حدیث، اصطلاحات کی آسان تشریح و تعریف، احادیث کی اقسام، خُلاصۂ کلام، عملی مثالیں اور دیگر معلُومات قارئین کی آسانی کے لیئے بحوالہ پیش کی ہیں۔ حتیٰ کہ قرآنِ پاک کی سُورتوں کی فہرست اور تعداد آیات بھی بیان کر دی گئی ہیں۔ تاکہ حوالہ دیکھنے کے لیئے سہولت رہے۔

تاہم اگر معزز قاری کسی کمی بیشی کو محسوس کر کے آگاہ فرمائیں گے۔ قلب اور شکریہ کے ساتھ ان کے قیمتی مشوروں کو قبول کیا جائے گا۔

انشاءاللہ،

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے احوال درست فرمائے اور ہمیں ہدایت پہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چلنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین۔

مؤلف

ڈاکٹر محمد اسحاق،

ص۔ب ۲۵۵۸

مدینہ منورہ۔

مدینہ منورہ

۲۷ ربیع الاول ۱۴۰۳ھ

بمطابق ۱۱ جنوری ۱۹۸۳ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حمد باری تعالیٰ جلّ جلالہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ۝ (سورۃ الفاتحہ آیت ۱-۳)

"تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام کائنات کا رب نہایت مہربان اور رحم فرمانے والا ہے۔ روزِ جزا کا مالک ہے۔"

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ۔ (سورۃ الانعام آیت ۱)

"تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے آسمان اور زمین اور روشنی اور تاریکیاں بنائیں۔"

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا۔

(سورۃ الاسراء آیت ۱۱۱)

"تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا نہ کوئی اس کی بادشاہی میں شریک ہے۔ اور نہ وہ عاجز ہے کہ اس کو کسی مددگار کی ضرورت ہو اور اس کی بڑائی بیان کرو۔"

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَۃِ وَھُوَ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ (سورہ سبا آیت ۱)

"تعریف اس اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمینوں کی ہر چیز کا مالک ہے۔ اور آخرت میں بھی اس کی تعریف ہے۔"

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَۃٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (سورۂ فاطر آیت ۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"تعریف اللہ ہی کے لیئے ہے۔ جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا اور فرشتوں کو پیغام رساں مقرر کرنے والا ہے۔ جن کے دو دو تین تین اور چار چار بازو ہیں۔ وہ اپنی مخلوق کی پیدائش (ساخت) میں جیسا چاہتا ہے۔ اضافہ کرتا ہے بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

لَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ۔ (سورہ الروم آیت ۱۸)

"اس کے واسطے تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں تیسرے پہر اور ظہر کے وقت اس کی تعریف کرو۔"

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔ (سورہ الجاثیہ ۳۶۔۳۷)

"تعریف صرف اس ذات کے لیئے ہے۔ جو آسمانوں اور زمینوں کا مالک ہے۔ اور وہی زبردست اور دانا ہے۔"

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

(سورہ التغابن آیت ۱)

"اس کے واسطے بادشاہی اور تعریف ہے۔ اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔"

قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ۔ (سورہ الاعراف آیت ۴۳)

"تعریف اللہ ہی کے لیئے ہے۔ جس نے ہمیں ہدایت کا راستہ دکھایا اور اگر اللہ ہماری رہنمائی نہ کرتا تو ہم ہدایت کا راستہ نہ پا سکتے۔"

اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

(سورہ التغابن آیت ۱۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں اور مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیے"

إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۔ (سورہ البقرہ آیت ۱۴۳)

"بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں کے ساتھ بہت ہی شفیق و رحیم ہے۔"

أَنتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۔ (سورہ یوسف آیت ۱۰۱)

"تو ہی دنیا اور آخرت میرا ساز گار ہے۔ میرا خاتمہ اسلام پر کر اور مجھے صالحین کا ساتھی بنانا۔"

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۔ (سورہ آلِ عمران آیت ۱۷۳)

"ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔"

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۔ (سورہ جمعہ آیت ۱)

"اللہ کی تسبیح و تعریف کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے۔ بادشاہ ہے نہایت ہی مقدس زبردست اور حکیم۔"

---

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعریف حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ۔ (سورۃ التوبہ آیت ۳۳ و ۲۸ سورۃ الفتح آیت ۲۸ و ۶۱ سورۃ الصف آیت ۹)

"وہ اللہ ہی جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ تمام دینوں پر اسے غالب کر دے۔ خواہ مشرکوں کو برا لگے"

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ (سورہ الفتح آیت ۲۸)

"محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں۔ وہ کفار پر سخت ہیں اور آپس میں رحم دل۔ آپ جب انہیں دیکھیں گے رکوع و سجود اور اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کی طلب میں مشغول پاؤ گے۔ سجود کے اثرات ان کے چہروں پر موجود ہیں"

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ۔ (سورہ محمد آیت ۲)

"وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اور اُس چیز پر ایمان لائے۔ جو ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اُتاری۔ اور وہ حق و سچ ہے، اللہ کی طرف سے اللہ نے ان کی برائیاں اُن سے دُور کر دیں"

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلِيْمًا۔ (سورہ الاحزاب آیت ۴۰)

" لوگو محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔"

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا۔

(سورہ الاحزاب آیت ۴۵، ۴۶)

" اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے تمہیں گواہ بناکر، خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور اللہ کی اجازت سے دعوت دینے والا روشن چراغ بناکر بھیجا ہے۔"

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ۔

(سورہ الانبیاء آیت ۱۰۷)

" اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے تم کو دنیا والوں کے لئے رحمت بناکر بھیجا ہے۔"

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا۔

(سورۃ الاحزاب آیت ۵۷)

" بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اذیت دیتے ہیں۔ ان پر دنیا اور آخرت میں اللہ نے لعنت فرمائی ہے۔ اور ان کے لیئے رسوا کن عذاب ہے۔"

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ۔ (سورہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آیت ۳۳)

" اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال برباد نہ کرو۔"

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا۔

(سورہ الفتح آیت ۱۷)

"جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا۔ ان کو ایسی جنت میں داخل کیا جائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اور جو نافرمانی کریگا وہ بڑی کامیابی پائے گا۔"

وَمَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔ (سورہ الحشر آیت ۷)

"اور جو کچھ تمہیں اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم دے۔ وہ لے لو اور جس سے منع کریں رک جاؤ۔"

فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا۔ (سورہ النساء آیت ۵۹)

"اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں جھگڑا ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پھیر دو اگر تم واقعی اللہ اور قیامت ایمان رکھتے ہو اور یہی صحیح طریقہ کار ہے۔"

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔

(سورہ الاحزاب آیت ۲۱)

"بے شک تم لوگوں کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک بہترین نمونہ ہیں۔"

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ۔

(آلِ عمران آیت ۳۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

" اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرو"

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ۔ (الجمعہ آیت ۲)

" وہی ہے جس نے ان پڑھوں کے اندر ایک رسول خود انہی میں سے اٹھایا۔ جو انہیں آیات سناتا ہے۔ ان کی زندگی سنوارتا ہے۔ اور ان کو کتاب اور حکمت یعنی سنت کی تعلیم دیتا ہے۔ بے شک اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے"

اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۔ (سورہ المائدہ آیت ۳)

" آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیئے مکمل کر دیا ہے۔ اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیئے اسلام کو بطور دین پسند کیا ہے"

---

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضیلت درود شریف

فضیلت درود شریف

قَالَ اللّٰہ تعالیٰ فی القرآن الکریم۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ (سورہ احزاب آیت ۵۶)

اللہ تبارک و تعالیٰ قرآنِ پاک میں فرماتے ہیں۔

"بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے، تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو"

اللہ کی طرف سے اپنے نبی پر درود کا مطلب یہ ہے کہ وہ آپ پر بے حد مہربان ہے۔ آپ کی تعریف فرماتا ہے۔ آپ کے کام میں برکت دیتا ہے آپ کا نام بلند کرتا ہے۔ اور آپ پر اپنی رحمتوں کی بارش فرماتا ہے۔

فرشتوں کی طرف سے آپ پر درود کا مطلب یہ ہے کہ وہ آپ سے محبت رکھتے ہیں اور آپ کے حق میں اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو زیادہ سے زیادہ بلند مرتبے عطا فرمائے۔

اہلِ ایمان کی طرف سے آپ پر درود کا مطلب یہ ہے کہ وہ بھی آپ کے حق میں اللہ سے دعا کریں۔ کہ وہ آپ پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ۔ ان رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ، مَنْ صَلّٰى عَلَیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔ (حدیث صحیح نمبر ۸)

---

(۱) درود سے متعلق تمام احادیث [فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم] مؤلفہ شیخ ناصر الدین البانی محدث العصر کی کتاب سے نقل کی گئی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پہ ایک دفعہ درود بھیجتا ہے۔ اللہ اس پر دس دفعہ درود بھیجتے ہیں۔"

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللہ عنہ۔ ان رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ، ان ابخل الناس من ذکرت عندہ فلم یُصَلِّ عَلَیَّ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (حدیث صحیح نمبر ۳۷)

"حضرت ابی ذر غفاری روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں میں بڑا کنجوس وہ ہے جس کے سامنے میرا نام آیا اور اس نے مجھ پہ درود نہ بھیجا۔"

عَنْ عَبْدِ اللہِ بن عمرو قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، مَنْ صلی عَلَیَّ اوسأل لی الوَسیلۃ حقت عَلَیْہِ شَفَاعتی یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔ (حدیث صحیح)

"عبداللہ بن عمرو بن العاص روایت کرتے ہیں کہ رسولؐ نے فرمایا جو آدمی مجھ پہ درود پڑھتا ہے یا میرے لیئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ (1) کا سوال کرتا ہے۔ اس کا مجھ پر حق ہے۔ کہ قیامت کے روز اس کی شفاعت کروں۔"

عن عبد اللہ بن مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ، اِنَّ اللہَ فِی الْاَرْضِ مَلَائِکَۃ سَیَّاحین یبلغونی من اُمَّتِی السَّلَام۔ (حدیث صحیح نمبر ۲۱)

---

(1) وسیلہ (مرتبہ، درجہ) وسیلہ جنت کا وہ بلند اور اعلیٰ مقام ہے۔ جو عرش ربّ ذوالجلال کے قریب تر ہے۔ جنت میں یہ بلند ترین مقام صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مخصوص ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"حضرت عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین میں سیّاح فرشتے مقرر کر رکھے ہیں۔ جو میری اُمت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں"

عن حسن بن حسین قال: اذا دخلت المسجد فسلم عَلَیْہِ ثم قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال، صلّوا فِی بیوتکم ولا تجعلوا فی بیوتکم مقابر لعن اللہ یھود اتخذوا قبور انبیائھم مساجد وَصَلّوا عَلیّ فان صلاتکم تبلغنی حیثما کنتم۔ (حدیث صحیح نمبر ۳۰)

"حسن بن حسین روایت کرتے ہیں کہ جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو درود پڑھے۔ پھر کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے۔ اپنے گھروں میں مجھ پر درود پڑھو۔ گھروں کو قبریں یعنی ویران نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو یہودیوں پر کہ انہوں نے نبیوں کی قبروں کو پوجا گاہ بنایا۔ اور تم مجھ پر درود پڑھو جہاں کہیں بھی تم ہو وہ مجھ کو پہنچایا جاتا ہے"

خلاصہ:۔

مسجد میں داخل ہوں یا خارج ہوں، نمازِ جنازہ ہو، یا نمازِ فرض یا نفلی، تشہد کے بعد، دُعا سے پہلے، قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم، گھروں، دفاتر، کارخانوں، عدالتوں غرضیکہ ہر موقعہ پر درود شریف پڑھیں۔ اللہ کے مقرر کردہ فرشتے درود پہنچانے کے لیے منتظر رہتے ہیں۔ درود شریف بھیجنا ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی نشانی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درود شریف

حدیث کعب بن عُجرہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (۱)

"اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمت بھیج۔ جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اس کی آل پر رحمت بھیجی۔ بے شک تو بڑی تعریف والا بزرگ و برتر ہے۔ اے اللہ برکت دے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل جیسا کہ تو نے برکت دی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو بے شک تو بڑی تعریف والا بزرگ و برتر ہے۔"

---

(۱) صحیح بخاری کتاب التفسیر۔ باب سورہ الاحزاب
و صحیح مسلم کتاب الصلاۃ باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد التشہد
و اللؤلؤ والمرجان حدیث نمبر ۲۲۷، مرتب محمد فؤاد عبدالباقی، اس کتاب میں بخاری و مسلم کی احادیث متفقہ مؤلف نے جمع کر دی ہیں۔
کل تعداد احادیث متفق ۱۹۰۶ اس کتاب میں موجود ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قرآن کریم کی سورتوں کی فہرست

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبرشمار	سُورت کا نام	تعدادِ آیات
۱۹	مریم	۹۸
۲۰	طٰہٰ	۱۳۵
۲۱	الانبیاء	۱۱۲
۲۲	الحج	۷۸
۲۳	المؤمنون	۱۱۸
۲۴	النّور	۶۴
۲۵	الفُرقان	۷۷
۲۶	الشعراء	۲۲۷
۲۷	النّمل	۹۳
۲۸	القصص	۸۸
۲۹	العنکبوت	۶۹
۳۰	الرّوم	۶۰
۳۱	لُقمٰن	۳۴
۳۲	السّجدۃ	۳۰
۳۳	الأحزاب	۷۳
۳۴	سبَا	۵۴
۳۵	فَاطر	۴۵
۳۶	یٰسٓ	۸۳
۳۷	الصّٰفّٰت	۱۸۲
۳۸	صٓ	۸۸
۳۹	الزُّمَر	۷۵
۴۰	المؤمن (غافر)	۸۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	سورات کا نام	تعداد آیات
۴۱	حٰمٓ السّجدۃ (فصلت)	۵۴
۴۲	الشّوریٰ	۵۳
۴۳	الزُّخرُف	۸۹
۴۴	الدُّخَان	۵۹
۴۵	اَلجاثیۃ	۳۷
۴۶	الاَحقاف	۳۵
۴۷	مُحمّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	۳۸
۴۸	الفتح	۲۹
۴۹	اَلحُجُرات	۱۸
۵۰	قٓ	۴۵
۵۱	الذّٰریٰت	۶۰
۵۲	الطُّور	۴۹
۵۳	النّجم	۶۲
۵۴	القمر	۵۵
۵۵	الرّحمٰن	۷۸
۵۶	الواقعہ	۹۶
۵۷	الحدید	۲۹
۵۸	المجادلہ	۲۲
۵۹	الحشر	۲۴
۶۰	اَلممتحنۃ	۱۳
۶۱	الصّف	۱۴
۶۲	الجُمعۃ	۱۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعدادِ آیات	سورت کا نام	نمبر شمار
۱۱	اَلمنٰفقون	۶۳
۱۸	التغابن	۶۴
۱۲	الطّلاق	۶۵
۱۲	التحریم	۶۶
۳۰	الملک	۶۷
۵۲	القلم	۶۸
۵۲	الحاقّة	۶۹
۴۴	المعارج	۷۰
۲۸	نُوح	۷۱
۲۸	اَلجِن	۷۲
۲۰	المزّمّل	۷۳
۲۰	المدّثّر	۷۴
۵۶	القیامة	۷۵
۳۱	الدھر (الانسان)	۷۶
۵۰	المرسلات	۷۷
۴۰	النباء	۷۸
۴۶	النّازعٰت	۷۹
۴۲	عبس	۸۰
۲۹	التکویر	۸۱
۱۹	الانفطار	۸۲
۳۶	اَلمُطَفِّفِین	۸۳
۲۵	الانشقاق	۸۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعداد آیات	سورت کا نام	نمبر شمار
۲۲	البروج	۸۵
۱۷	الطارق	۸۶
۱۹	الأعلىٰ	۸۷
۲۶	الغاشية	۸۸
۳۰	الفجر	۸۹
۲۰	البلد	۹۰
۱۵	الشمس	۹۱
۲۰	الّيل	۹۲
۱۱	الضّحیٰ	۹۳
۸	المنشرح	۹۴
۸	التين	۹۵
۱۹	العلق	۹۶
۵	القدر	۹۷
۸	البيّنة	۹۸
۸	الزّلزلة (الزلزال)	۹۹
۱۱	العاديات	۱۰۰
۱۱	القارعة	۱۰۱
۸	التكاثر	۱۰۲
۳	العصر	۱۰۳
۹	الهمزة	۱۰۴
۵	الفيل	۱۰۵
۴	قريش	۱۰۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	سورت کا نام	تعدادِ آیات
۱۰۷	الماعون	۷
۱۰۸	الکوثر	۳
۱۰۹	الکافرون	۶
۱۱۰	النصر	۳
۱۱۱	اللھب (المسد)	۵
۱۱۲	الاخلاص	۴
۱۱۳	الفلق	۵
۱۱۴	الناس	۶

قرآنِ کریم کی آیات میں اختلاف کی وجہ اصل میں یہ ہے کہ بعض علماء کے نزدیک الم، حمعسق، کھیعص، طٰہٰ، یٰسین، وَالفجر، وَالضحیٰ وغیرہ اور ان جیسے کلمات۔ کلماتِ قرآن ہیں، آیاتِ قرآن نہیں۔ وَاللہ اعلم بالصواب۔

قرآنِ کریم سے متعلق بعض معلومات

کلماتِ قرآن ۷۷۴۳۹ (۱)

حروفِ قرآن ۳۲۵۳۴۵ (۲)

آیاتِ قرآن ۶۲۰۰ (۳)

---

(۱) دلیل الحیران، ترتیب الحاج صالح ناظم مرحوم (۲) ایضاً۔

(۳) مباحث علوم القرآن ص ۱۲۵، تالیف مناع القطان۔

ملاحظہ:۔ قرآنِ کریم کی کل آیات چھ ہزار ہیں۔ بعض نے اس سے اختلاف کیا ہے اور کہا ہے کہ اس سے زیادہ ہیں۔

مختصر تفسیر ابن کثیر جلد اول صفحہ ۱۴ طبع ۶ مطبوعہ دار القرآن بیروت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن کریم کی سب سے لمبی سُورۃ "البقرۃ" ہے۔
قرآن کی سب سے لمبی آیت "الدَّین" ، سُورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۲۸۲ ہے۔

یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰی آخرہ
"اے مومنو آپس میں قرض کے لین دین میں معاہدہ مدت لکھ لیا کرو"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآنِ کریم کے تیس پارے

نمبر شمار	پارہ کا نام
۱	الٓمٓ
۲	سَیَقُول
۳	تلک الرّسل
۴	لن تنالوا
۵	والمحصنٰت
۶	لَا یحب اللہ
۷	وَاذا سمعوا
۸	وَلو انّنا
۹	قال الملا
۱۰	واعلموا
۱۱	یَعتذرُون
۱۲	ومَا من دابّۃ
۱۳	ومَا ابرّی
۱۴	ربما
۱۵	سبحٰن الّذی
۱۶	قال الم
۱۷	اقترب للنّاس
۱۸	قد افلح
۱۹	وقال الذین
۲۰	امن خلق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لفظِ حدیث، دلائل قرآن سے

حدیث (۱) کی جامع اور مختصر تعریف جسے امام ابی القاسم الحسین بن محمد، جو امام راغب اصفہانی کے نام سے معروف ہیں، نے اپنی کتاب "المفردات فی غریب القرآن" میں مادۂ حدیث میں بیان فرمائی یہ ہے۔

وَكُلُّ كَلَامٍ يَبْلُغُ الإِنْسَانَ مِنْ جِهَةِ السَّمْعِ اَوِ الوَحْيِ فِى يَقْظَتِهِ اَوْ مَنَامِهِ يُقَالُ لَهُ حَدِيْثٌ۔

"ہر وہ کلام جو انسان کو سماعت (۲) یا وحی (۳) سے حالت بیداری یا نیند کی حالت میں پہنچے۔ اسے حدیث کہتے ہیں"

حدیث سے متعلق بعض الفاظ جو اللہ تعالیٰ نے قرآنِ پاک میں بیان فرمائے ہیں۔ مثلاً

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا (۴)

"اللہ تعالیٰ کی بات سے بڑھ کر سچی بات اور کس کی ہو سکتی ہے"

فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا (۵)

"آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے۔ کہ کوئی بات بھی ان کی سمجھ میں نہیں آتی"

---

(۱) حدیث، سنت، خبر اور اثر کی تفصیل اس کتاب میں انکی تعریفات میں دیکھیں۔
(۲) کانوں سے کسی بات کا سننا۔
(۳) وحی کے لغوی معنی ہوتے ہیں۔ کسی چیز کا خفیہ طور پر اطلاع دینا یا اشارہ کرنا۔ مگر شرع اسلامی میں وحی وہ ہے۔ جو اللہ تعالیٰ اپنے کسی نبی یا رسول پر بذریعہ فرشتہ یا القاء یا خواب نازل فرماتے ہیں۔ پوری تفصیل اس کتاب میں وحی کا لغوی اور شرعی معنی اور اسکی اقسام میں دیکھیں۔
(۴) سورہ النساء آیت ۸۷۔ (۵) سورہ النساء آیت ۷۸۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ (۱)

"آپ ان کی مجلس میں نہ بیٹھیں۔ جب تک یہ لوگ کسی دوسری بات میں نہ لگ جائیں۔"

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ۔ (۲)

"اللہ تعالیٰ تجھے منتخب کرے گا۔ اور تجھے باتوں کی تہہ تک پہنچنا سکھائے گا۔"

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ۔ (۳)

"اور اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کے لیئے سرزمین مصر میں قدم جمانے کی صورت نکالی اور اسے معاملہ فہمی کی تعلیم دینے کا انتظام کیا۔"

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ۔ (۴)

"حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا اے میرے رب تو نے مجھے حکومت بخشی۔ اور مجھ کو باتوں کی تہہ تک پہنچنا سکھایا۔"

فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ۔ (۵)

---

(۱) سورہ النساء آیت

(۲) سورہ یوسف آیت ۶۔

(۳) سورہ یوسف آیت ۲۱۔

(۴) سورۃ یوسف آیت ۲۱۔

(۵) سورۃ المومنون آیت ۴۴۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور ہم ایک کے بعد ایک قوم کو ہلاک کرتے چلے گئے۔ حتیٰ کہ ان کو بس افسانہ (بات بنا کر چھوڑا"

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ (۱)

"آخر کار ہم نے انہیں افسانہ (بات) بنا کر رکھ دیا۔ اور انہیں بالکل تہس نہس کر دیا۔"

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ (۲)

"آخر اللہ تعالیٰ اور اس کی آیات کے بعد اور کون سی بات ہے جس پر یہ لوگ ایمان لائیں گے۔"

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ۔ (۳)

"اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے معزز مہمانوں کی بات بھی تمہیں پہنچی ہے۔"

فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖۤ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ۔ (۴)

"پس لاؤ اس جیسی بات اگر تم سچے ہو۔"

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ۔ (۵)

"اب کیا یہی وہ باتیں ہیں۔ جن پر تم اظہار تعجب کرتے ہو۔ ہنستے ہو اور روتے نہیں۔"

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا۔ (۶)

---

(۱) سورۃ سبا آیت ۱۹۔
(۲) سورۃ الجاثیہ آیت ۶۔
(۳) سورۃ الذریت آیت ۲۴۔
(۴) سورۃ الطور آیت ۳۴۔
(۵) سورۃ النجم آیت ۵۹، ۶۰۔
(۶) سورۃ التحریم آیت ۳۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے راز کی بات اپنی کسی عورت سے چھپا کر کہی"

فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ ①

"پس اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کلام کے جھٹلانے والوں کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دو"

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ②

"اس بات (قرآن) کے بعد اور کون سا کلام ایسا ہو سکتا ہے۔ جس پر یہ ایمان لائیں"

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ③

"کیا تمہیں لشکروں کی خبر (بات) پہنچی ہے۔ فرعون اور ثمود کے لشکروں کی"

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ④

"کیا تمہیں موسیٰ علیہ السلام کے قصّے (بات) کی خبر پہنچی ہے جب اس کے رب نے اسے طُویٰ کی مُقدّس وادی میں بُلایا تھا"

أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ⑤

"پھر اس کلام کے ساتھ بے اعتنائی برتتے ہو۔ اور اس نعمت میں

---

① سُورَۃ القلم آیت: ۴۴۔ ② سُورَۃ المُرسلات آیت: ۵۰۔
③ سُورَۃ البروج آیت: ۱۷، ۱۸ ④ سُورَۃ النّزعٰت آیت: ۱۵، ۱۶
⑤ سُورَۃ الواقعہ آیت: ۸۱، ۸۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنا حصّہ تم نے یہ رکھا ہے۔ کہ اسے جُھٹلاتے ہو؟

هَلْ أَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ۔ (۱)

"کیا تمہیں اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اُس چھا جانے والی آفت (قیامت) کی بات پہنچی ہے"

---

(۱) سُوْرَۃُ الْغَاشِيَۃِ آیت : ۱۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منکرِ حدیث منکرِ رسالت ہے

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی بات، کلام یا حدیث کی تائید قرآن کریم میں اس طرح فرمائی ہے۔.....

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحٰى (۱)

"اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش نفس سے نہیں بولتے۔ بلکہ ان پر وحی نازل کی جاتی ہے۔"

اسی طرح اللہ تبارک وتعالیٰ نے مسلمانوں اور مومنوں کو قرآنِ کریم میں بار بار رسُول کی محبت اور اطاعت کو اپنی اطاعت فرمایا ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی محبت کا حصُول صرف اور صرف رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور اطاعت ہی سے حاصل ہو سکتا ہے۔

اسی طرح متعدد بار اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ رسُول کی اطاعت ہی مسلمانوں کی کامیابی اور جنت کے حصُول کا راستہ ہے۔ غرضیکہ .... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے نکلا ہوا ہر لفظ اور آپ کا ہر فعل مسلمانوں کے لئے عملی نمونہ ہے۔

قرآنِ کریم اور حدیث شریف میں صرف یہ فرق ہے۔ کہ قرآنِ کریم وحی کے ذریعہ بالکل اسی طرح جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے الفاظ و معانی میں اُتارا۔ اس طرح محفوظ ہُوا۔ اور حدیث بالکل اسی طرح وحی کے ذریعہ اُتاری گئی۔ جس طرح اللہ تعالیٰ کی منشا و مرضی تھی۔ مگر تعبیر الفاظ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے۔ اور یہی ایک صالح اور سیدھے سادھے مُسلمان کا ایمان ہے۔ کہ

---

(۱) سُورۃ النجم آیت: ۳، ۴۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دین کا مصدر اساسی اول قرآن اور مصدر ثانی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

حدیث وسنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ عملی نمونہ یا نصائح تشریعی امور ہیں۔ جن کی تفسیر وتعبیر رسول نے تفصیل کے ساتھ اُمّتِ مسلمہ کو بتلائی۔

جس کی چند مثالیں یہ ہیں:۔

و قرآنِ پاک میں اللہ تعالیٰ نے نماز کو قائم کرنے کا حکم سینکڑوں بار فرمایا ہے۔ مگر تفصیل نماز یعنی وضو کا طریقہ، نماز کے اوقات، نماز پڑھنے کی ترتیب اور طریقہ، نماز کے بعد کے آداب وغیرہ قرآن میں کہیں ذکر نہیں ہوئے۔ مگر نماز کی پوری تفصیل اور اس کی جزئیات تک کی عملی تعلیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث وسنت ہی سے مل سکتی ہے۔

و اسی طرح زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم قرآن کریم میں متعدد بار آیا۔ مگر تفصیل پورے قرآن میں کہیں بھی نہیں ملتی۔

اس کی پوری تعبیر وتشریح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتلائی۔ کہ نصاب زکوٰۃ کیسے کیسے ہے۔

مثلاً:۔

سونا کا نصاب زکوٰۃ کیا ہے۔

چاندی کا نصاب زکوٰۃ کیا ہے۔

اونٹ، گائے، بکری جیسے جانوروں میں زکوٰۃ کا نصاب کیا ہے۔

غرضیکہ زکوٰۃ کے تمام تر امور میں اس کی پوری پوری تفصیل وتشریح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی۔

و اسی طرح حج بیت اللہ کو لیجیے۔ قرآن شریف میں حج کو فرض قرار دیا گیا مگر حج کیسے کیا جائے۔ اس کی تفصیل وتشریح کیا قرآن میں ملتی ہے۔ حج کا عملی طریقہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا۔ کہ حج افراد، حج قران اور حج تمتع کیسے کرنا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احرام کیسے باندھا جاتا ہے۔ اور اس کے باندھنے کے بعد کیا کیا شرائط محرم پر عائد ہوتی ہیں۔ طواف کیسے کریں، صفا اور مروہ کی سعی کیسے کریں۔ احرام سے حلال کیسے ہوا جائے۔

غرضیکہ منیٰ، عرفات، مزدلفہ، قربانی، حلال ہونا، اور شیطان کو کنکر مارنے اور حج سے متعلق جملہ تفصیلات کو اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے عمل کر کے اپنی امت کو بتایا کہ حج ایسے کیا جاتا ہے۔

و اسی طرح قرآنِ پاک میں چور کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا گیا ہے۔ مگر کیا اس کی تفصیل بتائی گئی ہے۔ کہ کس مقام سے ہاتھ کاٹا جائے۔ اس کی تفصیل و تشریح حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی۔ کہ چور کا ہاتھ پہنچ (کلائی) سے کاٹا جائے۔

و اسی طرح قرآن پاک میں مردار کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ یہ حکم عام (مجمل) ہے۔ مگر اس کی تخصیص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی۔ کہ سمندری جانور مثلاً مچھلی وغیرہ حلال ہے۔ اگرچہ وہ مُردہ ہوتی ہے۔ اسی طرح مکڑی (جراد) حلال ہے اگرچہ وہ مردہ ہوتی ہے۔

خلاصہ:۔

قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے عام احکام جاری فرمائے ہیں۔ جبکہ حدیث رسول اِن احکامات کی تشریح و تخصیص کرتی ہے۔

اِن چند مثالوں کے بعد قرآنِ کریم جو کہ اللہ تعالیٰ کا کلام پاک ہے، سے کچھ آیات پیشِ خدمت ہیں۔ کہ جس سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع و اطاعت کا حکم ملتا ہے۔ تاکہ حدیث و سنت کا مقام واضح ہو سکے۔ کیونکہ حدیث و سنت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ اقوال و افعال ہیں۔ جس سے قرآنِ کریم کی تفسیر و تعبیر واضح ہوتی ہے۔ لہٰذا منکرِ حدیث و سنت منکرِ رسالتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہُوا! معاذ اللہ۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبارک سے فرمایا کہ۔

(۱) عن المقدام بن معدی کرب "قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، اَلَا اُوتِیْتُ القرآن ومثلہ معہ۔

"حضرت مقدام بن معدی کرب روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے قرآن کے ساتھ اس جیسی چیز (سنت مطہرہ) بھی عنایت کی گئی ہے"

اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآنِ پاک میں اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و اطاعت، اور اس کی نافرمانی سے بچنے کے لیے متعدد جگہ آیات نازل کی ہیں۔ یہاں پر بعض آیات نقل کی جا رہی ہیں۔ تاکہ قاری خود اندازہ لگا سکے کہ رسول کی اطاعت ہی اطاعت اللہ ہے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (۲)

"اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے کہہ دو۔ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو۔ تو میری پیروی اختیار کرو۔ اللہ تم سے محبت کریگا"

وَمَا اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا (۳)

"جو کچھ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں دیں وہ لے لو اور جس چیز سے وہ تم کو روک دیں اس سے رک جاؤ"

---

(۱) یہ ایک طویل حدیث ہے جو ابوداؤد نے جلد ۲۔ کتاب السنۃ باب فی لزوم السنۃ میں روایت کی ہے۔ اس حدیث کو مسند احمد میں بھی متقاربہ الفاظ کے ساتھ روایت کیا گیا ہے

(۲) سورۃ آل عمران آیت : ۳۱۔

(۳) سورۃ الحشر آیت : ۲۱۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ①

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم اللہ کی اطاعت کرو۔ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو۔ اور اپنے اعمال کو برباد نہ کرو"

وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ②

"اللہ کی اطاعت کرو۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو۔ لیکن اگر تم اطاعت سے منہ موڑتے ہو تو ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر صاف صاف حق پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں"

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ③

"ان سے کہو کہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت قبول کرو۔ پھر اگر وہ تمہاری یہ دعوت قبول نہ کریں۔ تو یقیناً یہ ممکن نہیں کہ اللہ ایسے لوگوں سے محبت کرے۔ جو اس رسول کی اطاعت کے منکر ہوں"

فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ④

"پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے بھیجے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اُمّی پر جو اللہ جل جلالہ اور اس کے ارشادات کو مانتا ہے اور پیروی اختیار کرو۔ اس کی اُمید ہے کہ تم راہِ راست پالو گے"

---

① سورۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آیت: ۳۳۔

② سورۃ التغابن آیت: ۱۲۔ ۳ سورۃ آل عمران آیت: ۳۲۔

۴ سورۃ اعراف آیت: ۱۵۸۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (۱)

"اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع ہو جائے۔ تو اسے اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پھیر دو اگر تم واقعی اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی ایک صحیح طریق کار ہے۔ اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہے"

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللّٰهِ (۲)

"اور ہم نے جو کوئی رسول بھی بھیجا ہے۔ اس لیئے بھیجا ہے کہ اذنِ خداوندی کی بنا پر اس کی اطاعت کی جائے"

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (۳)

"نہیں اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے۔ جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں۔ پھر جو کچھ تم فیصلہ دو اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی محسوس نہ کریں بلکہ سر بسر تسلیم کر لیں"

لِتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا (۴)

"تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور اس کا (رسول کا) ساتھ دو۔ اور اس کی تعظیم و توقیر کرو۔ اور صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے

---

(۱) سورۃ النساء، آیت ۵۹۔ (۲) سورۃ النساء، آیت ۶۴۔
(۳) سورۃ النساء، آیت ۶۵۔ (۴) سورۃ الفتح آیت ۹۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہو۔"

وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۔ (۱)

"اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے بہت سی قومیں جھٹلا چکی ہیں۔ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر صاف صاف پیغام پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔"

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۔ (۲)

"اب یہ لوگ اگر منہ موڑتے ہیں۔ تو اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم پر صاف صاف پیغام پہنچا دینے کے سوا اور کوئی ذمہ داری نہیں۔"

اَلنَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ ۔ (۳)

"بلاشبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو اہلِ ایمان کے لیئے ان کی اپنی ذات پر مقدم ہے۔"

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۔ (۴)

"وہی ہے جس نے امیوں (ان پڑھوں) کے اندر ایک رسول صلی اللہ علیہ وسلم خود انہی میں سے اُٹھایا۔ جو انہیں اس کی آیات سُناتا ہے۔ ان کی زندگی سنوارتا ہے۔ اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔"

---

(۱) سورۃ العنکبوت آیت ۱۸۔ (۲) سورۃ النحل آیت ۸۲۔
(۳) سورۃ الاحزاب آیت ۶۔ (۴) سورۃ الجمعۃ آیت ۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا۔ (۱)

"اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے۔ اور تم کو وہ کچھ بتایا گیا ہے۔ جو تمہیں معلوم نہ تھا۔ اور تم پر اللہ کا بہت فضل و انعام ہے"

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ۔ (۲)

"جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے ہی اللہ کی اطاعت کی"

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۔ (۳)

"اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جا سکے"

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ۔ (۴)

"جو لوگ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کریں اور اللہ سے ڈرتے رہیں۔ اور اس کی نافرمانی سے بچتے رہیں۔ تو یہی وہ لوگ ہیں۔ جو کامیاب ہوں گے"

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ۔ (۵)

"جو کوئی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری کرے گا۔ اس کو جنت میں داخل کیا جائے گا۔ جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی"

---

(۱) سورۃ النساء آیت ۱۱۳۔ (۲) سورۃ النساء آیت ۸۰۔ (۳) سورۃ آل عمران آیت ۱۳۲۔ (۴) سورۃ النور آیت ۵۲۔ (۵) سورۃ الفتح آیت ۱۷۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ①

"جو لوگ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچاتے ہیں۔ اللہ کی لعنت ہے ان کے لیئے دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور ان کے لیئے ہے عذاب ذلت والا"

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ②

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے پیش قدمی (آگے بڑھ کر نہ چلو) اور اللہ سے ڈرو اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے"

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ③

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اپنی آواز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے بلند نہ کرو اور نہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اُونچی آواز سے بات کرو۔ جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ بات کرتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں پتہ بھی نہ چلے"

امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ④

① سورۃ الاحزاب آیت ۵۷۔ ② سورۃ الحجرات آیت ۱۔
③ سورۃ الحجرات آیت ۲۔ ④ سورۃ الحجرات آیت ۳۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جو لوگ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور بات کرتے ہوئے اپنی آواز پست رکھتے ہیں۔ وہ درحقیقت وہی لوگ ہیں۔ جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لیئے جانچ لیا ہے۔ ان کے لیئے مغفرت ہے اور اجرِ عظیم"

قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَیْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ۔ (۱)

"کہو اللہ کے مطیع بنو اور رسول صلی اللہ علیہ کے تابع فرمان بن کر رہو۔ لیکن اگر تم پھیرتے ہو تو خوب سمجھ لو کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر جس فرض کا بار رکھا گیا ہے۔ اس کا وہ ذمّہ دار اور جس کا تم پر اس کا تم ذمّہ دار ہو"

وَاِنْ تُطِیْعُوْهُ تَهْتَدُوْا وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ۔ (۲)

"اس کی اطاعت (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کرو گے تو خود ہی ہدایت پاؤ گے ورنہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ذمّہ داری اس سے زیادہ نہیں۔ کہ صاف صاف حکم پہنچا دے"

وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ یُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِیْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ۔ (۳)

"جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرے گا۔ اور اس کی مقرر کی ہوئی حدوں سے تجاوز کر جائے گا۔ اسے اللہ آگ میں ڈالے گا۔ جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اور اس کے لیئے رسوا کن سزا ہے"

فَلْیَحْذَرِ الَّذِیْنَ یُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖ اَنْ تُصِیْبَهُمْ

---

(۱) سورۃ النور آیت ۵۴ (اوّل حصّہ) (۲) سورۃ النور آیت ۵۴ (آخری حصّہ)
(۳) سورۃ النساء آیت ۱۴۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِتۡنَةٌ اَوۡ يُصِيۡبَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ۔ (١)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرنا چاہیئے۔ کہ وہ کسی فتنے میں گرفتار نہ ہو جائیں یا ان پر دردناک عذاب نہ آجائے"

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ ہمیں اپنی اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت وفرمانبرداری کی صحیح صحیح توفیق عنایت فرمائے۔ آمین۔

حدیث کی تعریف

حدیث لغت میں کلام یا بات کو کہتے ہیں۔ خواہ وہ کلام یا بات اللہ تعالیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، صحابی، تابعی، مسلم، کافر یا منافق سے منسوب ہو۔ مثلاً

فَلۡيَاۡتُوۡا بِحَدِيۡثٍ مِّثۡلِهٖۤ اِنۡ كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ۔ (٢)

"پس ایسا کلام لائیے اگر تم سچے ہو"

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ كِتٰبًا۔ (٣)

"اللہ تعالیٰ نے بہترین کلام نازل فرمایا"

نیز عربی زبان میں قدیم شعر کے مقابل جدید چیز (MODERN) پر بھی بولا جاتا ہے۔ مثلاً

اللباس الحديث	جدید طرز کا لباس
السيارة الحديثة	جدید سیارہ (کار)
الاقشمة الحديثة	جدید ڈیزائن کے کپڑے

---

(١) سورۃ النور آیت ٦٣۔

(٢) سورۃ الطور آیت ٣٤۔

(٣) سورۃ الزمر آیت ٢٣۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث شرعی یا اصطلاحی طور پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، فخر الانبیاء، خاتم الانبیاء، سید مرسل محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فداہ امی وابی کی طرف منسوب یا منقول قرآن کے بغیر کلام جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول، فعل، تقریر (۱) یا صفات (عادات وخصائل) پر مشتمل ہو کو کہتے ہیں۔

لفظِ حدیث کا رسول اللہ کی زبان مبارک سے ثبوت

عَنْ أَبِی هریرة رضی الله عنه أنه قال قلت: یا رسول الله من أسعد الناس بشفاعتك یوم القیامة؟ فقال: لقد ظَنَنتُ یا ابی هریرة أن لَا یَسْألنی عن هٰذَا الحَدِیث أحَدٌ اوّلُ مِنْكَ لما رأیتُ من حِرصِكَ علی الحَدِیث، أسعد الناس بشَفَاعَتی یومَ القیامة مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مِنْ قَبَلِ نَفْسِهٖ (۲)

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ قیامت کے روز آپ کی شفاعت کا مستحق کون ہوگا۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا خیال بھی یہی تھا کہ تمہارے بغیر سب سے پہلے اس حدیث کو مجھ سے کوئی نہیں پوچھے گا۔ مجھے معلوم ہے کہ تم حدیث کی طلب میں دوسروں سے آگے ہو۔ قیامت کے روز میری شفاعت کا زیادہ مستحق وہ ہوگا۔ جو اخلاص نیت سے "لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ" کہتا ہے اور پھر اس پر صدق دل سے عمل کرتا ہے۔"

---

(۱) تقریر ایسا عمل جو کسی صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں کیا ہو۔ مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر خاموشی فرمائی یا اس عمل کو برقرار رکھا۔

(۲) صحیح بخاری کتاب الرقاق باب صفة الجنة والنار۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس حدیث مبارکہ سے دو جگہوں پر یعنی "ھٰذا الحدیث اور حرصك علی الحدیث" کے الفاظ رسول اللہ کی زبان مبارک سے حدیث کا لفظ ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ لفظ حدیث کی اصطلاح کے بانیٔ اول خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اسی لیئے محدثین نے لفظِ حدیث کو علمِ حدیث میں مرغوب ترین اصطلاح کے طور پر رائج کیا۔ مگر لفظِ حدیث اُردو میں صرف رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول، فعل، تقریر یا صفات کے لیئے مستعمل ہوتا ہے جیسے لفظِ رسُول سے مراد اُردو میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوتے ہیں۔ مگر عربی زبان میں لفظِ رسُول قاصد یا پیغمبر کے لیئے استعمال کیا جاتا ہے۔

سنت کی تعریف

سنت لُغت میں طریقہ کو کہتے ہیں۔ خواہ وہ اچھا ہو یا بُرا۔ مثلاً

سُنَّةَ اللهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللهِ تَبْدِيْلًا۔ (۱)

"یہ اللہ تعالیٰ کی سنت (طریقہ) ہے۔ جو ایسے لوگوں کے معاملے میں پہلے چلی آرہی ہے۔ اور تم اللہ کی سنت (طریقہ) میں کوئی تبدیلی نہیں پاؤ گے۔"

عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُوْرِهِمْ شَيْئٌ وَمَنْ سَنَّ فِي الْاسلام سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كُتِبَ عَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ۔ (۲)

---

(۱) سورۂ احزاب آیت ۶۲۔

(۲) صحیح مسلم کتاب العلم باب من سن سنۃ حسنۃ او سیئۃ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"حضرت جریر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے اسلام میں اچھا طریقہ ایجاد کیا۔ پھر بعد میں اس پر عمل کیا گیا۔ تو اس کے لیئے برابر اتنا ہی اجر ملے گا جتنا کہ عمل کرنے والے نے حاصل کیا۔ اور جس نے اسلام میں بُرا طریقہ ایجاد کیا۔ پھر بعد میں اس پر عمل کیا گیا۔ تو اس کے لیئے برابر اتنا ہی گناہ ہو گا۔ جتنا کہ اس پر عمل کرنیوالے نے حاصل کیا۔

سنت شرعی اور اصطلاحی طور پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ دینی طریقہ ہے۔ جس پر آپ نے اپنی حیاتِ مقدسہ میں عمل فرمایا۔

لفظِ سنت کا رسول اللہ کی زبان مبارک سے ثبوت

عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ وَعَظَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْعِظَةً وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهَا مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَأَوْصِنَا قَالَ أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ تَأَمَّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ وَأَنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ۔ (۱)

(قال ابو عیسیٰ الامام الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح۔)

---

(۱) رواہ ابوداؤد کتاب السنۃ باب الزوم السنۃ

مسند احمد بن حنبل، الترمذی کتاب العلم باب ماجاء فی الاخذ بالسنۃ واجتناب البدع۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ ایک دفعہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا دلنشین وعظ فرمایا کہ دل لرز گئے۔ اور آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہو گئے۔ ہم نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آج تو آپ نے ایسے نصیحت فرمائی۔ جیسے کوئی جانے والا وصیت کرتا ہے۔ لہذا ہمیں کچھ اور نصیحت فرمائیے۔ تب آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں پرہیز گاری اور امیر کی بات سننے اور اطاعت کرنے کی نصیحت کرتا ہوں۔ اگرچہ تمہارا امیر کوئی غلام ہی کیوں نہ ہو۔ اور سنو تم میں سے جو زندہ رہے گا۔ بہت سے اختلافات دیکھے گا۔ مگر تم تمام غلط راستوں سے صرف اس وقت بچ سکو گے۔ جب تم میری سنت (طریقہ) اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء (۱) کا طریقہ اختیار کرو گے۔ اور اس کو مضبوطی سے تھامنا دیکھو۔ دین کے اندر نئی نئی باتوں (بدعات) سے بچتے رہنا۔ اس لیئے کہ دین میں پیدا ہونے والی ہر نئی بات (بدعت) گمراہی ہے۔"

اس حدیث مبارکہ سے لفظ "بِسُنَّتِی وَسُنَّۃِ الخلفاء" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے لفظ سنت کا ثبوت ملتا ہے۔ اور اسی لیئے ہی محدثین اور علماء کرام نے سنت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عملی طریقہ زندگی (اسوۂ حسنہ) سے تعبیر کیا ہے۔

حدیث اور سنت میں فرق

حدیث اور سنت کی تعریفات میں ان دونوں اصطلاحات پر تفصیلات کے بعد حدیث اور سنت پر فنی اور مروجہ استعمال کا فرق یوں ہے۔

---

(۱) خلفاء سے مراد خلفائے راشدین اربعہ ہیں۔ اسماء مبارک یہ ہیں۔

۱۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ ۲۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

۳۔ حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ۔ ۴۔ حضرت علی کرم اللہ رضی اللہ عنہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث :-

لفظِ عام جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل، قول، تقریر، صفات یعنی عادات و فضائل پر دلالت کرتا ہے۔ یعنی اقوال و افعال سب قسم اس میں داخل ہیں۔

جب کہ سنت سے مراد فقط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عملی طریقہ جسے (۱) اسوۂ حسنہ کہا جاتا ہے۔

خلاصۂ کلام

اگرچہ حدیث اور سنت کی اصطلاحات کو جداگانہ معنی پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر حقیقتاً نقادِ حدیث نے ان کو مترادف (۲) قرار دیا ہے۔ کیونکہ عملی سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذاتی کردار و عمل ہے۔ جس کی تائید آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدبرانہ احادیث و اقوال سے فرماتے تھے۔ اور پھر یہ بات روزِ روشن کی طرح واضح ہے۔ کہ حدیث اور سنت نبوی کے بنیادی سرچشمہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

بات ظاہر ہے کہ خواہ اقوال ہوں یا افعال سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق ہیں۔ اور اس میں قطعی کوئی شک نہیں۔ کہ اقوال آپ کے افعال

---

(۱) قرآنِ پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔

(سورۂ احزاب آیت ۲۱)

" درحقیقت تمہارے لیئے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک بہترین قسم کا نمونۂ کردار و عمل موجود ہے۔

(۲) وہ دو مختلف الفاظ جن کا معنی ایک ہو۔ مثلاً تیغ اور تلوار۔ دونوں کے معنی ایک ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کے افعال اور افعال کی تائید اقوال کرتے تھے۔ لہذا ثابت ہوا کہ حدیث اور سنت کی اصطلاحات کا منبع و مرکز خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ لہذا حدیث اور سنت کا استعمال دونوں صورتوں میں اپنے اپنے محل پر مناسب ہے۔ البتہ حدیث کی اصطلاح زیادہ رائج ہے۔

خبر کی تعریف

لغت میں اس کی جمع اخبار ہے۔

اصطلاحی یا شرعی طور پر تین قول ہیں:۔

۱۔ خبر مترادف لفظِ حدیث ہے۔

۲۔ حدیث وہ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے آئے۔ مگر خبر جو کسی غیر کی طرف سے آئے۔

الأثر کی تعریف

اس کی جمع الآثار ہے۔ جبکہ لغت میں باقی شدہ شے کو اثر کہتے ہیں۔

اصطلاحی اور شرعی طور پہ دو قول ہیں۔

۱۔ اثر مترادف لفظِ حدیث ہے۔

۲۔ اثر وہ ہے جس کی نسبت صحابی یا تابعی کے اقوال و افعال سے ہو۔

خلاصۂ کلام

اگر خبر اور اثر کی اصطلاحات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کی جائیں تو معانی و مطالب کے لحاظ سے حدیث کا معنی دیتی ہیں۔ مثلاً

و یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امت مسلمہ کو دی۔

یا

و قیامت کے کچھ آثار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو بتلائے مگر فنی اصطلاح میں خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا اور اثر صحابی یا تابعی کے اقوال و افعال سے متعلق ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متواتر اور آحاد

تقسیم کے لحاظ سے خبر دو قسم کی ہوتی ہے۔

متواتر

وہ جس کے راوی ہر زمانہ میں متعدد ہوں۔

آحاد

وہ جس کے راوی تعداد کے لحاظ سے متواتر کے درجہ کو نہ پہنچ نہ سکیں۔

متواتر اور احاد یا واحد کی اقسام کی تفصیل یہ ہے۔

خبر متواتر

جس کے راوی ہر دور میں زیادہ ہوں (۱)۔ اور ان کا جھوٹ پر متفق ہو جانا قطعی ناممکن ہو۔

پھر خبر متواتر کی دو اقسام ہیں۔

اوّل: متواتر لفظی، وہ حدیث جس کے الفاظ میں تواتر ثابت ہو۔ یعنی ایک ہی قسم کے الفاظ مختلف راویوں نے روایت کئے ہوں۔

دوم: جس کا تواتر معانی میں ہو۔ الفاظ میں نہ ہو۔ یعنی اگرچہ الفاظ مختلف ہوں۔ مگر مفہوم ایک ہی طرح کا ہو۔

خلاصہ:

احادیث متواتر تعداد میں احادیث احاد سے بہت کم ہیں۔

ملاحظہ: احادیث متواتر کی بعض مثالیں اس کے عنوان کے تحت چند صفحات آگے دیکھیں۔

---

(۱) محدثین کا اس پر اتفاق ہے۔ کہ متواتر کے راویوں کی تعداد کم از کم دس ہو تو وہ متواتر کہلانے کی مستحق ہوگی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُصول:

حدیث خواہ متواتر ہو۔ یا آحاد اس وقت مقبول ہوگی۔ جب وہ جرح وتعدیل کے معیار وکسوٹی پر سے پاس ہو چکی ہو۔

خبرِ احاد

جِس کے راوی تعداد میں متواتر سے بہت کم ہوں۔ اس کی تین اقسام ہیں

۱۔مشہور ۲۔عزیز ۳۔غریب

۱۔مشہور

وہ حدیث ہے۔ جِس میں صحابی رضی اللہ عنہ کے بعد کے راوی ہر زمانہ میں تین سے کم نہ ہوں۔ اور حد تواتر کو نہ پہنچ سکیں۔ مشہور مستفیض کے مترادف ہے۔

۲۔عزیز

جس کے راوی کسی زمانہ میں بھی دو سے کم نہ ہوں۔

۳۔غریب

اس کا راوی منفرد (اکیلا) ہوتا ہے۔ اس کی مزید تفصیل "حدیث صحیح، حسن اور ضعیف کی مشترک اقسام" میں ملاحظہ فرمائیں۔

خلاصہ

خبر احاد کی تینوں قسمیں مشہور، عزیز اور غریب کی صحت اور ضعف کو محدثین کرام (ماہرین علوم وفنون شرعیہ) نے دو اقسام مقبول اور غیر مقبول میں تقسیم کیا ہے

مقبول

وہ صحیح حدیث جس پر شرعاً عمل کرنا واجب ہوتا ہے۔

غیر مقبول

وہ ضعیف حدیث جس پر شرعاً عمل کرنا غیر واجب ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آحادیث آحاد کی بعض مثالیں

حضرت موسیٰ اور حضرت خضر کا دلچسپ قصہ

۱۔ حدثنا عبداللہ بن محمد قال حدثنا عمرو قال أخبرنی سعید بن جبیر قال قلت لابن عباس ان نوفا البکالی یزعم ان موسیٰ لیس بموسیٰ بنی اسرائیل انما ھو موسیٰ اخر فقال کذب (۱) عدو اللہ حدثنا ابی بن کعب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ قَالَ مُوسیٰ النَّبِیُّ خَطِیبًا فِی بنی اسرائیلَ فَسُئِلَ اَیُّ النَّاس اَعْلَمُ فَقَالَ انا اَعْلَمُ فعتبَ اللہُ عَلَیْہِ اِذْ لَمْ یَرُدَّ الْعِلْمَ فَاَوحَی اللہُ الیہ انّ عبدًا من عبادی بمجمع البحرین ھُوَ اَعْلَمُ مِنْکَ قَالَ یَا رَبِّ وَکَیْفَ بِہٖ ؟ فَقِیْلَ لَہٗ اِحْمِلْ حُوتًا فِی مِکْتَلٍ فَاِذَا فَقَدْتَہُ فَھُوَ ثَمَّ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقَ بِفَتَاہُ یُوشَعَ ابْنِ نُونٍ وَحَمَلَا حُوتًا فِی مِکْتَلٍ حَتّٰی کانا عِنْدَ الصَّخْرَۃِ وَضَعَا رُءُوسَھُمَا وَنَامَا فَانْسَلَّ الْحُوتُ مِنَ الْمِکْتَلِ فَاتَّخَذَ سَبِیْلَہٗ فِی الْبَحْرِ سَرَبًا وَکَانَ لِموسیٰ وَفَتَاہُ عَجَبًا فَانْطَلَقَا بَقِیَّۃَ لَیْلَتِھِمَا فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ مُوسیٰ لِفَتَاہُ اٰتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِیْنَا مِنْ سَفَرِنَا ھٰذَا نَصَبًا وَلَمْ یَجِدْ مُوسیٰ مَسًّا مِنَ النَّصَبِ حَتّٰی جَاوَزَ الْمَکَانَ الَّذِی اُمِرَ بِہٖ فَقَالَ لَہٗ فَتَاہُ اَرَءَیْتَ اِذْ اَوَیْنَا اِلَی

---

(۱) اس قصہ حدیث کو پڑھنے کے بعد قرآن پاک کی سورۃ کہف آیات ۶۰ سے ۸۲ تک کا ترجمہ پڑھیں تو قرآن کریم اور حدیث کے باہمی تعلق و تفسیر کے ربط کا پتہ چلتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ قَالَ مُوسٰى ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَلَمَّا انْتَهَيَا إِلَى الصَّخْرَةِ إِذَا رَجُلٌ مُسَجًّى بِثَوْبٍ أَوْ مَالَ تَسَجّٰى بِثَوْبِهِ فَسَلَّمَ مُوسٰى وَقَالَ الخضر وَأَنّٰى بِأَرْضِكَ السَّلَامُ۔ فَقَالَ أَنَا مُوسٰى فَقَالَ مُوسٰى بَنِي إِسْرَائِيلَ؟ قَالَ نَعَمْ۔ قَالَ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلٰى أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا يَا مُوسٰى إِنِّي عَلٰى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ عَلَّمَنِيهِ لَا تَعْلَمُهُ أَنْتَ وَأَنْتَ عَلٰى عِلْمٍ عَلَّمَكَهُ لَا أَعْلَمُهُ۔

قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا فَانْطَلَقَا يَمْشِيَانِ عَلٰى سَاحِلِ الْبَحْرِ لَيْسَ لَهُمَا سَفِينَةٌ فَمَرَّتْ بِهِمَا سَفِينَةٌ فَكَلَّمُوهُمْ أَنْ يَحْمِلُوهُمَا فَعُرِفَ الْخَضِرُ فَحَمَلُوهُمَا بِغَيْرِ نَوْلٍ فَجَاءَ عُصْفُورٌ فَوَقَعَ عَلٰى حَرْفِ السَّفِينَةِ فَنَقَرَ نَقْرَةً أَوْ نَقْرَتَيْنِ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ الخضر يَا مُوسٰى مَا نَقَصَ عِلْمِي وَعِلْمُكَ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ إِلَّا كَنَقْرَةِ هٰذَا الْعُصْفُورِ فِي الْبَحْرِ فَعَمَدَ الْخَضِرُ إِلٰى لَوْحٍ مِنْ أَلْوَاحِ السَّفِينَةِ فَنَزَعَهُ۔ فَقَالَ مُوسٰى قَوْمٌ حَمَلُونَا بِغَيْرِ نَوْلٍ عَمَدْتَ إِلٰى سَفِينَتِهِمْ فَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ فَكَانَتِ الْأُولٰى مِنْ مُوسٰى نِسْيَانًا۔ فَانْطَلَقَا فَإِذَا غُلَامٌ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَأَخَذَ الْخَضِرُ بِرَأْسِهِ مِنْ أَعْلَاهُ فَاقْتَلَعَ رَأْسَهُ بِيَدِهِ فَقَالَ مُوسٰى أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا۔ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَهٰذَا أَوْكَدُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَانْطَلَقَا حَتّٰى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اِسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَ فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ أَنْ يَّنْقَضَّ فَأَقَامَهُ۔ قَالَ الْخَضِرُ بِيَدِهٖ فَأَقَامَهُ۔ فَقَالَ لَهٗ مُوْسٰى، لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا۔ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللّٰهُ مُوْسٰى لَوَدِدْنَا لَوْ صَبَرَ حَتّٰى يُقَصَّ عَلَيْنَا مِنْ أَمْرِهِمَا۔ (۱)

"حضرت سعید بن جبیر کہتے ہیں۔ کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ نوف بکالی نے مجھے بتایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام وہ موسیٰ نہیں جو بنی اسرائیل ہیں۔ بلکہ ان سے مراد کوئی اور ہیں۔ تب انہوں نے کہا کہ وہ غلط کہتے ہیں۔ کیونکہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم میں خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے اس دوران ان سے دریافت کیا گیا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ صاحب علم کون ہے؟ تو انہوں نے جواباً فرمایا (میں ہوں)۔

چنانچہ اتنی سی بات پر انہیں اللہ کی طرف سے تنبیہہ کی گئی کہ اس معاملہ کو اللہ کے سپرد کیوں نہ کیا۔

چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ کی طرف سے وحی ہوئی۔ کہ میرا ایک بندہ جو مجمع البحرین (۲) کے قریب ہے وہ آپ سے زیادہ علم والا ہے۔

---

(۱) امام بخاری نے صحیح بخاری میں کتاب العلم باب ما یستحب للعالم إذا سئل أيّ الناس أعلم فيكل العلم إلى الله۔

امام مسلم نے صحیح مسلم میں کتاب الفضائل، سنن الترمذی میں کتاب تفسیر القرآن اور مسند احمد بن حنبل میں پانچویں جلد کے چھ مختلف مقامات پر روایت کیا ہے۔

(۲) دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ (سنگم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا۔ اے اللہ تعالیٰ اس شخص تک کیسے پہنچا ہو؟

تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا کہ ٹوکری میں مچھلی لے کر چلو۔ جہاں مچھلی گم ہو جائے۔ وہی ان کے ملنے کا مقام ہے۔

چنانچہ موسیٰ علیہ السلام اپنے خادم حضرت یوشع بن نون کو ساتھ لیکر روانہ ہوئے اور ٹوکری میں مچھلی بھی اٹھالی۔ جب ایک پتھر کے قریب پہنچے تو سستانے کے لیے سو گئے تو مچھلی ٹوکری سے نکل بھاگی۔ اور سمندر میں سرنگ بنتی چلی گئی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی نے اس بات پر تعجب کیا۔ اس کے بعد ایک دن اور رات مزید چلتے رہے۔

صبح کو موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی کو کہا کہ ہم تو بہت تھک گئے ہیں۔ کھانے کے لیے کچھ لاؤ۔ اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ حضرت موسیٰ کو دیکھ کر تھکاوٹ کا احساس اس وقت ہوا جب وہ مذکورہ جگہ سے بہت آگے نکل چکے تب ان کے ساتھی نے کہا کہ جب ہم آرام کے لیے پتھر کے قریب سستا رہے تھے تو مچھلی وہیں بھول گئی۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم بھی تو اس جگہ کی تلاش میں سرگرداں ہیں۔ چنانچہ وہ اس راستہ پر چلنے لگے جب پتھر کے پاس آئے تو وہاں ایک شخص کو موجود پایا۔ جو چادر اوڑھے سو رہے تھے موسیٰ علیہ السلام نے السلام علیکم کہا تو حضرت خضر نے (کہا کہ اس علاقہ میں سلام کیا ہے تو انہوں نے کہا میں موسیٰ ہوں) پوچھا۔ کہ بنی اسرائیل والے؟ موسیٰ نے کہا۔ ہاں۔ تب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت خضر کے ساتھ رہنے کی ان سے اجازت طلب کی۔ تاکہ جو علم آپ کو دیا گیا ہے۔ وہ مجھے بھی سکھا دیں۔ حضرت خضر نے کہا کہ آپ میرے ساتھ رہ نہ پائیں گے۔ اللہ نے مجھے وہ علم دیا ہے۔ جو آپ کے پاس نہیں اور آپ کے پاس نہیں اور آپ کے پاس وہ علم ہے جو میرے پاس نہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا۔ کہ آپ مجھے صابر پائیں گے۔ میں کسی معاملہ میں آپ کی حکم عدولی نہیں کروں گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ کشتی نہ ہونے کی صورت میں پیدل ہی سمندر کے کنارے چل پڑے ان کے قریب سے ایک کشتی گزری کشتی والوں سے بات کی کہ انہیں سوار کر لیں کشتی والوں نے حضرت خضر کو پہچان لیا۔ اور بلا اُجرت سوار کر لیا۔ ایک چڑیا کشتی کے کنارے آبیٹھی اور دریا میں ایک دو چونچیں ماریں۔ حضرت خضر نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ چڑیا کی چونچ کو جو نسبت سمندر سے میرا اور آپ کا علم مل کر بھی اللہ کے علم سے اتنی نسبت نہیں رکھتا اسی اثنا میں حضرت خضر نے کشتی کا ایک تختہ اکھاڑ پھینکا۔ موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے۔ کہ ان لوگوں نے ہمیں بلا اُجرت سوار کر کے ہم پر احسان کیا اور آپ نے ان کو ڈبونے کے لیے تختہ اکھاڑ دیا۔ تو حضرت خضر نے کہا میں نے پہلے ہی آپ سے کہا تھا۔ کہ آپ میرے ساتھ گزارا نہ کر سکیں گے۔ موسیٰ علیہ السلام نے معذرت کر لی۔ مجھ سے بھول ہو گئی۔ مواخذہ نہ فرمائیں۔ یہ حضرت موسیٰ کی پہلی بھول تھی، دوبارہ چل پڑے۔ راستہ میں ایک بچہ دوسرے ہم عمر بچوں سے کھیل رہا ہے۔ حضرت خضر نے اس بچے کو سر سے پکڑ کر اس کی گردن اس کے جسم سے الگ کر دی۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا آپ نے ایک بے گناہ بچہ کو قتل کر دیا؟ حضرت خضر نے یاد دھانی کرائی کہ میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ آپ میرے ساتھ رہ نہیں سکتے (راوی ابن عیینہ کہتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السلام کی یہ دوسری غلطی تھی) چنانچہ پھر روانہ ہوئے۔ راستہ میں ایک آبادی سے گزر ہوا۔ آبادی والوں سے کھانے کو طلب کیا تو انہوں نے انکار کر دیا۔ حضرت خضر نے اس بستی میں ایک گرتی ہوئی دیوار کو مرمت کر کے سیدھا کر دیا۔ تب موسیٰ کہنے لگے۔ آپ اس کام کی مزدوری بھی تو لے سکتے تھے؟ اس بات پر حضرت خضر نے کہا۔ کہ اب ہماری جدائی ہے۔ کیونکہ موسیٰ علیہ السلام بار بار حضرت خضر کے کاموں پر ان کو ٹوک رہے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ موسیٰ علیہ السلام پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

رحم فرمائے۔ بہتر تھا کہ موسیٰ علیہ السلام صبر فرماتے۔ تاکہ ان کا مکمل واقعہ ہمارے سامنے آجاتا۔"

کعبۃ اللہ کب قبلہ بنا؟

۲۔ عَنْ مَالِكٍ (۱) بن أنس عن عبد الله ابن دينار عن ابن عمر قَالَ بينما النَّاس فِي صلاة الصُّبْحِ بِقُبَاءَ إذْ جَاءَهُمْ آتٍ فَقَالَ اَنَّ رَسُوْل اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْاٰنٌ وَقَدْ اُمِرَ اَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوْهَا وَكَانَتْ وُجُوْهُهُمْ اِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ۔

"امام مالک بن انس عبداللہ بن دینار سے، وہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔ کہ صبح (فجر) کی نماز مسجد قبا میں ہو رہی تھی کہ ایک آدمی نے آکر کہا کہ رات قرآن شریف کی آیات میں اللہ نے

---

(۱) ● صحیح مسلم کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ باب تحویل القبلۃ من المقدس الی الکعبۃ۔

● امام مالک نے موطا امام مالک میں کتاب النھی عن استقبال القبلۃ باب ماجاء فی القبلۃ میں اسی سند اور انہی الفاظ سے یہ حدیث روایت کی ہے۔

● صحیح بخاری میں یہ حدیث اسی سند اور انہی الفاظ کے ساتھ کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی القبلۃ ومن لا یری الاعادۃ اور تفسیر القرآن باب قد نری تقلب وجھک اور کتاب ماجاء فی اجازۃ خبر الواحد میں روایت کی ہے۔ امام بخاری نے صحیح بخاری میں کتاب الصلاۃ باب التوجہ نحو القبلۃ حیث کان، میں جو احادیث تحویل قبلہ کی روایت کی ہیں۔ اس میں سولہ یا سترہ مہینے بیت المقدس کی طرف منہ کرکے نماز پڑھنے کا ذکر ہے۔ نیز ان احادیث میں کسی مسجد کے نام کا ذکر نہیں ملتا نیز صلوٰۃ العصر کا واقعہ ہے جبکہ اُوپر والی حدیث میں یہ واقعہ مسجد قبا سے مخصوص ہے۔ امام بخاری نے کتاب التفسیر القرآن باب قد نری تقلب وجھک فی السماء عما یعملون (سورۃ البقرہ آیت ۱۴۴) میں روایت کیا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

کعبۃ اللہ کو قبلہ قرار دیا ہے۔ چنانچہ غازیوں نے اپنے منہ بیت المقدس سے کعبۃ اللہ کی طرف پھیر لیئے۔"

ملاحظہ:۔ یہ حکم ماہِ رجب یا شعبان ۲ھ میں رسول اللہ صلی اللہ پر نازل ہوا۔ جبکہ آپ اور صحابہ کرام سولہ یا سترہ مہینے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرتے رہے ہے۔

جو آیت تحویلِ قبلہ کے لیئے اُتری وہ یہ ہے۔

قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْھِكَ فِی السَّمَآءِ۔ الی۔ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ۔

(سُورۃ البقرہ آیت ۱۴۴۔)

"اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا منہ بار بار آسمان کی طرف اٹھنا ہم دیکھ رہے ہیں۔ لو ہم اُسی قبلہ کی طرف آپ کا منہ پھیرے دیتے ہیں۔ جسے آپ پسند کرتے ہیں۔ مسجدِ حرام کی طرف رُخ پھیر دیں۔ آپ جہاں کہیں ہوں اسی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کریں۔ یہ اہل کتاب (یہودی) خوب جانتے ہیں کہ تحویل قبلہ کا یہ حکم ان کے رب ہی کی طرف سے ہے۔ اور برحق ہے۔ مگر اس کے باوجود یہ جو کچھ کر رہے ہیں۔ اللہ اس سے غافل نہیں۔"

شراب حرام ہونے کا حکم اور اس کی تعمیل (۱)

۳۔ عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قَالَ۔ کنت اسقی

---

(۱) بخاری کتاب الاشربہ باب نزول تحریم الخمر وھی من البسر والتمر، کتاب المظالم باب صب الخمر فی الطریق وکتاب التفسیر القرآن باب تفسیر سُورۃ مائدۃ باب یا ایھا الرسول بلغ ما انزل الیك من ربك، مسلم کتاب الاشربہ باب تحریم الخمر۔

سنن ابی داؤد۔

سنن النسائی۔

سنن دارمی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أبا عبيدة وأبا طلحة وأبي بن كعب من فضيخ زهو وتمر فجاءهم آت فقال: إن الخمر قد حرمت فقال أبوطلحة قم يا أنس فأهرقها فأهرقتها۔

"حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ ہم ابو عبیدہ، ابو طلحہ اور اُبی بن کعب بیٹھے شراب (کچی اور پکی کھجوروں کی شراب) پی رہے تھے۔ کہ ایک آنے والے نے ہمیں بتایا کہ بے شک شراب حرام ہو چکی ہے۔ لہذا ابو طلحہ نے مجھے کہا کہ اٹھو اور شراب بہا دو۔ چنانچہ میں نے شراب بہا دی۔

ایک دوسری حدیث میں شراب کے برتنوں کو توڑنے کا ذکر بھی آیا ہے۔

ملاحظہ:۔ حرمت خمر۔ شراب کے حکم حرام کے بعد مدینہ منورہ کی گلیوں میں شراب ایسے بہہ رہی تھی۔ جیسے بارش ہوئی ہے۔ قرآنِ شریف میں حرمت خمر کا حکم تین دفعہ آیا ہے۔

خبر آحاد کی متعدد احادیث کا ملخص

خبر آحاد کی متعدد احادیث امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح بخاری کتاب ما جاء في إجازة خبر الواحد الصدوق في الأذان والصلاة والصوم والفرائض والأحكام میں روایت کی ہیں۔ بعض کا مفہوم یہ ہے۔

• ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی چار رکعات کی بجائے بھول کر پانچ پڑھیں۔ ایک صحابی کے یاد کرانے پر سجدۂ سہو کیا۔

• ایک دفعہ رسُول اللہ نے چار رکعت فرض کی بجائے بھول کر دو رکعات کے بعد سلام پھیر دیا۔ ایک صحابی ذوالیدین (خرباق) کے یاد کرانے پر دو رکعات مزید پڑھ کر سجدۂ سہو کر کے سلام پھیرا۔

• نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اُنیس رضی اللہ کو حکم دیا کہ فلاں شخص کی بیوی نے زنا کیا ہے۔ اس کے ہاں جاؤ اگر وہ اعترافِ جرم کرے تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے سنگسار کر دینا۔ چنانچہ عورت کے اقرار پر اس کو رجم کیا گیا۔

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے امراء کا تقرر ایک ایک کر کے کیا۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بارہ بادشاہوں کی طرف بارہ صحابہ کو الگ الگ قاصد بنا کر بھیجا۔
- عرفہ میں روزہ رکھنے کی مخالفت۔
- حضرت زید بن حارثہ کو لشکر کا امیر بنانا۔
- خلیفوں اور قاضیوں کا تقرر۔
- خون بہا وارثوں کو ملیگا نہ کہ اس کی بیوی کو۔
- حضرت عمرؓ شام جا رہے تھے کہ عبدالرحمٰن بن عوف نے حدیث سنائی کہ طاعون والے علاقہ میں جانا اللہ کے نبی نے ممنوع فرمایا ہے۔ تو حضرت عمرؓ رُک گئے۔
- مجوس کے ساتھ اہلِ کتاب کا سا سلوک کرنا۔
- ایک ہی قوم میں ایک نبی کا آنا۔
- حائضہ عورت کا طواف وداع کرنے سے پہلے وطن لوٹنے کا ذکر۔
- نماز عصر کے بعد دو رکعات ادا کرنے کی ممانعت۔
- فائدہ بھی وہ اُٹھائے گا جو نقصان کا ذمہ دار ہوگا۔
- حدیث کا ماننا ہر اس مسلمان کا فرض ہے جو اسے سُنے۔

خلاصہ:

حدیث آحاد سے کتب حدیث بھری پڑی ہیں۔

اُصولِ حدیث

حدیث خواہ قدسی ہو، متواتر ہو یا آحاد، صِرف اسی وقت مقبول ہو سکتی ہے۔ جب وہ جرح و تعدیل کی کسوٹی پر پرکھی اور جانچی جا چکی ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احادیث متواتر کی مثالیں

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہوتا ہے

۱۔ عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ۔ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول: إنما الاعمال (۱) بالنیات۔ وانما لکل امرئ ما نوی فمن کانت هجرته الی دنیا یصیبها او الی امرأۃ ینکحها، فهجرته الی ما هاجر الیه۔ (متفق علیه)

ملاحظہ:۔ متواتر حدیث کی مثالیں تمام تر "نظم المتناثرہ من الحدیث المتواتر" مصنفہ جعفر الکتانی سے لی گئی ہیں۔

(۱) امام بخاری نے اس حدیث کو صحیح بخاری میں سات مقامات پر ذکر کیا ہے۔

۱۔ کتاب بدء الوحی باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

۲۔ کتاب الایمان باب ما جاء ان الاعمال بالنیۃ۔

۳۔ کتاب العتق باب الخطاء والنسیان فی العتاقۃ والطلاق۔

۴۔ کتاب مناقب الانصار۔ باب هجرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ الی المدینۃ۔

۵۔ کتاب النکاح۔ باب من هاجر او عمل خیرا لتزویج امراۃ فلہ نوی۔

۶۔ کتاب الایمان والنذر۔ باب۔ النیۃ فی الایمان۔

۷۔ کتاب الحیل۔ باب فی ترک الحیل۔

نیز امام مسلم نے کتاب الامارۃ۔ باب قولہ صلی اللہ علیہ وسلم انما الاعمال بالنیۃ کو صحیح مسلم میں روایت کیا ہے۔ سنن ابی داؤد نے کتاب الطلاق، سنن ترمذی نے کتاب فضائل الجهاد، سنن نسائی نے کتاب الطهارۃ، سنن ابن ماجہ نے کتاب الزهد، سنن دارمی نے کتاب الجهاد اور مسند احمد بن حنبل نے مختلف بارہ جگہوں میں اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا۔ بے شک اعمال کی بنیاد نیتوں پر ہے بیشک ہر کام کرنے والے کو اس کی نیت کا بدلہ ملے گا۔ اگر کوئی آدمی دنیا کے خاطر ہجرت کرتا ہے۔ تو یہ اس کے لیئے مصیبت ہوگی۔ اور اگر کوئی ہجرت کسی عورت کے ساتھ نکاح کے لیئے کرتا ہے۔ تو وہ وہی پائے گا۔ جس کے لیئے اس نے ہجرت کی"

ابو القاسم عبد الرحمٰن ابنِ مندہ نے اپنی کتاب "التذکرۃ" میں لکھا ہے کہ ان صحابہ نے یہ روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کی ہے۔

۱۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ۔
۲۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ۔
۳۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ۔
۴۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔
۵۔ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ۔
۶۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ۔
۷۔ حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔
۸۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ۔
۹۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ۔
۱۰۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ۔
۱۱۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ۔
۱۲۔ حضرت عقبہ بن عبد السلمی رضی اللہ عنہ۔
۱۳۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ۔
۱۴۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔
۱۵۔ عتبہ بن مسلم رضی اللہ عنہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۔ عتبہ بن الندر رضی اللہ عنہ۔

۱۷۔ ھلال بن سوید رضی اللہ عنہ۔

و حافظ ابو الفضل العراقی فرماتے ہیں۔ کہ اس حدیث کو ۳۳ صحابہ کرام نے روایت کیا ہے۔

و ابن مدینی فرماتے ہیں۔ کہ یحییٰ بن سعید سے سات سو آدمیوں نے اسے روایت کیا ہے۔

و بعض علماء کے نزدیک یہ حدیث متواتر معنوی ہے۔

—رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیطرف جھوٹی حدیث منسوب کرنیکی سزا جہنم ہے—

۲۔ عَنْ عَلِی رَضِیَ اللہ عنہ۔ یقول قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: لَا تَکْذِبُوْا عَلَیَّ (۱) فَاِنَّہٗ مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ فَلْیَلِجِ النَّارَ۔

"حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ مجھ پر جھوٹ نہ باندھو۔ کیونکہ جس نے مجھ پر جھوٹ

---

(۱) اس حدیث کو امام بخاری نے درج ذیل ابواب میں مختلف راویوں اور مختلف الفاظ سے روایت کیا ہے۔

۱۔ کتاب العلم۔ باب من اثم من کذب علی النبی صلی اللہ علیہ سلم عن علی رضی اللہ عنہ

۲۔ " " ایضاً ← عن انس رضی اللہ عنہ

۳۔ ایضاً " ← عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

۴۔ کتاب الجنائز باب۔ ما یکرہ من النیاحۃ علی المیت عن مغیرہ رضی اللہ عنہ۔

نیز امام مسلم نے صحیح مسلم کتاب البر والصلہ میں ابن ماجہ کتاب الحدود ترمذی کتاب البر والصدقہ دارمی کتاب الرقاق مؤطا امام مالک باب۔ ما یکرہ من الکلام اور مسند احمد بن حنبل نے مختلف ۵۷ صفحات پر اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باندھا (میرے نام سے جھوٹی حدیث بیان کرنے والا) تو وہ آگِ جہنم میں داخل ہوگا۔"

اس حدیث کو روایت کرنے والوں کی تعداد مختلف فیہ ہے۔

صرف بخاری میں جو چار مختلف راویوں سے یہ حدیث مروی ہے جو کہ حاشیہ پر درج ہیں۔ اور جس کو امام مسلم نے حضرت ابُوسعید الخدری سے اپنی صحیح میں نکالا ہے۔ ان کی تعداد ۲۳ صحابہ پر مشتمل ہے۔ جو یہ ہیں۔

۱۔ حضرت عثمان ذوالنّورین رضی اللہ عنہ۔

۲۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ رضی اللہ عنہ۔

۳۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما۔

۴۔ حضرت ابی قتادہ رضی اللہ عنہ۔

۵۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ۔

۶۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ۔

۷۔ حضرت طلحہ ابن عبیداللہ۔

۸۔ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ۔

۹۔ حضرت ابی عبیدہ جراح رضی اللہ عنہ امینُ الاُمّت۔

۱۰۔ حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ۔

۱۱۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ۔

۱۲۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ۔

۱۳۔ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ۔

۱۴۔ حضرت عبداللہ ابنِ عباس رضی اللہ عنہ۔

۱۵۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ۔

www.KitaboSunnat.com

۱۶۔ حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ۔

۱۷۔ حضرت رافع بن خدیج۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۔ حضرت طارق الأشجعی۔

۱۹۔ حضرت سائب بن یزید۔

۲۰۔ حضرت خالد بن عرفطہ۔

۲۱۔ حضرت امامہ۔

۲۲۔ حضرت ابی قرصافۃ۔

۲۳۔ حضرت ابی موسی الغافقی۔

۲۴۔ حضرت اُم المومنین عائشہ صدیقہ۔

۲۵۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

۲۶۔ حضرت انس۔

۲۷۔ حضرت ابی ہریرۃ۔

۲۸۔ حضرت مغیرہ۔

۲۹۔ حضرت سلمہ بن الاکوع۔

۳۰۔ حضرت عمر بن خطاب۔

۳۱۔ حضرت ابوبکر صدیق۔

۳۲۔ حضرت براٗ بن عازب

۳۳۔ حضرت عمار بن یاسر رضوان اللہ اجمعین۔

و ابوبکر صیر شرح رسالہ امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ میں لکھتے ہیں کہ اس حدیث کو ساٹھ صحابہ کرام نے روایت کیا ہے۔

و علامہ ابن جوزی اپنی کتاب " الموضوعات النسخة الاولیٰ" میں لکھتے ہیں۔ کہ اس حدیث کو ساٹھ صحابۂ کرام نے روایت کیا ہے۔

و ابو مُوسی المدینی کہتے ہیں کہ اس حدیث کو سو صحابہ کرام نے روایت کیا ہے۔

و علاّمہ حافظ یُوسف بن خلیل الدمشقی اور علامہ ابو علی البکری کہتے ہیں کہ اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث کو سو صحابہ نے روایت کیا ہے۔

و حافظ عراقی فرماتے ہیں۔ کہ اس حدیث کو دو سو صحابہ نے روایت کیا ہے۔

خلاصہ :۔

مذکورہ تعداد میں صحیح، حسن اور ضعیف سب اقسام کی احادیث شامل ہیں نیز اس حدیث کو ستر صحابہ نے ایک عبارت سے روایت کیا ہے۔ جن میں عشرہ مبشرہ بھی شامل ہیں۔

عشرہ مبشرہ

وہ دس جلیل القدر اور خوش قسمت صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین جن کو ان کی زندگی ہی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنتی ہونیکی خوشخبری دی تھی۔

۱۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ،
۲۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ،
۳۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ،
۴۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ،
۵۔ حضرت ابوعبیدہ عامر بن جراح رضی اللہ عنہ،
۶۔ حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ
۷۔ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ،
۸۔ حضرت طلحۃ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ،
۹۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ،
۱۰۔ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ،۔

ملاحظہ :۔ بہت سے صحابہ کرام کو ان کی زندگی ہی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی خوشخبری دی تھی۔ مگر عشرہ مبشرہ کو بیک مجلس یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوش خبری سنائی گئی تھی۔

مسلمان کون ہے؟

۳۔ عن ابن جریج انہ سمع ابا الزبیر یقول سمعت جابرًا یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول المسلم (۱) من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ۔

"ابنِ جریج سے روایت ہے۔ کہ انہوں نے ابو زبیر سے سُنا وہ کہتے ہیں۔ کہ مَیں نے جابر بن عبداللہ سے سُنا انہوں نے کہا کہ میں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا اُنہوں نے فرمایا مُسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مُسلمان محفوظ رہیں۔"

اس حدیث کو ان صحابہ نے روایت کیا ہے۔

۱۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ،
۲۔ حضرت ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ،
۳۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ،
۴۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ،
۵۔ حضرت فضالۃ بن عبید رضی اللہ عنہ،
۶۔ حضرت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ،
۷۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ،
۸۔ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ،

---

(۱) امام مُسلم نے صحیح مُسلم میں کتاب الایمان باب افضل الاسلام میں روایت کیا ہے نیز سنن ترمذی میں کتاب صفۃ القیامۃ اور کتاب الایمان۔ سنن دارمی میں کتاب الدّیات اور مسند احمد بن حنبل نے نو مختلف مقامات میں اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ،
۱۰۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ،
۱۱۔ حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ،
۱۲۔ واثلۃ بن اسقع رضی اللہ عنہ،
۱۳۔ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ،
۱۴۔ حضرت عمیر بن قتادہ ۔ رضوان اللہ اجمعین

حیاء ایمان سے ہے۔

۴۔ عَنْ عبد اللّٰه بن عمر رَضِيَ اللّٰه عَنْهُمَا، مَرَّ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ على رجل وَهو يعاتِبُ فِي الْحياء: يقُول انكَ لتستحيى حتى كانه يقُول قد اضرّبك فقَالَ رَسُوْل اللّٰه صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُ فَإِنَّ الْحيَاءَ (۱) مِنَ الْإِيْمَان۔

"حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ

---

(۱) امام بخاری نے صحیح بخاری میں کتابُ الادب بابُ الحیاء اور کتابُ الایمان بابُ الحیاء من الایمان اور امام مسلم نے صحیح مسلم میں کتابُ الطہارۃ میں۔
نیز سننِ ابوداؤد میں کتابُ السنۃ، کتابُ الادب اور کتابُ المھدی۔
سنن ترمذی میں کتابُ البرّ والصلہ، کتابُ الایمان اور کتاب صفۃ القیامۃ۔
سننِ ابنِ ماجہ میں مقدمہ کتاب میں اور کتابُ الزھد۔
سننِ نسائی میں کتاب الایمان وشرائعہ۔
سننِ دارمی نے مقدمہ کتاب میں اور امام موطا نے موطا میں کتاب لبس الثیاب للجمال بھا میں روایت کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے قریب سے گزرے اسے حیاء کے بارے میں تنبیہہ کی جارہی تھی۔ مقصد یہ تھا کہ حیاء کی وجہ سے تو نے بہت نقصان اٹھائے ہیں۔ تب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور اسے اپنے حال پر رہنے دو۔ یقیناً حیاء ایمان کا ایک حصہ ہے۔"

اس حدیث کو ان صحابہ کرام نے روایت کیا ہے۔

۱۔ حضرت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ،
۲۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ،
۳۔ حضرت ابی امامۃ رضی اللہ عنہ،
۴۔ حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ،
۵۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ،
۶۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ،
۷۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ،
۸۔ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ،
۹۔ حضرت ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ،
۱۰۔ حضرت قرۃ بن ایاس ۔ رضوان اللہ اجمعین

اذان کے کلمات دو دفعہ اور اقامت کے کلمات ایک دفعہ کہنے کا حکم

۵۔ عن انس بن مالك (۱) قال، لما كثر الناس قال ذكروا أن يعلموا وقت الصلاة بشيء يعرفونه فذكروا

---

(۱) امام بخاری نے اسے صحیح بخاری میں کتاب الاذان باب الاذان مثنی مثنی۔
امام مسلم نے اسے صحیح مسلم میں کتاب الصلاۃ باب الأمر بشفع الأذان وایتار الإقامۃ۔
سنن ابی داؤد میں کتاب الصلاۃ۔ (بقیہ حاشیہ صفحہ ۸۵ پر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أن نبور وانارًا أو يضربوا ناقوسًا فأمر بلال ان ان يشفع الأذان ويوتر الاقامة۔

"حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ جب لوگ زیادہ ہو گئے۔ تو پروگرام بنایا گیا کہ یا تو نماز کے وقت کے لیئے آگ جلائی جائے یا ناقوس بجایا جائے۔ تو حضرت بلال کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان کے کلمات دو دفعہ کہنے اور تکبیر (اقامت) کے کلمات ایک دفعہ کہنے کا حکم دیا۔"

• اس حدیث کو ان صحابہ کرام نے روایت کیا ہے:۔

۱۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ
۲۔ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ
۳۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ
۴۔ حضرت سعد القرظ رضی اللہ عنہ
۵۔ حضرت ابی محذورۃ رضی اللہ عنہ
۶۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ
۷۔ حضرت عبداللہ بن عمر رض۔
۸۔ حضرت سلمۃ بن اکوع رضی اللہ عنہ
۹۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۸۵ کا) سننِ ترمذی میں کتاب مواقیت الصلاۃ۔
سننِ نسائی میں کتابُ الاذان۔
سننِ ابنِ ماجہ میں کتابُ الصلاۃ۔
سننِ دارمی میں کتابُ الصلاۃ اور مسند احمد بن حنبل میں چار مقامات پر یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ حضرت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہم اجمعین۔

نماز میں رفع الیدین کرنے کی سنتِ متواترہ

۶۔ عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قال: رأیتُ رسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ إذا قامَ فِی الصَّلاۃِ رَفَعَ یَدَیْہِ حَتّٰی یَکُونا حَذْوَ مَنکِبَیْہِ وَکانَ یَفعَلُ ذٰلِکَ حِینَ یُکبِرُ لِلرُّکُوعِ وَیَفْعَلُ ذٰلِکَ اِذا رَفَعَ رَأْسَہ مِن الرُّکُوعِ وَیَقُولُ سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ وَلَا یَفْعَلُ ذٰلِکَ فِی السُّجُودِ۔ (۱)

"حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں۔ کہ میں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب انہوں نے نماز کے لیئے قیام کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اُٹھایا پھر جب رکوع کے لیئے اللہ اکبر کہا تو دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اُٹھایا۔ اور جب رکوع سے سر اُٹھایا تو پھر دونوں ہاتھوں کو اُٹھایا اور سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ (جس شخص نے اللہ کی تعریف کی اللہ نے اس کی دُعا قبول کرلی) کہا مگر سجدوں میں ہاتھ نہیں اُٹھائے۔"

رفع الیدین کا معنی ہے ہاتھ اُٹھانا۔

۱۔ نماز کی نیت باندھتے وقت رفع الیدین کرنا۔

۲۔ رکوع جانے وقت رفع الیدین کرنا۔

۳۔ رکوع سے سر اُٹھاتے وقت رفع الیدین کرنا۔

۴۔ پہلے تشہد کے بعد تیسری رکعت کے لیئے کھڑے ہوتے وقت رفع

---

(۱) بخاری کتابُ الاذان بابِ رفع الیدین اذا کبر و اذا رکع و اذا رفع مسلم کتابُ الصّلاۃ بابِ استحباب رفع الیدین حذو المنکبین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الیدین کرنا۔

ملاحظہ :۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں رفع الیدین کرتے وقت دونوں ہاتھوں کو کاندھوں تک اٹھاتے تھے۔

اس حدیث کو حافظ عراقی کے بقول پچاس صحابہ نے روایت کیا ہے مگر "کتاب نظم المتناثر من الحدیث" کے مصنف علامہ جعفر الکتانی نے جن صحابہ کے اسماء گرامی پیش کیئے ہیں۔ ان کی تعداد تیس ہے۔ جو یہ ہیں :۔

۱۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

۲۔ حضرت مالک بن حویرث۔

۳۔ حضرت وائل بن حجر۔

۴۔ حضرت علیؓ۔

۵۔ حضرت سہل بن سعد۔

۶۔ حضرت ابن زبیرؓ۔

۷۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ۔

۸۔ حضرت محمد بن مسلمہؓ

۹۔ حضرت ابی اسیدؓ۔

۱۰۔ حضرت ابی حمیدؓ۔

۱۱۔ حضرت ابی قتادہؓ۔

۱۲۔ حضرت ابو ہریرہؓ

۱۳۔ حضرت انس بن مالک خادم رسول۔

۱۴۔ حضرت جابر بن عبداللہ۔

۱۵۔ حضرت عمیر اللیثیؓ

۱۶۔ حضرت حکم بن عمیرؓ

۱۷۔ حضرت الاعرابیؓ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۔ حضرت ابی بکر صدیق ؓ۔

۱۹۔ حضرت براء بن عازب۔

۲۰۔ حضرت عمر بن خطاب۔

۲۱۔ حضرت ابی موسیٰ الاشعری۔

۲۲۔ حضرت عقبہ بن عامر۔

۲۳۔ حضرت معاذ بن جبل رضوان اللہ عنہم اجمعین۔

اَحادیث متواتر کا خلاصہ

ان چند احادیث کے باحوالہ ذکر کے بعد کچھ مزید اور بعض عام اَحادیث متواترہ کا ملخص و مفہوم پیشِ خدمت ہے۔

- علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔
- اللہ تعالیٰ سبحانہ آسمانوں کے اُوپر عرش معلّیٰ پر ہیں۔
- یہودی اکہتر فرقوں میں بٹ گئے۔ نصاریٰ (عیسائی) بہتّر فرقوں میں اور میری اُمّت تہتّر فرقوں میں بٹے گی۔
- اسلام مدینہ منورہ سے شروع ہُوا تھا اور مدینہ منوّرہ ہی کی طرف لوٹے گا۔
- حلال جانور کی کھال دباغ (کھال کو نمک یا ادویات سے صاف کرنا) سے پاک ہو جاتی ہے۔
- کان سر کے حصّہ میں داخل ہیں۔
- ڈھاڑی کا خلال کرنا۔
- وضو میں ہر عضو کو تین دفعہ دھونا۔
- بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی۔
- جنبی کے لئے سونے سے پہلے وضو کا حکم۔
- نماز کی رکعتوں سے متعلق حدیث۔

17523

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- مسلمانوں کا قبلہ کعبہ ہے۔
- جس نے اللہ کے لیئے مسجد بنائی۔ اللہ اس کا گھر جنت میں بنائے گا
- جو کچی پیاز اور لہسن کھائے وہ مسجد میں نہ آئے۔
- مسجد نبوی میں نماز کا ثواب ایک ہزار نماز سے زیادہ ہے۔
- مردوں کی صفیں نماز میں پہلی اور عورتوں کی آخری بہتر ہیں۔
- نماز میں صفوں کی درستی کا حکم۔
- اگر میری اُمت کے لیئے مشکل نہ ہوتا۔ تو ہر نماز کے لیئے مسواک کا حکم دیتا۔
- نماز میں ایک ہاتھ کا دوسرے پر باندھنا۔
- نماز اس وقت تک نہیں ہوتی۔ جب تک سُورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے
- التحیات کی حدیث۔
- التحیات میں تشہد کے وقت اُنگلی کا اشارہ کرنا۔
- اللہ تعالیٰ کے نبی پر دُرود شریف کا طریقہ۔
- صبح اور عصر کی نمازوں کے بعد نماز پڑھنے کی مخالفت۔
- قبروں پر مسجدیں بنانے کی مخالفت۔
- سُورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے نشانی ہیں۔ ان کی گرہن سے نہ کسی کی زندگی اور نہ کسی کی موت وابستہ ہے۔
- سجدۂ شکر کی حدیث۔
- جو مُسلمان جان بُوجھ کر تین جمعے نہیں پڑھتا۔ اس کے دل پر سیاہ نقطہ ڈال دیا جاتا ہے۔
- بخار جہنم کے سانس کا کرشمہ ہے۔
- جو شخص اس حالت میں مرا کہ اس نے اپنی زندگی میں اللہ کے ساتھ شریک نہیں کیا۔ وہ جنت میں داخل ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- اللہ تعالیٰ کے نبی نے یہودیوں اور عیسائیوں پر لعنت ڈالی ہے جنہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو پوجا گاہ بنا لیا۔
- قبروں میں سوال کے وقت رُوح کا لوٹنا۔
- عذابِ قبر سے اللہ کی پناہ مانگنا۔
- قبروں میں نبی زندہ ہیں۔
- سحری کھانے میں دیری اور افطار میں جلدی کرنا۔
- سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔
- جس نے رمضان اور شوال کے چھ روزے رکھے گویا کہ اس نے ساری زندگی روزے رکھے۔
- رمضان المبارک میں عمرہ کا ثواب حج کے برابر ہے۔
- میری اُمت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پہ ہوگا۔
- میرا نام تو رکھ سکتے ہو۔ مگر میری کنیت کی اجازت نہیں۔
- جنگ دھوکہ ہے۔
- جنگ میں عورتوں اور بچوں کو قتل نہ کرنے کا حکم۔
- جو مسلمان اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا۔ وہ شہید ہے۔
- اپنی چچی سے نکاح حرام ہے۔
- عورتوں کی دُبر میں جماع کرنا حرام ہے۔
- ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔
- جس نے دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں۔
- جس نے کسی کی زمین کی ایک بالشت پر قبضہ کیا۔ قیامت کے روز اس کے گلے میں ستر گنا طوق ڈالا جائے گا۔
- ذمی یعنی مسلم حکومت میں غیر مسلم پر ظلم حرام ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- سورۃ قُل ھُوَ اللہ ایک بار پڑھنے کا قرآن کے تیسرے حصّہ کا ثواب ہے۔
- دُعا میں ہاتھ اُٹھانا، دُعا مانگنا کی حدیث۔
- جو دوسروں پہ رحم نہیں کرتا اس پہ رحم نہیں کیا جاتا۔
- ابن آدم کی حرص کو قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے۔
- مشورہ دینے والا امین ہونا چاہیئے۔
- حسن اور حسین جنت کے سردار ہیں۔
- میرا زمانہ بہتر ہے پھر اس کے بعد پھر اسکے آنے والا بعد (تین زمانوں کا ذکر)
- میرے گھر اور منبر کا درمیانی فاصلہ جنت کی کیاریوں سے ہے۔
- جبل اُحد ہم سے محبت رکھتا ہے اور میں اس سے محبت رکھتا ہوں۔
- میں خاتم النبین ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔
- چاند کا دو ٹکڑے ہونا۔
- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں سے پانی کا چشمہ پھوٹنا۔
- اُونٹ کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کرنا۔
- سات آسمان ہیں۔ اور سات ہی زمینیں۔
- جنّوں کا وجود۔
- قصہ ہاروت و ماروت۔
- ایک مسلمان دوسرے سے تین دن سے زیادہ ناراضگی نہ رکھے۔
- حضرت مہدی کی آمد۔
- دجال کی آمد۔
- نزول سیدنا عیسیٰ علیہ السلام۔ اور متعدد احادیث۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متواتر احادیث تمام تر "نظم المتناثر مِنَ الحدِیث المتواتر" مصنف جعفر الکتانی سے لی گئی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث کی اقسام

بنیادی طور پر حدیث کی دو اقسام ہیں۔

۱۔ مقبول:۔

صحیح حدیث (واجب العمل) جس پر شرعاً عمل واجب ہے۔

۲۔ غیر مقبول:۔

ضعیف حدیث (غیر واجب العمل) جس پر شرعاً عمل غیر واجب ہے۔

- مقبول کی دو قسمیں:

۱۔ محکم حدیث

وہ صحیح حدیث جس کے مقابل اس جیسی متعارض حدیث نہ ہو۔

۲۔ مختلف حدیث

وہ صحیح حدیث جس کے مقابل صحیح مگر متعارض حدیث یعنی معانی و مفہوم کے لحاظ سے مخالف یا متضاد یا برعکس حدیث ہو۔

- غیر مقبول:۔

۱۔ جس کی سند میں سے راوی ساقط ہو جائے۔

۲۔ یا راوی مجروح ہو جائے۔

غیر مقبول حدیث کو رد اس لیئے کیا جاتا ہے کہ اسمیں مذکورہ بالا اسباب ہوتے ہیں۔

حدیث کی فنی اقسام

شرعی علوم و فنون کے ماہرین (محدثین) نے فنی طور پر مقبول اور غیر مقبول کو مزید تین اصطلاحات میں تقسیم کیا ہے۔ جو علومِ حدیث میں رائج ہیں۔

۱۔ صحیح　　　۲۔ حسن　　　۳۔ ضعیف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس حدیث میں درج ذیل پانچ شروط پائی جائیں۔

۱۔ سند متصل ہو (راوی حدیث کی سند رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مل جاتی ہو درمیان سے کوئی راوی رہ نہ جائے)

۲۔ راوی عادل ہو (راوی حدیث مسلمان، بالغ، عاقل، فرائض اور اوامر پر عامل ہو۔ منکرات و فواحش سے کنارہ کش ہو۔ نیز معاملات میں غیر شرعی اُمور سے مجتنب ہو۔ فاسق نہ ہو بلکہ قابلِ اعتماد ہو۔

۳۔ راوی کا حافظہ صحیح ہو (راوی حدیث کا حافظہ فطری طور پر درست ہو چاہے وہ حفظ سے حدیث بیان کرے یا کتاب سے)۔

۴۔ حدیث شاذ نہ ہو (حدیث قوی، حدیث قوی تر کے مخالف نہ ہو)

۵۔ حدیث میں علّت نہ ہو (حدیث میں کوئی ظاہر یا خفیہ عیب نہ پایا جاتا ہو خواہ یہ سند حدیث میں ہو یا الفاظ حدیث میں)

ملاحظہ:۔ حدیث صحیح کو مُسنَد اور مُتّصِل بھی کہا جاتا ہے۔ نیز اس پر متواتر اور آحاد کی اصطلاحات بھی رائج ہیں۔

حدیث صحیح کی اقسام

و حدیث صحیح کی دو اقسام ہوتی ہیں۔

۱۔ **صحیح لِذاتِہٖ:**

جس میں صحیح کی پانچ شروط مذکورہ مکمل اور اعلیٰ صفات کے ساتھ موجود ہوں

صحیح لغیرہٖ:۔ جس میں صحیح کی پانچ شروط مکمل اور اعلیٰ صفات کے ساتھ موجود نہ ہوں۔ مگر حدیث حسن جب متعدد طُرق سے ثابت ہو جائے تو اسے صحیح لغیرہٖ کہتے ہیں۔

حکم:۔

صحیح کی دونوں اقسام پر عمل کرنا اُمّتِ مسلمہ کے نزدیک واجب ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حسَنْ کی تعریف

جس حدیث میں درج ذیل چار شروط پائی جائیں۔

۱۔ سند متصل ہو۔

۲۔ راوی عادل ہو۔

۳۔ حدیث شاذ نہ ہو۔

۴۔ حدیث میں علت نہ ہو۔

• صرف راوی کے حافظہ کی کمزوری کی بنا پر حدیث صحیح سے حسن کے درجہ کی طرف نازل ہو جاتی ہے۔ یعنی صحیح سے ایک درجہ گر جاتی ہے۔

• اگر صحیح کی تیسری شرط "راوی کا حافظہ صحیح ہو" مفقود ہو تو یہ حسَنْ ہو گی۔

حدیث حسَنْ کی اقسام

۱۔ حسَنْ لذاتہ:۔

جس میں حسَنْ کی چار شروط مذکورہ مکمل اور اعلیٰ صفات کے ساتھ موجود ہوں

۲۔ حسَنْ لغیرہ:۔

جس میں حسَنْ کی چار شروط مکمل اور اعلیٰ صفات کے ساتھ موجود نہ ہوں بلکہ حدیث ضعیف کے راوی جب ایک دوسرے کی تائید و تصدیق کر دیں۔ یا ضعیف حدیث متعدد طرق سے ثابت ہو جائے۔ تو ایسی حدیث کو حسَنْ لغیرہ کہتے ہیں۔

حکم:۔ حسَنْ کی دونوں اقسام پر صحیح کیطرح عمل کیا جائے گا۔ اگرچہ درجہ میں صحیح سے کم تر ہوتی ہے مگر صحیح حدیث موجود نہ ہونیکی صورت میں اس پر عمل کیا جا سکتا ہے۔

ضعیف کی تعریف

ضعیف وہ ہے جس میں حسَنْ کی شروط پوری نہ ہوں۔ بلکہ حسَنْ کی شروط سے کم از کم ایک یا مزید کم ہوں۔ نیز اگر ضعیف حدیث کے راوی کا تقویٰ بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشکوک ہو جائے تو ایسی حدیث کو موضوع کہتے ہیں۔

ضعیف کی اقسام

۱۔ حَسَنٌ لغیرہ حدیث ضعیف کی وہ قسم ہے۔ جس کے راوی مراتب جرح میں مستور، ضعیف (۱) اور مجہول درجہ کے ہوں۔ اور وہ ایک دوسرے کی تائید و تصدیق سے مقبول کے درجہ تک پہنچ جائیں۔ یا ضعیف حدیث متعدد طُرق سے ثابت ہو جائے۔ تو اس کو حسن لغیرہ کہتے ہیں۔ اگرچہ یہ حدیث ضعیف ہی کی قسم ہے۔ مگر اس پر فضیلتِ عمل کی خاطر صِرف تین شروط کے ساتھ عمل کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ ضُعف شدید نہ ہو۔

۲۔ ایسی حدیث ہو۔ جس پر عمل کیا جا سکتا ہو یعنی کتاب اللہ کے اصُولوں یا سنتِ صحیح کے خلاف نہ ہو۔

۳۔ اس اعتقاد کے ساتھ عمل نہ کیا جائے کہ یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ بلکہ احتیاط کے طور پر عمل کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ ضعیف متروک، وہ ہے۔ جو ضعیف کی ادنیٰ قسم ہوتی ہے۔ جس کے راوی جرح میں متروک یا کذاب (۲) اور وضاع کے ہوں۔ نیز اس درجہ کے راویوں کا کام ہی موضوع حدیثیں بنانا ہوتا ہے۔ لہذا ایسی موضوع حدیث پر عمل کرنا گناہ ہوتا ہے ضعیف کی قسم حَسَنٌ لغیرہ پر فضیلت عمل کی خاطر عمل صرف اس وقت کیا جا سکتا ہے۔ جب حدیث صحیح یا حَسَنٌ اس باب میں موجود نہ ہوں۔

موضوع کی تعریف

موضوع وہ جعلی اور جھوٹی حدیث ہے۔ جسے جھُوٹا راوی اپنی طرف سے بنا کر رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسُوب کر دیتا ہے۔ اس کو حدیث کی اقسام میں

---

(۱) اس کتاب کی جلد دوم میں جرح کے نقشہ میں نمبر ۱، ۲، ۳ دیکھیں۔

(۲) اس کتاب کی جلد دوم میں جرح کے نقشہ میں نمبر ۴، ۵، ۶ کی تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس لیئے شامل نہیں کیا جاتا کہ حقیقت میں یہ حدیث نہیں ہوتی۔ البتہ اس کا راوی اسے حدیث کا درجہ دے کر احادیث میں شامل کر دیتا ہے۔ مگر جب معیارِ حدیث کے پیمانہ (جرح و تعدیل) پر جانچا جاتا ہے۔ تو پھر اسے حدیث نہیں کہا جاتا۔ بلکہ موضوع یا باطل کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

اصُول عملِ حدیث

- سب سے پہلے حدیث "صحیح" پر اعتقادات، احکامات، عبادات اور جملہ شرعی اُمور میں عمل کیا جاتا ہے۔
- اگر حدیث "صحیح" موجود نہ ہو۔ تو پھر حدیث "حَسَنْ" پر اعتقادات، احکامات، عبادات، اور جملہ شرعی امور میں عمل کیا جائے گا۔
- اگر حدیث "حَسَنْ" موجود نہ ہو تو پھر حدیث "حَسَنْ لغیرہ" پر فضیلتِ عمل کی خاطر عمل کیا جا سکتا ہے۔ اعتقادات، احکامات، عبادات اور جملہ شرعی اُمور میں عمل نہیں کیا جا سکتا۔ مگر حدیث صحیح یا حدیث حَسَنْ کی موجودگی میں حَسَنْ لغیرہ پر عمل نہیں کیا جا سکتا۔ (مؤلف)

حدیث صحیح، حَسَنْ اور ضعیف کی مشترک اقسام

یہ وہ احادیث کی انواع[1] (اقسام) ہیں۔ جو صحیح، حَسَنْ اور ضعیف کے ساتھ قطعی وابستہ نہیں ہیں۔ بلکہ اپنے اوصاف کی بنا پر جرح و تعدیل کی کسوٹی پر پرکھ کے بعد ان تینوں اقسام میں سے کسی ایک میں شامل کی جا سکتی ہیں۔ ان کی تعداد بیس ہے۔

۱۔ مَرْفُوع	۲۔ مَوقُوف	۳۔ مَقْطُوع	۴۔ مُسْنَد	۵۔ مُتّصِل۔
۶۔ مُوتَّن	۷۔ مُعَنْعَنْ	۸۔ مُعلّق	۹۔ فرد	۱۰۔ غَرِیْب۔
۱۱۔ عَزِیز	۱۲۔ مَشْہُور	۱۳۔ مُسْتَفِیض	۱۴۔ عَالی	۱۵۔ نَازِل۔

---

(۱) علوم الحدیث و مصطلحہ باب "القسم المشترک بین الصحیح والحسن والضعیف۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۔ تابع ۱۷۔ شاہد ۱۸۔ مُدرج ۱۹۔ مُسلسل ۲۰۔ مُصحّف۔

۱۔ مرفوع :۔

وہ حدیث جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہو۔

۲۔ موقوف :۔

حدیث کی وہ قسم ہے۔ جو کسی صحابی کی طرف منسوب ہو۔

۳۔ مقطوع :۔

جو تابعی کی طرف منسوب ہو۔

۴۔ مُسند :۔

راوی حدیث کی سند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مل جاتی ہو درمیان سے کوئی راوی رہ نہ جائے۔

۵۔ متصل :۔

مُتصل یا موصول وہ حدیث ہے۔ جس کی سند تو مُتصل ہو خواہ وہ مرفوع ہو یا موقوف یا مقطوع حدیث ان تینوں احادیث کی قسم پر یہ اصطلاح بولی جاتی ہے۔

۶۔ مُؤنّن :۔

یہ حدیث کی وہ قسم ہے جس میں راوی حدیث نام لیے بغیر روایت کرتا ہے۔ جیسا کہ " حَدَّثَنَا فُلَانٌ اَنَّ فُلَانًا۔

۷۔ مُعنعن :۔

یہ بھی مُؤنّن ہی کی طرح ہے۔ اس میں راوی لفظ " فُلَانٌ عَنْ فُلَانٍ " یعنی فلاں سے فلاں نے روایت کی۔ نام کے بغیر یعنی لفظ عَنْ عَنْ سے روایت کیا جاتا ہے۔

۸۔ مُعلّق :۔

جس کی سند کی ابتداء سے راوی چھوڑ دیا گیا ہو۔ یا پوری سند ہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غائب ہو۔

۹۔ فرد :۔

جس کا راوی منفرد (اکیلا) ہو۔ اگرچہ اس کے طرق متعدد ہوں۔

۱۰۔ غریب :۔

اس کو فرد نسبی بھی کہتے ہیں۔ اس کا راوی منفرد ہو۔ خواہ سند کے کسی حصہ میں یہ تفرد پایا جائے۔

پھر اس کی تین مزید اقسام ہیں۔

پہلی قسم : تفرد شخص عن شخص۔ ایک شخص کسی دوسرے سے روایت کرے۔

دوسری قسم : تفرد اھل بلد عن شخص۔ ایک شہر کے لوگ کسی دوسرے ایک سے روایت کرنے میں منفرد ہوں۔

تیسری قسم : تفرد شخص من اھل بلد عن اھل بلد آخر۔ ایک شہر میں سے صرف ایک راوی کسی دوسرے شہر والوں سے روایت کرے۔ اور وہ لوگ کسی دوسرے مخصوص شہر کے لوگوں سے روایت کریں۔

۱۱۔ عزیز :۔

جس کے راوی ہر دور میں دو سے کم نہ ہوں۔ یا تین ہوں۔

۱۲۔ مشہور :۔

صحابہ رضی اللہ عنہم کے بعد جس کے راوی کسی زمانہ میں عدد کے لحاظ سے تین سے کم نہ ہوں یا ایک جماعت روایت کرتی ہو۔

۱۳۔ مُستفیض :۔

جس میں راویوں کی ایک جماعت شروع سے آخر تک تعداد میں برابر ہو۔ مُستفیض حدیث مشہور کی مترادف ہے۔

۱۴۔ عالی :۔

وہ ہے جس کے راوی تعداد کے لحاظ سے تو کم ہوں مگر نبی اکرم صلی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ علیہ وسلم سے قریب تر ہوں۔ چاہے اس حدیث کی کسی دوسری سند میں راویوں کی تعداد اس سند سے کہیں زیادہ ہو۔

۱۵۔ نازل :۔

جس کے راوی سندِ عالی کے برعکس تعداد میں زیادہ ہوں۔ سندِ عالی اور سندِ نازل پر ماہرینِ علوم شرعی نے طویل ترین بحثیں کیں ہیں۔ مگر میں جس نتیجہ پر پہنچا ہوں وہ یہ ہے۔ کہ خواہ سندِ عالی ہو یا نازل۔ اگر جرح و تعدیل کی کسوٹی پر پوری اُتریں تو مقبول ہوتی ہیں۔ ورنہ نہیں۔

۱۶۔ تابع :۔

اسے مُتابع بھی کہتے ہیں۔ حدیث کی وہ قسم ہے۔ جس کے راوی کی کوئی دوسرا مقبول (۱) راوی تائید کرے۔ یعنی تائید کرنے والا راوی تائید کردہ (متبوع) راوی کے سے الفاظ روایت کرے۔

تابع یا مُتابع کی دو اقسام ہیں۔

اوّل قسم، متابع تام

جس میں ایک راوی دوسرے راوی کی تائید کرتا ہو۔ (۲)

دوم قسم، متابع ناقص یا متابع قاصر

متابع ناقص اسے کہتے ہیں۔ جسمیں راوی حدیث کی تائید کرتا ہو۔

۱۷۔ شاھد :۔

ایک راوی دوسرے راویِ حدیث کی تائید کرتا ہو۔ مگر دونوں راوی ایک صحابی سے روایت نہ کرتے ہوں۔ بلکہ مختلف دو صحابیوں سے روایت

---

(۱) ثقہ راوی۔ جس کی حدیث محدثین قبول کرتے ہوں۔

(۲) متابع تام، متابع ناقص، شاھد تام اور شاھد معنوی کی مثالیں (احادیث کی مثالیں) کے عنوان میں دیکھیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہوں۔ صرف مفہوم حدیث میں ایک دوسرے کی تائید ہوتی ہے۔ اس کی بھی دو اقسام ہیں۔

اوّل قسم، شاھد تام یا شاھد لفظی

جو حدیث کے متن (مضمون یا کلام) کی الفاظ میں تائید کرے۔

دوم قسم، شاھد معنوی

جو حدیث کے متن (مضمون یا کلام) کے مفہوم کی تائید کرے۔

۱۸۔ مُدْرَج :-

ادراج ایک چیز کو دوسری میں شامل کرنے کو کہتے ہیں۔ یعنی حدیث کی وہ قسم ہے۔ جس میں سَنَد یا متن میں اصل سے زیادہ کسی چیز کا اضافہ کیا گیا ہو۔

۱۹۔ مُسَلْسَل :-

وہ حدیث جس کی سَنَد مُتصل ہو۔ اور تدلیس سے پاک ہو۔ نیز جس کے راوی کسی صفت یا کسی کیفیت کے بیان کرنے میں یک زبان ہوں۔ یعنی کسی بھی فعل میں یکسانیت وہم آہنگی پائی جائے۔

۲۰۔ مُصَحَّف :-

وہ حدیث ہوتی ہے۔ جو کُتبِ حدیث سے ماخوذ ہوتی ہے۔ یعنی زبانی سماع سے روایت نہیں کی جاتی بلکہ حدیثِ کتب کے نسخوں سے لکھ کر آگے منتقل کی جاتی ہے۔

بعض نقاد حدیث مُصَحَّف اور مُحرّف میں فرق نہیں کرتے۔ مگر شیخُ الاسلام امام ابن حجر العسقلانی نے جو ان دونوں میں فنی فرق ظاہر کیا ہے۔ وہ امر مُسلّمہ ہے۔ مثلاً

کِسی حرف یا حروف کو نقطوں سے تبدیل کردیا جائے۔ تو اسے مُصَحَّف کہیں گے۔ مثلاً سِتًّا (چھ) کو شَیْئًا (چیز) سے بدل دیا جائے اور اگر حرف کی شکل ہی بدل دی جائے۔ مثلاً اَلنُّغَیْرَہ (چڑیا) سے اَلْبَعِیْرُ (اُونٹ) تو اس کو مُحَرَّف کہیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث ضعیف کی اقسام

یوں تو ضعیف کی اقسام بہت زیادہ ہیں۔ مگر مشہور و معروف دس اقسام یہ ہیں۔

۱۔ مُرسَل ۲۔ مُنقَطِع ۳۔ مُعضَل ۴۔ مُدَلّس ۵۔ مُعلّل۔
۶۔ مُضطَرِب ۷۔ مَقلُوب ۸۔ شَاذ ۹۔ مُنکَر ۱۰۔ متروک۔

۱۔ مُرسَل :۔

وہ حدیث جس میں صحابی کا نام نہ ہو۔ بلکہ تابعی اس طرح روایت کرے۔ (کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے فرمایا۔ یا ایسے کیا یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ایسے کیا گیا۔ مثلاً

امام ابُوحنیفہ رحمۃ اللہ تابعی ہیں۔ ان کی پیدائش سنہ ۸۰ھ میں ہوئی۔ اور وفات ستر سال کی عمر میں سنہ ۱۵۰ھ میں ہوئی۔

اب اگر وہ براہِ راست صحابی کے واسطے کے بغیر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کریں۔ تو ایسی حدیث مُرسل ہوگی۔ کیونکہ صحابی کا نام ساقط ہوگیا۔

۲۔ مُنقَطِع :۔

وہ حدیث جس کے سلسلۂ سند میں کوئی راوی رہ جائے۔ یا اس میں مبہم (غیر معروف) راوی کا ذکر ہو۔

۳۔ مُعضَل :۔

وہ حدیث ہے۔ جس میں دو یا اس سے زیادہ راوی سند میں مسلسل رہ گئے ہوں۔

۴۔ مُدَلّس :۔

وہ حدیث جس میں بنیادی راوی حدیث کی اپنے ہمعصر (ایک زمانہ) راوی سے ملاقات تو ثابت ہو۔ مگر مذکورہ حدیث کا سماع (سننا) ثابت نہ ہو مگر بنیادی راوی کی طرف حدیث منسوب کر دے کہ میں نے اس سے سُنی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حالانکہ حقیقت اس کے بَرعکس ہوتی ہے۔

مُحدّثین کرام نے اس کی متعدد اقسام بیان کی ہیں۔ مگر دو مشہور اقسام جو زیادہ تر رائج ہیں وہ یہ ہیں۔

۱۔ مُدلّسُ الاسناد:۔ جس میں راویٔ حدیث ایسے فرد سے روایت کرے جو اس کا ہم زمانہ ہو ملاقات بھی ثابت ہو۔ مگر اس سے حدیث نہ سُنی ہو۔ یا ہم زمانہ تو ہو۔ مگر نہ مُلاقات ثابت ہو اور نہ ہی حدیث کا سُننا۔

۲۔ تَدلِیسُ الشّیُوخ:۔ جس میں راوی اپنے اُستاد کا نام لیئے بغیر القاب اور کنیت بیان کرے۔ تاکہ اُستاد کا نام ظاہر نہ ہو۔ مثلاً وہ کہے کہ (یہ حدیث مَیں نے فلاں (۱) علامہ اجل، امام ضابط یا حافظ ثقہ سے سُنی۔)

۵۔ مُعَلّل:۔

مُعَلّل کا دُوسرا نام معلول بھی ہے۔ وہ حدیث جس میں خفیہ کمزوری واقع ہو۔ مگر ظاہراً معلوم نہ دے۔

۶۔ مُضطَرِب:۔

وہ حدیث جس میں ایک راوی یا زیادہ راویوں کا اختلاف ظاہر ہوتا ہو یعنی تعارض پایا جاتا ہو۔

۷۔ مَقلُوب:۔

وہ حدیث ہے۔ جس میں متن حدیث (مضمون یا کلام) کے لفظ بدل گئے ہوں۔ یا کسی راوی کا نام، نسب، کنیت وغیرہ بدل گئی ہو۔ یا تقدیم و تاخیر ہوگئی ہو۔ یا الفاظ کا ہیر پھیر ہوگیا ہو۔ مقلوب میں اگر غلطی بھول سے ہوگئی ہو۔ تو حدیث ضعیف قرار پائے گی۔ اور اگر غلطی جان بُوجھ کر کی گئی ہو تو ایسی حدیث کو موضوع یا جھُوٹی حدیث گردانا جاتا ہے۔

---

(۱) نام کا کہیں قصداً ذکر نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ شاذ:۔

یہ حدیث کی وہ قسم ہے۔ جس میں حدیث قوی، حدیث قوی تر کے مخالف ہو۔ یا ایک قوی راوی اپنے سے قوی تر راوی کی مخالفت کرے یا۔ جس میں ایک ثقہ راوی دوسرے ثقہ راوی کی مخالفت کرے۔ شاذ میں دو چیزوں کو لازم وملزوم گردانا جاتا ہے۔

۱۔ انفرادیت ۲۔ مخالفت۔ شاذ کی ضد حدیث محفوظ ہے۔

۹۔ منکر:۔

وہ حدیث جس میں ضعیف راوی، ثقہ راوی کی مخالفت کرے۔ حدیث منکر حدیث شاذ سے بہت مختلف ہوتی ہے۔ کیونکہ شاذ کا راوی ثقہ اور منکر کا راوی ضعیف یعنی غیر ثقہ ہوتا ہے۔ نیز حدیث منکر کے برعکس حدیث معروف ہوتی ہے۔

۱۰۔ متروک:۔

وہ حدیث ہے (۱) جس کا راوی جھوٹی حدیث بیان کرنے والا ہو۔ یا اس کی عملی یا قومی زندگی میں فسق (۲) پایا جائے۔ یا بہت زیادہ غافل ہو یا زیادہ وہم کرنے والا ہو۔

---

(۱) ایسی حدیث جس کی کوئی ثقہ راوی توفیق و تصدیق نہ کرے یعنی حدیث متروک کا راوی بیکار ہوتا ہے۔

(۲) فسق عدالت کی ضد ہے۔ عدالت کے معنی ہیں۔ وہ باعمل مسلمان جو فرائض و اوامر کی دیانتداری سے پابندی کرے، منکرات و فواحش سے پرہیز کرے نیز افعال و معاملات عام و خاص میں طالب حق ہو اور غیر شرعی امور خواہ وہ فعلی ہوں یا قولی سے مجتنب ہو۔ عدالت عادل کی صفت ہے۔ فسق۔ فاسق کی صفت ہے۔ فاسق کے افعال و اقوال عادل کے برعکس ہوتے ہیں یعنی بے عمل۔ نہ تو وہ فرائض کی پابندی کرتا ہے۔ اور نہ ہی فواحش سے بچتا ہے۔ بلکہ فواحش کا عامل ہوتا ہے۔ لہذا محدثین کی اصطلاح میں فاسق ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث قدسی

حدیثِ قُدسی

وہ حدیث جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کریں۔

حدیثِ قدسی کے تین معروف نام ہیں۔

• حدیثِ قدسیہ • حدیثِ الٰہیہ • حدیثِ ربّانیہ۔

عام طور پر اس میں روایت کرنے کی دو مشہور اصطلاحات ہیں۔

• ۱۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يَرْوِى عَنْ رَبِّهٖ۔

"رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے حدیث روایت کرکے فرمایا"

• ۲۔ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْمَا رَوَاهُ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

"اللہ تعالیٰ سے حدیث روایت کرکے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا"

ان اصطلاحات کے علاوہ "خَبَّرَنِیْ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ کی اصطلاحات سے بھی یہ احادیث مروی ہیں۔ نیز ان احادیث کی ضمیریں اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹتی ہیں۔

احادیثِ قُدسیہ کی تعداد ایک سو سے کچھ اُوپر ہے۔

ملاحظہ :۔ حدیثِ قُدسی وحی غیر مَتلُوّ کا دُوسرا نام ہے۔ نیز اُردو زبان میں متبرک اور پاکیزہ کے نام سے موسوم کی جاسکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وحی کے لغوی اور شرعی معنی و اقسام

تفصیلِ وحی

اس کے لفظی معانی کسی چیز کا خفیہ طور پر اطلاع دینا یا اشارہ کرنے کے ہیں۔ مگر شرعی طور پر وحی اس چیز کو کہتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ اپنے کسی نبی پر فرشتہ یا القاء یا خواب کے ذریعہ نازل کرتے ہیں۔ جس سے نبی کو ثابت ہو جاتا ہے۔ کہ یہ احکام اللہ تعالیٰ کی طرف سے وارد ہیں۔ وحی کی سادہ سی دو اقسام ہیں۔

۱۔ وحی متلو:۔

وہ وحی جو حالتِ بیداری میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ الفاظ میں اُتاری گئی۔ یعنی وہ وحی جو تلاوت کے لیئے ہے۔ مُراد قرآنِ کریم ہے۔ مثلاً

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ

(سورۃ الشعراء، آیت ۱۹۳)

"اور بیشک یہ جہانوں کے پروردگار کی طرف سے نازل شدہ ہے (۲) جسے رُوح الامین (۱) لے کر نازل ہوئے"

۲۔ وحی غیر متلو:۔

وہ وحی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہنمائی کیلئے القاء (۳) یا خواب یا فرشتہ کے ذریعے اُتاری جاتی تھی۔ یعنی وہ وحی جو تلاوت کے لیئے نہیں، یعنی سنتِ مطہرہ ۔ یہ وحی لوگوں کو لفظ بہ لفظ پہچاننے کے لئے نہیں ہوتی

---

(۱) حضرت جبرائیل علیہ السلام کا دوسرا نام ہے۔ (۲) قرآنِ کریم۔
(۳) اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی کے دل میں بات ڈال دینا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اقوال وافعال (اعمال) کے ذریعہ سے یا اپنے مفہوم وتعبیر الفاظ کے ذریعہ سے لوگوں کی راہنمائی کا ذریعہ بنتی تھی اور یہی وحی غیر متلو دُوسرے لفظوں میں سنت کہلاتی ہے۔ مثلاً

وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی۔

(النجم آیت ۳)

"اور نہیں کلام کرتے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سوائے ہماری وحی کرنے کے"

حدیثِ قُدسی وحی غیر مَتلُو کا ایک جُزو ہے۔

مُلاحظہ:۔ وَحی مَتلُو، وحی غیر مَتلُو یعنی چاہے وہ کسی ہی نوعیت کی ہو۔ خواہ فرشتہ کی صُورت میں یا القاء یا خواب کی صُورت میں ہو تمام تر مسلمان کے ایمان کا جُزو ہیں۔ یعنی مُساوی طور پہ کتاب وسُنّت پر ایمان سے مسلمان رہ سکتا ہے۔ کسی ایک کے انکار سے وہ مسلم نہیں ہو سکتا ہے۔ کیونکہ وحی متلو سے مراد "قرآنِ کریم" ہے۔ اور وحی غیر متلو سے مُراد "سُنت" ہے۔

قرآن کے بعد دُوسرا مصدر اسلامی قوانین واُصول کی تشریح کا نام سُنت ہے۔

خلاصہ:۔ حدیثِ قُدسی وہ ہے۔ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی طرف سے منسوب کر کے حَدیث روایت کریں اور سنت وہ ہے۔ جو آپ کا عمل ہے۔ یعنی وَحی غیر متلو سُنت ہے۔ اور حدیثِ قُدسی سنت کا ایک جُزو ہے۔ جو اللہ تعالیٰ سے روایت حَدیث سے متعلق ہے۔

وَحی، الہام اور القا کا فرق

لُغت کی رُو سے وَحی کے معنی ہیں۔ خفیہ اور لطیف اشارے کے جسے اشارہ کرنے والے یا اشارہ پانے والے کے سوا کوئی اور محسوس نہ کرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس مناسبت سے یہ لفظ القار (دل میں بات ڈال دینے) اور الہام (مخفی تعلیم وتلقین) کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔
اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو جو تعلیم دیتا ہے۔ وہ چونکہ کسی مکتب درس گاہ میں نہیں دی جاتی ہے۔ بلکہ ایسے لطیف طریقوں سے دی جاتی ہے کہ بظاہر کوئی تعلیم دیتا اور کوئی تعلیم پاتا نظر نہیں آتا۔ اس لیئے اس کو قرآن میں وحی الہام اور القاء کے الفاظ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اب یہ تینوں الفاظ الگ الگ اصطلاحوں کی شکل اختیار کر گئے ہیں۔
لفظ وحی انبیاء کے لیئے مخصوص ہو گیا ہے۔
الہام کو اولیاء اور بندگانِ خاص کے لیئے خاص کر دیا گیا اور القاء نسبتاً عام ہے۔
(ماخوذ۔ سیرت سرور صلی اللہ علیہ وسلم جلد اول صفحہ ۸۹)
۔ تالیف سید ابو الاعلیٰ مودودی رحمہ اللہ تعالیٰ۔

قرآنِ پاک اور حدیثِ قدسی کا فرق

قرآنِ پاک:۔

۱۔ قرآن کے الفاظ اللہ تعالیٰ کے خود مقرر کردہ ہیں۔ یعنی قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔
۲۔ قرآن معجزہ (۱) ہے۔
۳۔ قرآن کے ہر حرف کی تلاوت کا ثواب دس نیکیاں ہیں۔
۴۔ قرآن پڑھے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

---

(۱) قرآن معجزہ ہے۔ اگلے صفحہ پہ ملاحظہ فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ قرآن کو بغیر طہارۃ (پاکیزگی) [1] کے چھوا نہیں جا سکتا۔

۶۔ قرآن کے الفاظ کو بالمعنی [2] بیان نہیں کیا جا سکتا۔

۷۔ قرآن کے مجموعۂ الفاظ کو سُورت اور آیت کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

حدیثِ قُدسی :۔

۱۔ حدیثِ قُدسی کے الفاظ اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ نہیں۔ بلکہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خود مقرر کردہ ہیں۔ یعنی حدیثِ قُدسی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام ہے۔

۲۔ حدیثِ قُدسی مُعجزہ نہیں ہے۔

۳۔ حدیثِ قُدسی کی تلاوت میں ایسا نہیں ہے۔

۴۔ حدیثِ قُدسی میں ایسا نہیں۔

۵۔ حدیثِ قُدسی کو بغیر طہارۃ (پاکیزگی) کے چھُوا جا سکتا ہے۔

۶۔ حدیثِ قُدسی کے الفاظ کو بالمعنی بیان کیا جا سکتا ہے۔

۷۔ حدیثِ قُدسی کے مجموعۂ الفاظ کو نہ سُورۃ کہا جا سکتا ہے اور نہ آیت۔

قرآن مُعجزہ ہے

وَاِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا
بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

---

(۱) لَا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (سورۃ واقعہ آیت ۷۹) اسے (قرآن) نہ چھُوؤ حتیٰ کہ تم پاک ہو۔

(۲) قرآن کے کسی لفظ کو زیر زبر یا پیش کی تبدیلی سے بیان نہیں کیا جا سکتا۔ اگر کوئی شخص ایسا کرے تو وہ سخت گناہ گار ہوگا۔ مگر حدیثِ قُدسی میں روایت بالمعنی مفہوم کو سمجھانے کے لئے جائز ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۔ (سورہ بقرہ آیت ۲۴)

"اور اگر تمہیں اس امر میں شک ہے۔ کہ یہ کتاب جو ہم نے اپنے بندے پر اُتاری ہے۔ یہ ہماری نہیں ہے۔ تو اس کی طرح ایک سورت تو بنا کر لاؤ۔ اپنے سارے ہمنواؤں کو بلالو ایک اللہ کو چھوڑ کر باقی جس کی چاہو مدد لے لو اگر تم سچے ہو"

قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۔ (سورہ یونس آیت ۳۸)

"کہو اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر تم اپنے الزام میں سچے ہو تو ایک سورت تو بنا کر لاؤ۔ اگر تم طاقت رکھتے ہو۔ ایک اللہ کو چھوڑ کر اگر تم سچے ہو"

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۔ (سورہ ھود آیت ۱۳)

"کیا یہ کہتے کہ پیغمبر نے یہ کتاب خود گھڑی ہے۔ کہو اچھا یہ بات ہے۔ تو اس جیسی دس سورتیں بنا کر تو لاؤ۔ اور تم اپنے سب معبودوں کو بلاؤ۔ سوائے اللہ تعالیٰ کے اگر تم سچے ہو"

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا۔ (سورہ بنی اسرائیل آیت ۸۸)

"کہدو اے پیغمبر کہ اگر تمام جن و بشر مل کر اس قرآن جیسی کوئی چیز لانے کی کوشش کریں تو نہ لا سکیں گے۔ چاہے وہ سب ایک دوسرے مددگار ہی کیوں نہ ہوں"

فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖۤ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(سورہ الطّور آیت ۳۴)

"پس لائیے اس جیسا کلام اگر تم سچے ہو"

ملاحظہ :۔ قرآنِ کریم کی مندرجہ بالا چند آیات سے ثابت ہوا کہ قرآن ایک زندۂ جاوید معجزہ ہے۔ اور باطل قوتوں کے لیئے چیلنج۔ کیونکہ اس جیسا کلام نہ کوئی بنا سکا اور نہ کوئی بنا سکتا ہے۔ اس لیئے سب جن و بشر قرآن جیسا کلام بنانے میں عاجز و مسکین ہیں۔ قرآنِ کریم کے معجزہ سے متعلق بیشمار آیات قرآن میں مذکور و موجود ہیں۔

احادیثِ قدسیہ کی بعض مثالیں

چونکہ احادیثِ قدسیہ (۱) کی فضیلت اللہ تعالیٰ سے منسوب ہونے کی وجہ سے ظاہر ہے۔ اس لیئے ان احادیث کے ساتھ کچھ زیادہ ہی توجہ کرنی چاہیئے اس لیئے ہی میں نے مختلف موضوعات پہ احادیث کو جمع کر دیا ہے۔ تاکہ قارئین حضرات ان سے پورا پورا استفادہ کر سکیں اور بندۂ عاجز کے لیئے دُعائے خیر کریں۔ بارگاہِ ایزدی میں دُعا ہے۔ کہ وہ اپنے دین اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی تمام مسلمانوں کو توفیق عنایت فرمائیں۔ آمین۔

حضرت آدم علیہ السّلام کی پیدائش

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ قَالَ: خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ وَطُوْلُهٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلٰٓی اُولٰٓئِكَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ فَاسْتَمِعْ مَا یُحَیُّوْنَكَ تَحِیَّتَكَ وَتَحِیَّةُ ذُرِّیَّتِكَ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔

---

(۱) یہ احادیثِ قدسیہ "کتاب الاحادیث القدسیۃ" شائع کردہ دار الکتاب العربی بیروت لبنان سے لی گئی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَزَادُوْهُ (وَرَحْمَةُ اللّٰهِ) فَكُلُّ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ اٰدَمَ فَلَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ حَتّٰى الْآنَ۔

(بخاری کتاب بدأ الخلق باب خلق آدم)

"حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو ان کا قد تقریباً نوّے فٹ تھا۔ تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فرشتوں کو سلام کہو۔ جو وہ جواب دیں گے۔ وہی آپ اور آپ کی اولاد کا آپس میں تحیہ (۱) ہوگا۔ تب حضرت آدم علیہ السلام نے فرشتوں کو السلام علیکم کہا۔ انہوں نے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ جواب دیا۔ نیز جنت میں داخل ہونے والا ہر انسان حضرت آدم علیہ السلام کی اصل قدوقامت پر ہوگا۔ مگر خلق آدم کے بعد سے اب تک انسان کا قد کم ہوتا چلا آرہا ہے"

ماں کے بطن ہی سے تمام امور انسانی طے ہوجاتے ہیں

سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ اِنَّ خَلْقَ اَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا وَاَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً اَوْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً، ثُمَّ يَكُوْنُ عَلَقَةً مِثْلَهٗ ثُمَّ يَكُوْنُ مُضْغَةً مِثْلَهٗ ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ اِلَيْهِ الْمَلَكَ، فَيُؤْذَنُ بِاَرْبَعِ كَلِمَاتٍ: فَيَكْتُبُ رِزْقَهٗ وَاَجَلَهٗ وَعَمَلَهٗ وَشَقِيٌّ اَوْ سَعِيْدٌ ثُمَّ يَنْفُخُ فِيْهِ الرُّوْحَ، فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَهٗ اِلَّا ذِرَاعٌ، فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ

---

(۱) تحیہ:۔ نیک تمنائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِعَمَلِ اَھْلِ النَّارِ۔ فَیَدْخُلُ النَّارَ وَاِنَّ اَحَدَکُمْ لَیَعْمَلُ بِعَمَلِ اَھْلِ النَّارِ حَتّٰی مَا یَکُوْنُ بَیْنَھَا وَبَیْنَہٗ اِلَّا ذِرَاعٌ، فَیَسْبِقُ عَلَیْہِ الْکِتَابُ فَیَعْمَلُ عَمَلَ اَھْلِ الْجَنَّۃِ فَیَدْخُلُھَا۔

(بخاری کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکۃ وباب خلق آدم)

"حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو تصدیق شدہ سچے ہیں نے بیان فرمایا۔ کہ انسانی پیدائش کو ماں کے پیٹ میں چالیس دن اور چالیس راتیں یا چالیس راتوں میں ہونا ہوتا ہے۔ اس کے بعد اتنی مُدت تک منجمد خون (علقہ) بنتا ہے۔ پھر اتنی ہی مُدت کے لیئے گوشت کا ٹکڑا (مُضغہ) بنتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ اس گوشت کے ٹکڑے کی طرف فرشتہ بھیج کر چار چیزوں کے لکھنے کا حکم دیتے ہیں۔ رزق، موت، عمل، نیک یا بد۔ اس کے بعد اس مضغۃ میں رحم مادر میں روح پھونکی جاتی ہے۔ تب کوئی انسان اہلِ جنت کے عمل کرتا رہتا ہے۔ حتیٰ کہ جنت میں جانے کے قریب پہنچ جاتا ہے۔ تو وہ تحریر غالب آجاتی۔ تو وہ انسان اہل النّار کے کاموں میں لگ جاتا ہے۔ اور آخر کار وہ جہنم کا ایندھن بن جاتا ہے۔ اس طرح کوئی انسان دوزخ والوں کے عمل میں دن رات مصروف رہتا ہے۔ کہ دوزخ کے قریب پہنچ جاتا ہے تب اس کے اندر تبدیلی آجاتی ہے۔ اور وہ اہلِ جنت کے کاموں میں مصروف ہو کر اہلِ جنت میں داخل ہو جاتا ہے"

فضیلتِ صدقہ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ۔ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰہُ الْاَرْضَ جَعَلَتْ تَمِیْدُ فَخَلَقَ الْجِبَالَ، فَعَادَ بِھَا عَلَیْھَا فَاسْتَقَرَّتْ فَعَجِبَتِ الْمَلَائِکَۃُ مِنْ شِدَّۃِ الْجِبَالِ، قَالُوْا یَا رَبِّ، ھَلْ مِنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَلْقِكَ شَيْئٌ اَشَدُّ مِنَ الْجِبَالِ؟ قَالَ نَعَمْ الْحَدِيْدُ قَالُوْا: يَارَبِّ فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْئٌ اَشَدُّ مِنَ الْحَدِيْدِ؟ قَالَ: نَعَمْ النَّارُ فَقَالُوْا: يَارَبِّ فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْئٌ اَشَدُّ مِنَ النَّارِ؟ قَالَ نَعَمْ، الْمَاءُ قَالُوْا: يَارَبِّ فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْئٌ اَشَدُّ مِنَ الْمَاءِ؟ قَالَ نَعَمْ، الرِّيْحُ، قَالُوْا: يَارَبِّ فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْئٌ اَشَدُّ مِنَ الرِّيْحِ؟ قَالَ: نَعَمْ ابْنُ اٰدَمَ، تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ بِيَمِيْنِهَا يُخْفِيْهَا مِنْ شِمَالِهٖ۔

(الترمذی ۔ وقال ابو عیسیٰ الترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ: اسناد حسن غریب)

"حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب اللہ تعالیٰ نے زمین کو بنایا اور جب اس پر پہاڑ ٹکائے تو فرشتوں نے بڑا تعجب کیا۔ ان کی مضبوطی پر، چنانچہ اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ اے رب کیا پہاڑوں سے بھی کوئی مضبوط چیز تو نے پیدا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہاں لوہا۔ فرشتوں نے سوال کیا کہ لوہا سے بھی کوئی مضبوط اور طاقتور شے ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آگ۔ فرشتوں نے سوال کیا یا رب آگ سے بھی کوئی طاقتور شے پیدا کی گئی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا پانی۔ فرشتوں نے کہا یا رب کیا پانی سے بھی کوئی چیز قوی بنائی گئی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہوا۔ فرشتوں نے کہا یا رب ہوا سے بھی کوئی چیز طاقتور بنائی گئی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ہاں کہ جب ابن آدم کوئی صدقہ کرتا ہے۔ جس کا کسی کو علم نہیں ہوتا۔ یعنی صدقہ جو اللہ کی رضا کے لیئے دیا جاتا ہے۔ اس کی قوت پہاڑوں، لوہے، آگ، پانی اور ہوا سے بھی زیادہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضیلتِ روزہ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ یَقُوْلُ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ لَهٗ اِلَّا الصِّیَامَ هُوَلِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ، فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ بِخُلْفَةُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْكِ۔

(مسلم۔ من کتاب الصّیام فی باب فضل الصّیام)

"حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پاک سے سُنا۔ کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہر عمل ابن آدم کا اس کے لیئے ہوتا ہے۔ سوا روزہ کے۔ کیونکہ روزہ صرف میرے لیئے ہوتا ہے۔ اور میں ہی اس کا اجر دوں گا۔ اور اللہ کی قسم ہے جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ کہ روزہ کی وجہ سے روزہ دار کے مُنہ کی بُو اللہ تعالیٰ کو مسک عطر کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے"

فضیلتِ جہاد

اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّجَاهِدُ فِیْ سَبِیْلِهٖ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ وَتَوَكَّلَ اللّٰهُ لِلْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِیْلِهٖ بِاَنْ یَّتَوَفَّاهُ اَنْ یُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ اَوْ یُرْجِعَهٗ سَالِمًا مَعَ اَجْرٍ اَوْ غَنِیْمَةٍ۔ (بخاری۔ فی کتاب الجہاد والسیر من باب افضل الناس مومن یجاہد بنفسہ ومالہ فی سبیل اللہ تعالیٰ)

"حضرت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا۔ کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والی کی مثال وہی اللہ بہتر جانتا ہے۔ کہ حقیقی مجاہدین کون ہے۔ مجاہد کی مثال روزہ دار اور شب بیدار شخص کی سی ہے۔ نیز مجاہد کے لیئے اللہ تعالیٰ نے اپنی ذمہ داری لی ہے۔ کہ اسے یا تو شہادت کے مرتبہ پر فائز کر کے جنت میں داخل کرے گا۔ یا وہ صحیح سالم اجر و غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے گا۔"

فضیلتِ صبر

عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ- قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ : اِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِيْ بِحَبِيْبَتَيْهِ فَصَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ- يُرِيْدُ عَيْنَيْهِ-

(بخاری۔ کتاب الطب فی باب فضل من ذھب بصرہ۔)

"حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں۔ کہ میں نے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا۔ انہوں نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میں اپنے بندے کو اس کی دو محبوب و پسندیدہ چیزوں یعنی آنکھوں[1] کے سلسلہ میں آزماؤں اور وہ صبر کا مظاہرہ کرے تو میں اس کے بدلہ میں اس کو جنت دوں گا۔"

اللہ کی رحمت، غضب پر غالب ہے

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِيْ كِتَابِهٖ هُوَ يَكْتُبُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَهُوَ وَضْعٌ عِنْدَهٗ عَلَى الْعَرْشِ (اِنَّ رَحْمَتِيْ تَغْلِبُ غَضَبِيْ-)

(بخاری۔ کتاب التوحید۔ فی باب قول اللہ تعالیٰ یحذرکم اللہ نفسہ)

---

[1] آنکھیں ضائع ہو جائیں۔ یعنی انسان اندھا ہو جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جب اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کو پیدا فرمایا۔ تو ایک کتاب میں سب کچھ لکھ کر عرش پر محفوظ فرمالیا۔ اسی کتاب میں اللہ تعالیٰ نے لکھا "بیشک میری رحمت غضب پر غالب ہے"۔

اللہ مشرکوں کو پسند نہیں فرماتے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی: اَنَا اَغْنَی الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا اَشْرَكَ فِیْهِ غَیْرِیْ، تَرَكْتُهٗ وَشِرْكَهٗ۔ (مسلم، باب تحریم الریاء)

"حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ کہ تمام حصہ داروں کی نسبت اپنے حصہ سے بے پرواہ ہوں جو شخص کوئی عمل کرکے میرے ساتھ کسی غیر کو بھی ساجھی بنائے تو میں اس کے شرک آمیز عمل کو قبول نہیں کرتا"۔

فرشتوں کا نمازِ فجر اور نمازِ عصر کے وقت زمین پر اترنا

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ اَلْمَلَائِكَةُ یَتَعَاقَبُوْنَ مَلَائِكَةٌ بِاللَّیْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ، وَیَجْتَمِعُوْنَ فِیْ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ یَعْرُجُ الَّذِیْنَ بَاتُوْا فِیْكُمْ فَیَسْاَلُهُمْ وَهُوَ اَعْلَمُ۔ فَیَقُوْلُ كَیْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِیْ؟ فَیَقُوْلُوْنَ: تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ یُصَلُّوْنَ وَاَتَیْنَاهُمْ یُصَلُّوْنَ۔

(بخاری۔ کتاب الصلاۃ فی باب فضل صلاۃ العصر وکتاب بدء الخلق فی باب ذکر الملائکۃ۔)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ میرے فرشتے رات کو اور دن کو جمع ہوتے ہیں ان میں سے ایک گروہ نمازِ فجر کے وقت اور ایک گروہ نمازِ عصر کے وقت نازل ہوتا ہے۔ پھر وہ اپنا اپنا فرض ادا کر کے لوٹ جاتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ باوجودیکہ جاننے کے فرشتوں سے سوال کرتے ہیں۔ کہ تم میرے بندوں کو کیسے چھوڑ کر آئے فرشتے جواب دیتے ہیں کہ جب ہم ان کو چھوڑ کر آتے ہیں۔ تو وہ نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں اور جب ان کی طرف جاتے ہیں تو بھی وہ نماز میں مشغول ہوتے ہیں"

فضیلت سُورۃ فاتحہ

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ۔ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ۔ عَنْ اُبَیِّ بن کعب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ فِی التَّوْرَاۃِ وَلَا فِی الْاِنْجِیْلِ مِثْلَ اُمِّ الْقُرْآنِ وَھِیَ السَّبْعُ الْمَثَانِی وَھِیَ مَقْسُوْمَۃٌ بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَبْدِیْ وَلِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ۔

(النسائی۔ باب تاویل قول اللہ عزوجل۔ ولقد اٰتینٰک سبعًا من المثانی والقرآن العظیم)

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت ابی بن کعب سے روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزّ وجلّ نے نہ تو توراۃ اور نہ ہی انجیل میں اُم القرآن (سُورۃ فاتحہ) (۱) جیسی سات آیتوں والی سُورت نازل کی۔ نیز یہ سُورۃ میرے اور میرے بندے کے درمیان تقسیم شدہ ہے سو میرا بندہ جو چاہے سوال کرے"

---

(۱) نماز میں سُورۃ فاتحہ کا ہر رکعت میں پڑھنا واجب ہے۔ اس باب میں احادیثِ قُدسیہ کے عنوان کے تحت احادیث کی ان کتب میں موجود ہیں۔ (بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۱۹ پر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاتحہ پڑھے بغیر نماز مکمل نہیں ہوتی

حَدَّثَنِی یَحْیٰی عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ یَعْقُوْبَ - اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا السَّائِبِ مَوْلٰی هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ یَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ : مَنْ صَلّٰی صَلَاةً لَمْ یَقْرَأْ فِیْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ ، فَهِیَ خِدَاجٌ ، هِیَ خِدَاجٌ ، هِیَ خِدَاجٌ غَیْرُ تَمَامٍ قَالَ - فَقُلْتُ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ اِنِّی اَحْیَانًا اَكُوْنُ وَرَاءَ الْاِمَامِ - قَالَ : فَغَمَزَ ذِرَاعِی ثُمَّ قَالَ اقْرَأْ بِهَا فِیْ نَفْسِكَ یَا فَارِسِیُّ ، فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ - یَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی - قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَبْدِیْ بِنِصْفَیْنِ فَنِصْفُهَا لِیْ وَنِصْفُهَا لِعَبْدِیْ وَلِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِقْرَءُوْا - یَقُوْلُ الْعَبْدُ

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۱۸ کا) قسمت الصّلاۃ بَیْنِی وَبین عبدی۔ ("نماز کی تقسیم میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے")۔

نام کتب	تعداد احادیثِ قدسیہ
۱۔ صحیح مسلم	۱
۲۔ موطا امام مالک	۱
۳۔ سنن ترمذی	۱
۴۔ سنن نسائی	۲
۵۔ سنن ابی داؤد	۱
۶۔ سنن ابن ماجہ	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(الحمد للہ رب العالمین) یقول اللہ۔ تبارک و تعالی۔ حمدنی عبدی و یقول العبد (الرحمن الرحیم) یقول اللہ اثنی علی عبدی و یقول العبد (مالک یوم الدین) یقول اللہ مجدنی عبدی و یقول العبد (ایاک نعبد و ایاک نستعین) فھذہ الآیۃ بینی و بین عبدی و لعبدی ما سال یقول العبد (اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم و لا الضالین) فھولاء لعبدی و لعبدی ما سال۔

(موطا امام مالک باب القراۃ خلف الامام فیما لا یجھر فیہ بالقراءۃ)

"ابا سائب کہتے ہیں۔ کہ میں نے حضرت ابوہریرہ سے سُنا۔ کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز ناقص ہے۔ تین دفعہ یہ الفاظ فرمائے۔ ہشام کہتے ہیں کہ میں نے کہا یا ابوہریرہ میں کبھی کبھی امام کے پیچھے ہوتا ہوں۔ تو انہوں نے میرے پہلو میں ہاتھ لگایا۔ اور کہا کہ اے فارسی دل میں پڑھ لیا کرو۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا۔ کہ اللہ تعالی نے نماز کو اپنے اور بندے کے درمیان تقسیم کر رکھا ہے۔ آدھی نماز میرے لیئے اور آدھی بندے کے لیئے۔ بندہ جو سوال کرے گا، اسے ملے گا۔ رسُول نے فرمایا پڑھو! بندہ کہتا ہے الحمد للہ رب العالمین۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری حمد و تعریف کی ہے۔ الرحمٰن الرحیم۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری ثنا بیان کی ہے۔ بندہ کہتا ہے مالک یوم الدین۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی ہے۔ بندہ کہتا ہے ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ پس یہ آیت میرے اور میرے بندے کے درمیان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نصف نصف ہے۔ اور میرا بندہ جو سوال کرے گا۔ بندہ کہتا ہے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ۔ پس یہ کلمات میرے بندے کے لیئے ہیں۔ اس نے جو سوال کیا ہے اسے ملیگا۔"

واقعہ معراج اور نماز کا فرض ہونا

عَنْ اَنَسِ (۱) بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ۔ قَالَ کَانَ اَبُوْذَر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ قَالَ فُرِجَ عَنْ سَقْفِ بَیْتِیْ وَاَنَا بِمَکَّۃَ فَنَزَلَ جِبْرِیْلُ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ فَفَرَجَ صَدْرِیْ ثُمَّ غَسَلَہُ بِمَاءِ زَمْزَمَ۔ ثُمَّ جَاءَ بِطَسْتٍ مِنْ ذَھَبٍ مُمْتَلِیٍٔ حِکْمَۃً وَاِیْمَانًا فَاَفْرَغَہُ فِیْ صَدْرِیْ ثُمَّ اَطْبَقَہُ ثُمَّ اَخَذَ بِیَدِیْ فَعَرَجَ بِیْ اِلَی السَّمَاءِ الدُّنْیَا فَلَمَّا جِئْتُ اِلَی السَّمَاءِ الدُّنْیَا قَالَ جِبْرَائِیْلُ لِخَازِنِ السَّمَاءِ: اِفْتَحْ، قَالَ: مَنْ ھٰذَا قَالَ جِبْرَائِیْلُ قَالَ ھَلْ مَعَكَ اَحَدٌ؟ قَالَ نَعَمْ مَعِیْ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اُرْسِلَ اِلَیْہِ؟ قَالَ: نَعَمْ فَلَمَّا فَتَحَ عَلَوْنَا اِلَی السَّمَاءِ الدُّنْیَا فَاِذَا رَجُلٌ قَاعِدٌ عَلٰی یَمِیْنِہٖ اَسْوِدَۃٌ وَعَلٰی یَسَارِہٖ اَسْوِدَۃٌ اِذَا نَظَرَ قِبَلَ یَمِیْنِہٖ ضَحِكَ وَاِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِہٖ بَکٰی فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِیِّ الصَّالِحِ وَالْاِبْنِ الصَّالِحِ قُلْتُ لِجِبْرِیْلَ مَنْ ھٰذَا؟ قَالَ ھٰذَا اٰدَمُ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَھٰذِہِ الْاَسْوِدَۃُ الَّتِیْ عَنْ یَمِیْنِہٖ وَشِمَالِہٖ نَسَمُ بَنِیْہِ فَاَھْلُ الْیَمِیْنِ مِنْھُمْ اَھْلُ الْجَنَّۃِ وَالْاَسْوِدَۃُ الَّتِیْ عَنْ شِمَالِہٖ اَھْلُ النَّارِ فَاِذَا نَظَرَ

---

(۱) بخاری۔ باب کیف فرضت الصلاۃ فی الاسراء۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ يَمِيْنِهٖ ضَحِكَ وَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهٖ بَكٰى حَتّٰى
عَرَجَ بِيْ إِلَى السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ۔ فَقَالَ لِخَازِنِهَا: افْتَحْ
فَقَالَ لَهٗ خَازِنُهَا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُ فَفَتَحَ۔ قَالَ
أَنَس فَذَكَرَ أَنَّهٗ وَجَدَ فِي السَّمٰوٰتِ آدَمَ وَإِدْرِيْسَ وَمُوْسٰى
وَعِيْسٰى وَإِبْرَاهِيْمَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُثْبِتْ
كَيْفَ مَنَازِلُهُمْ۔ غَيْرَ أَنَّهٗ ذَكَرَ أَنَّهٗ وَجَدَ آدَمَ فِي
السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَإِبْرَاهِيْمَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَه قَالَ
أَنَس: فَلَمَّا مَرَّ جِبْرِيْلُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔
بِإِدْرِيْسَ قَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ
فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا؟ قَالَ هٰذَا إِدْرِيْسُ ثُمَّ مَرَرْتُ بِمُوْسٰى
عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ
الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هٰذَا؟ قَالَ هٰذَا مُوْسٰى ثُمَّ مَرَرْتُ
بِعِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ
وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا عِيْسٰى ثُمَّ
مَرَرْتُ بِإِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ
الصَّالِحِ وَالْإِبْنِ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا
إِبْرَاهِيْمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ
فَأَخْبَرَنِيْ ابْنُ حَزْمٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا حَبَّةَ الْأَنْصَارِيَّ
كَانَا يَقُوْلَانِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ
عُرِجَ بِيْ حَتّٰى ظَهَرْتُ لِمُسْتَوًى أَسْمَعُ فِيْهِ صَرِيْفَ
الْأَقْلَامِ قَالَ ابْنُ حَزْمٍ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ فَفَرَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى أُمَّتِيْ خَمْسِيْنَ
صَلَاةً فَرَجَعْتُ بِذٰلِكَ حَتّٰى مَرَرْتُ بِمُوْسٰى عَلَيْهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السلام فقال ما فرض الله لك على أمتك؟ قلت خمسين صلاة قال فارجع إلى ربك فإن أمتك لا تطيق ذلك فراجعت فوضع عني شطرها إلى موسى قلت وضع عني شطرها. فقال راجع ربك فإن أمتك لا تطيق فراجعت فوضع شطرها فرجعت إليه فقال ارجع إلى ربك فإن أمتك لا تطيق ذلك فراجعته، فقال هي خمس وهي خمسون لا يبدل القول لدي فرجعت إلى موسى فقال راجع ربك فقلت قد استحييت من ربي۔ ثم انطلق بي۔ حتى انتهى بي إلى سدرة المنتهى وغشيها ألوان لا أدري ما هي؟ ثم أدخلت الجنة فإذا فيها حبائل اللؤلؤ وإذا ترابها المسك۔

"حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں مکہ معظمہ میں تھا۔ میرے گھر کی چھت کھولی گئی۔ جبریل علیہ السلام آئے۔ میرا سینہ چاک کیا اور زمزم سے دھویا پھر سونے کی ایک پلیٹ لائی گئی۔ جو حکمت اور ایمان سے پُر تھی۔ اسے میرے سینہ میں ڈال دیا گیا۔ اور میرے سینہ کو دوبارہ بند کر دیا گیا۔ جبرائیل علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑ کر آسمان دُنیا کی طرف عروج کیا۔ جب میں آسمان دُنیا پر پہنچا تو جبرائیلؑ نے آسمان کے داروغہ سے کہا کہ دروازہ کھولو فرشتے نے کہا کون ہے؟ جبرائیلؑ نے جواب دیا میں جبرائیل ہوں فرشتے نے پوچھا ساتھ کون ہے؟ جبرائیلؑ نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ فرشتہ کیا ان کو بُلایا گیا ہے۔ جبرائیل ہاں تب دروازہ کھولا گیا تو ہم پہلے آسمان پر چڑھ گئے۔ وہاں ایک شخص بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے دائیں بائیں بہت سی جماعتیں تھیں جب وہ دائیں دیکھتا تو ہنس دیتا اور جب بائیں دیکھتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو رو دیتا۔ وہی شخص بولا خوش آمدید، اے نبی صالح اور صالح کے بیٹے تمہارا آنا مبارک ہو۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ میں نے جبرائیلؑ سے پوچھا یہ شخص کون ہے؟ تو مجھے بتایا گیا۔ یہ ابُوالبشر آدم علیہ السّلام ہیں۔ ان کے دائیں بائیں بنی آدم کی رُوحیں ہیں دائیں جانب والے جنتی ہیں۔ اور بائیں والے جہنمی۔ اس لیئے دائیں جانب دیکھ کر ہنستے ہیں اور بائیں جانب دیکھ کر افسوس کرتے ہیں۔ ہم دوسرے آسمان پر پہنچے۔ جبرائیلؑ نے آسمان کے داروغہ سے کہا دروازہ کھولو تب فرشتہ نے وہی سوال کیا۔ جو پہلے آسمان پر فرشتہ نے پوچھا تھا۔ تب دروازہ کھُلا۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں۔ کہ حضرت ابُو ذرؓ نے ذکر کیا۔ کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمانوں پر حضرت آدم، ادریس، موسیٰ، عیسیٰ اور ابراہیم صلوٰۃ اللہ علیہم کو پایا۔ لیکن اُن کی جگہوں کو بیان نہ فرمایا۔ صرف اتنا بیان کیا پہلے آسمان پہ حضرت آدم علیہ السّلام اور چھٹے پر حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ کو پایا۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں۔ کہ جب جبرائیلؑ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ لیئے حضرت ادریسؑ کے پاس سے گزرے تو انہوں نے کہا اے نبی صالح اور ابنِ صالح آپ کا آنا مُبارک ہو۔ رسُول اللہ نے جبرائیل سے پوچھا یہ کون صاحب ہیں؟ جبرائیلؑ نے کہا یہ حضرت ادریس علیہ السّلام ہیں۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے قریب سے گزرا ہُوا انہوں نے فرمایا۔ نبیُ صالح اور نیک بھائی کا آنا مبارک ہو۔ میں نے پوچھا یہ کون ہیں۔ جبرائیلؑ نے بتایا یہ موسیٰ ہیں۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے قریب سے گذرے۔ انہوں نے بھی کہا اے نبیٔ صالح اور نیک بھائی آپ کی آمد مُبارک ہو میں نے دریافت کیا تو بتایا گیا یہ عیسیٰ علیہ السّلام ہیں۔ پھر ابراہیم علیہ السّلام کے پاس سے گزر ہُوا۔ تو انہوں نے فرمایا نبیٔ صالح اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صالح بیٹے کا آنا مبارک ہو۔ میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ جبرائیلؑ نے بتایا حضرت ابراہیم علیہ السّلام ہیں۔ ابنِ شہاب کہتے ہیں۔ کہ ابنِ حزم نے کہا کہ ابنِ عبّاس اور ابُو حبّہ کیا کرتے تھے۔ کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھے مزید بلندی پہ لے جایا گیا۔ حتیٰ کہ مستویٰ میرے لیئے ظاہر ہو گیا۔ اور مجھے قلموں کے چلنے کی آواز سُنائی دی۔ تب میری اُمت پہ اللہ تعالیٰ نے پچاس نمازیں فرض کر دیں۔ اور میں واپس ہُوا جب موسیٰ علیہ السّلام کے پاس سے واپس گزر رہُوا۔ تو انہوں نے پوچھا کہ اللہ نے آپ پہ کیا چیز فرض کی ہے۔ میں نے بتایا کہ پچاس نمازیں انہوں نے کہا آپ اللہ کے ہاں واپس جائیں۔ آپ کی اُمّت اس فرض کی ادائیگی کی طاقت نہیں رکھتی۔ میں واپس گیا تو اللہ تعالیٰ نے کچھ تخفیف فرمادی۔ میں موسیٰ کے پاس واپس آیا کہ اللہ تعالیٰ نے کچھ تخفیف فرما دی ہے۔ انہوں نے کہا دوبارہ واپس جائیں۔ آپ کی اُمّت یہ بوجھ ادا نہ کر سکے گی۔ میں پھر واپس چلا گیا۔ اور دوبارہ مزید تخفیف ہو گئی۔ پھر واپسی پہ موسیٰ کے پاس پہنچا۔ انہوں نے پھر واپس جا کر مزید تخفیف کرانے کا مشورہ دیا۔ تو میں پھر واپس گیا۔ تو اس بار اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اب یہ پانچ ہیں جو درحقیقت پچاس ہیں۔ میرے ہاں قول کو بدلا نہیں جاتا۔ میں دوبارہ موسیٰ علیہ السّلام کے پاس لوٹا۔ تو انہوں نے دوبارہ جانے کا مشورہ دیا۔ میں نے کہا کہ اب مجھے دوبارہ جاتے ہوئے شرم آتی ہے۔ پھر جبرائیل میرے ساتھ چلے۔ حتیٰ کہ مجھے سدرۃُ المنتہیٰ کے پاس پہنچا دیا۔ اس بیری (سدرہ) پر اتنے مُختلف اقسام کے رنگ چھا گئے۔ کہ میں نہیں جانتا وہ کیا تھے؟ پھر مجھے جنت میں داخل کیا گیا۔ تو وہاں موتیوں کے بیش بہا ہار تھے۔ اور مٹی کستُوری کی تھی۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آٹھ جلیلُ القدر نبیوں کا آسمانوں پر قیام

واقعۂ معراجُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق بعض دُوسری اَحادیثِ قدسیہ (۱) میں آٹھ جلیلُ القدر نبیوں کا مختلف آسمانوں پہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مُلاقات کا ثبوت

و رسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا براق پہ سوار ہو کر بیتُ المُقدّس جانا۔

و بیتُ المقدس میں تمام انبیاء علیہم السّلام کی امامت کرنے کا واقعہ بھی ان ہی اَحادیث سے ثابت ہے۔

فرض نماز کے موضوع پر اَحادیثِ قُدسیہ کی تعداد آٹھ ہے۔

صحیح بخاری	۱۔	صحیح مُسلم	۱۔
سنن ابی داوٗد	۱۔	سنِن نسائی	۳۔
سنِن ابنِ ماجہ	۲۔		

پہلے آسمان پر : حضرت آدم علیہ السّلام۔

دوسرے 〃 〃 : حضرت عیسیٰ علیہ السّلام اور حضرت یحییٰ علیہ السّلام۔

تیسرے 〃 〃 : حضرت یُوسف علیہ السّلام۔

چوتھے 〃 〃 : حضرت ادریس علیہ السّلام۔

پانچویں 〃 〃 : حضرت ہارون علیہ السّلام۔

چھٹے 〃 〃 : حضرت موسیٰ علیہ السّلام۔

ساتویں 〃 〃 : حضرت ابراہیم علیہ السّلام۔

اللہ تعالیٰ کا نزول دُنیاوی آسمان پر

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ۔ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

---

(۱) صحیح مسلم۔ بابُ الاسراء برسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفرض الصّلوٰۃ اور سُننُ التّرمذی باب فرضُ الصّلوات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلّی اللہ علیہ وسلّم قال: یتنزّل ربّنا تبارک وتعالیٰ کلّ لیلۃ الی السّماء الدّنیا حین یبقی ثلث اللیل الآخر فیقول: من یدعونی فاستجیب لہ؟ من یسألنی فاعطیہ؟ من یستغفرنی فاغفرلہ؟

(بخاری فی کتاب الدعوات۔ باب۔ الدعاء فی نصف اللیل۔)

"حضرت ابی ہریرہؓ روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ رات کے تیسرے حصہ میں آسمان دنیا پر تشریف فرماتے ہیں۔ اور فرماتے ہیں۔ کہ ہے کوئی پکارنے والا جس کی میں پکار کو سنوں۔ کوئی ہے جو مجھ سے مانگے تو میں اس کو دوں کوئی بخشش و مغفرت مانگنے والا میں اس کی بخشش کروں۔"

زمانہ کو گالی دینا گناہ ہے

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ۔ قال: قال رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم۔ قال اللہ عزّ وجلّ یؤذینی ابن آدم یسبّ الدّھر وانا الدّھر بیدی الامر اقلّب اللّیل والنّھار۔

(بخاری۔ کتاب التفسیر۔ سورۃ الجاثیہ)

"حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ، روایت کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اللہ عزّ وجلّ فرماتے ہیں۔ ابن آدم زمانہ کو گالی دے کر مجھے اذیت دیتا ہے۔ میں زمانہ ہوں اور تمام امور میرے ہاتھ میں ہیں۔ میں ہی دن اور رات کو پلٹتا ہوں۔"

فضیلت اللہ تعالیٰ کے ذکر کی

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ۔ قال۔ قال النّبی صلّی اللہ علیہ وسلّم یقول اللہ تعالیٰ۔ انا عند ظنّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِیْ بِیْ وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَکَرَنِیْ فَاِنْ ذَکَرَنِیْ فِیْ نَفْسِهٖ ذَکَرْتُهٗ فِیْ نَفْسِیْ وَاِنْ ذَکَرَنِیْ فِیْ مَلَاٍ ذَکَرْتُهٗ فِیْ مَلَاءٍ خَیْرٍ مِّنْهُمْ وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ بِشِبْرٍ تَقَرَّبْتُ اِلَیْهِ ذِرَاعًا وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَیْهِ بَاعًا وَاِنْ اَتَانِیْ یَمْشِیْ اَتَیْتُهٗ هَرْوَلَةً۔ [(بخاری۔ کتاب التوحید۔ باب [ویحذرکم اللّٰہ نفسہ] وقولہ جل ذکرہ [تعلم ما فی نفسی ولا اعلم ما فی نفسک]]

"حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں۔ جیساکہ وہ مجھ پر کرتا ہے۔ جب وہ مجھے یاد کرتا ہے۔ تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے۔ تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں۔ اور اگر وہ مجھے جماعت میں (لوگوں کے اجتماع میں) یاد کرتا ہے۔ تو میں اسے بہتر جماعت میں یاد کرتا ہوں۔ اور اگر وہ آدمی میری طرف ایک بالشت (۱) آتا ہے تو میں

---

(۱) حدیث مذکورہ میں تین الفاظ وارد ہوئے ہیں۔ شبر یعنی بالشت۔ اس کی لمبائی تقریباً ۸½ انچ ہوتی ہے۔

ذِرَاعًا یعنی ہاتھ کی انگلیوں سے لے کر کہنی تک کا فاصلہ تقریباً ۱۷ انچ کے برابر ہوتا ہے

بَاعًا دونوں ہاتھوں کا پھیلاؤ بشمول کندھوں اور گردن کے۔ یعنی دائیں ہاتھ کی انگلیوں سے لے کر بائیں ہاتھ کی انگلیوں تک کا فاصلہ ساڑھے پانچ فٹ بنتا ہے۔

مُراد یہاں فاصلے کے ذکر سے صرف ذکر کی فضیلت کا بیان ہے۔ کہ جیسے فاصلہ کی نسبت سے کمی بیشی مراد لی جاتی ہے۔ اس طرح ذکر کے طریقوں کا ذکر کر کے ذکر کی فضیلت کا معیار بنانا مقصود ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی طرف ہاتھ برابر آتا ہوں اور اگر وہ میری طرف ہاتھ برابر آتا ہے تو
میں اس کی طرف دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ کے فاصلے برابر آتا ہوں۔
اور اگر وہ میری طرف چل کے آتا ہے تو میں دوڑ کے آتا ہوں"

بُرائی اور نیکی کا بدلہ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اِذَا هَمَّ عَبْدِیْ بِسَیِّئَةٍ فَلَا تَكْتُبُوْهَا عَلَیْهِ فَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوْهَا سَیِّئَةً وَاِذَا هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ یَعْمَلْهَا فَاكْتُبُوْهَا حَسَنَةً فَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوْهَا عَشْرًا۔

(مسلم۔ باب تجاوز اللہ تعالیٰ عن حدیث النفس والخواطر بالقلب وبیان حکم انہم بالحسنۃ والسَّیِّئَةِ)

"حضرت ابی ہریرہؓ روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ عزّ وجلّ نے فرمایا ہے۔ کہ جب میرا بندہ کسی بُرائی کا ارادہ کرتا ہے۔ تو اس کی بُرائی نہیں لکھی جاتی۔ اور اگر وہ بُرا کام کر بیٹھے تو صرف ایک گناہ لکھا جاتا ہے۔ مگر جب کسی نیکی کا ارادہ کرتا ہے۔ اور اس پر عمل نہیں کرتا تو اس کے لیئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے۔ مگر جب وہ اس پر عمل کرتا ہے۔ تو اس کے لیئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں"

اذان اور نماز کا بدلہ بخشش اور جنّت

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ یَقُوْلُ یَعْجَبُ رَبُّكَ مِنْ رَاعِیْ غَنَمٍ فِیْ رَاسِ شَظِیَّةِ الْجَبَلِ۔ یُؤَذِّنُ بِالصَّلٰوةِ وَیُصَلِّیْ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ۔ عَزَّ وَجَلَّ۔ اُنْظُرُوْا اِلٰی عَبْدِیْ هٰذَا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ يَخَافُ مِنِّيْ قَدْ غُفِرَتْ لِعَبْدِيْ وَاُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ۔ (سنن النسائی۔ باب۔ الاذان لمن یصلی وحدہ)

"حضرت عُقبہ بن عامر کہتے ہیں۔ کہ میں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بکریوں کے اس چرواہے پر خوشی اور رضامندی کا اظہار کرتے ہیں۔ جو پہاڑ کی چوٹی پر ہو پہلے اذان کہے اور پھر نماز ادا کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں فرشتوں کو کہ دیکھو میرا بندہ اذان کہہ رہا ہے اور نماز ادا کر رہا وہ مجھ سے ڈرتا ہے۔ میں نے اس کی بخشش کر کے اس کو جنت میں داخل کر دیا۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قولی، فعلی، تقریری اور وصفی احادیث کی بعض مثالیں

قولی احادیث

۱۔ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ اِذَا سَمِعْتُمُ الْاِقَامَةَ فَامْشُوْا اِلَی الصَّلَاةِ وَعَلَیْکُمْ بِالسَّکِیْنَةِ وَالْوَقَارِ وَلَا تُسْرِعُوْا فَمَا اَدْرَکْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَکُمْ فَاَتِمُّوْا۔ (۱)

"جب تم اقامت (تکبیر) سنو تو نماز کے لیئے آہستہ آہستہ وقار کے ساتھ چلو۔ نیز جلدی جلدی نہ چلو پس جس حالت میں پہنچو۔ نماز میں مل جاؤ اور جو گزر گئی ہو اسے مکمل کر لو۔"

۲۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ اِذَا کُنْتُمْ ثَلَاثَه فَلَا یَتَنَاجٰی اثْنَانِ دُوْنَ الثَّالِث (۲)

"جب تم تین آدمی ہو۔ تو آپس میں دو ایک کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔"

۳۔ اَخْبَرَنَا انس وَیُوْنس عَنِ الْحَسَنِ قَالَا۔ قَالَ رَسُوْل

---

(۱) بخاری۔ کتابُ الاذان باب لَا یسعی اِلَی الصَّلَاۃ ولیأتِ بالسَّکِیْنَةِ وَالوقار مُسلم "کتابُ المساجد ومواضع الصَّلاۃ" کے ابواب میں اسی موضوع پر مختلف الفاظ کے ساتھ روایات بیان کی ہیں۔

موطا میں "مَاجَاءَ فی النداءِ لِلصَّلَاۃِ" میں اسی موضوع پر احادیث روایت کی گئی ہیں۔

(۲) ثلاثیات مسند الامام احمد بن حنبل حدیث رقم ۵۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ انصر اخاک ظالماً او مظلوماً
قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ! ھٰذَا نصرتہ مظلوماً فکیف
انصرہ ظَالِماً قَالَ تحجزۃ تمنعہ فَاِن ذٰلِکَ نصرۃ۔ (۱)

"حضرت حسن کہتے ہیں۔ کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بھائی کی مدد کرو۔ خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عرض کیا گیا کہ مظلوم کی مدد تو ہو سکتی ہے۔ مگر ظالم کی کیسے تو جواب دیا گیا کہ ظالم کو اس کے ظلم سے روکنا ظالم کی مدد ہے۔"

۴۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِیْنَ یَسْمَعُ النِّدَاءَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلَاۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ اِلْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ حَلَّتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔ (۲)

"حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جب کوئی اذان سُن کر کہتا ہے۔ کہ اے ذات جو اس مکمل دعوت اور کھڑی ہونے والی نماز کا رب ہے۔ اور تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ (۳) اور بلند مرتبہ عطا فرما اور انہیں مقامِ محمود عطا فرما۔ جس کا کہ تو نے وعدہ فرمایا ہے۔ تو اس کے لیئے روزِ قیامت

---

(۱) ایضاً حدیث نمبر ۵۵۔

(۲) بخاری۔ کتابُ الاذان بابُ الدّعاء عند النداء۔

(۳) وسیلہ مرتبہ یا درجہ کو کہتے ہیں۔ وسیلہ جنت کا وہ بلند اور اعلیٰ مقام ہے جو عرش رب ذوالجلال کے قریب تر ہے۔ جنت میں یہ بلند ترین مقام صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیئے مخصوص ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شفاعت کرنا مجھ پر ضروری ہو گیا"

۵۔ حَدَّثَنِیْ انس بن مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیْسَ مِنْ بَلَدٍ اِلَّا سَیَطَؤُهُ الدَّجَّالُ اِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِیْنَةَ لَیْسَ لَهٗ مِنْ نِقَابِهَا نَقْبٌ اِلَّا عَلَیْهِ الْمَلَائِكَةُ صَافِّیْنَ یَحْرُسُوْنَهَا ثُمَّ تَرْجُفُ الْمَدِیْنَةُ بِاَهْلِهَا ثَلٰثَ رَجَفَاتٍ فَیُخْرِجُ اللّٰهُ كُلَّ كَافِرٍ وَّمُنَافِقٍ۔ (۱)

"حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ دجال مکہ اور مدینہ میں داخل نہیں ہو سکے گا کیونکہ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی حفاظت کے لیے فرشتے صفیں باندھے کھڑے ہیں۔ پھر اللہ تعالی مدینہ منورہ میں تین دفعہ زلزلہ لائے گا۔ جس سے اللہ تعالی مدینہ منورہ میں موجود کافر اور منافق سب لوگوں کو نکال باہر کرے گا۔"

فعلی احادیث

۱۔ عَنْ اَنَسٍ قَالَ۔ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔ (۲)

"حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں جاتے تو پڑھتے "کہ اے اللہ تعالی میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں خبیث جنوں اور جنیوں سے۔"

۲۔ حَدَّثَنَا الهرماس بن زیاد الباهلی قَالَ: رَاَیْتُ

---

(۱) بخاری کتاب فضائل۔ باب لا یدخل الدجال المدینۃ۔

(۲) ثلاثیات مسند الامام احمد بن حنبل حدیث نمبر ۷۸۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُول اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِى مرد فِى خَلْفِهِ عَلٰى حِمَارٍ وَاَنَا صَغِيْر فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِمِنٰى عَلٰى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ۔ (۱)

"ھرماس بن زیاد کہتے ہیں۔ کہ میں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ کہ ان کے پیچھے میرے والد گدھے پر سوار ہیں۔ اور میں اس وقت چھوٹا تھا۔ پس میں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ انہوں نے منیٰ میں خُطبہ دیا عضباء نامی اُونٹنی پر۔"

۳۔ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَثَابِت عَلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ ثَابِت يَا اَبَا حَمْزَةَ اشْتَكَيْتُ فَقَالَ اَنَس: اَلَا اَرْقِيْكَ بِرُقْيَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلٰى قَالَ: اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِىْ لَا شَافِىَ اِلَّا اَنْتَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا (۲)

"عبد العزیز روایت کرتے ہیں۔ کہ میں اور ثابت حضرت انسؓ بن مالک کے ہاں گئے۔ تو ثابت نے ان سے کہا کہ میں مریض ہوں۔ تو حضرت انسؓ نے فرمایا کہ کیا میں آپ کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے مطابق دم نہ کروں؟ کہا کیوں نہیں تو فرمایا: کہ اے اللہ جو لوگوں کا رَبّ اور تکلیف دُور کرنے والا ہے شفا عنایت فرما، تو ہی شافی ہے تیرے سوا کوئی اور شفا دینے والا نہیں۔ ایسی شفا عطا فرما جو کسی بھی مرض کو باقی نہ چھوڑے۔"

۴۔ عَنْ اَنَسٍ قَالَ: حَالَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

---

(۱) ایضاً حدیث نمبر ۳۱۰۔

(۲) بخاری۔ کتاب الطب باب رقیۃ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ فِيْ دَارِنَا قَالَ سُفْيَان كَاَنَّهٗ يَقُوْلُ اٰخٰی ①

"حضرت انسؓ کہتے ہیں۔ کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین اور انصار کو جب آپس میں حلیف بنایا تھا۔ تو یہ واقعہ ہمارے گھر میں ہوا تھا۔ حضرت سفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ حضرت انس کی مراد حالف سے گویا کہ بھائی چارہ ہے۔"

۵۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ غَدَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنٰى حِيْنَ صَلَّى الصُّبْحَ فِيْ صَبِيْحَةِ يَوْمِ عَرَفَةَ، حَتّٰى اَلٰى عَرَفَةَ فَنَزَلَ بِنَمِرَةَ، وَهِيَ مَنْزِلُ الْاِمَامِ الَّذِيْ يَنْزِلُ بِهٖ بِعَرَفَةَ حَتّٰى اِذَا كَانَ عِنْدَ صَلَاةِ الظُّهْرِ رَاحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهَجِّرًا فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ رَاحَ فَوَقَفَ عَلَى الْمَوْقِفِ مِنْ عَرَفَةَ ②

"حضرت ابن عمر کہتے ہیں۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ کے دن صبح کی نماز منیٰ میں ادا کرنے کے بعد روانہ ہوئے۔ حتیٰ کہ عرفات پہنچے۔ وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وادی نمرہ میں نزول فرمایا۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں عرفات میں امام ٹھہرتا ہے۔ حتیٰ کہ ظہر کے اوّل وقت میں عرفہ کو روانہ ہوئے۔ اور ظہر اور عصر کی نمازیں جمع فرمائیں۔ پھر لوگوں کو خطاب فرمایا اور اپنی اس منزل کو روانہ ہوئے۔ جہاں آپ پہلے قیام فرما چکے تھے۔"

---

① ثلاثیات الامام احمد بن حنبل حدیث نمبر ۱۶۶۔

② مسند احمد بن حنبل صفحہ ۱۷۹۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریری احادیث

۱۔ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَکْرِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: سَاَلْتُ اَنَسًا وَ نَحْنُ غَادِیَانِ مِنْ مِنًی اِلٰی عَرَفَاتٍ عَنِ التَّلْبِیَةِ کَیْفَ کُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ کَانَ یُلَبِّی الْمُلَبِّی فَلَا یُنْکَرُ عَلَیْہِ، وَیُکَبِّرُ الْمُکَبِّرُ فَلَا یُنْکَرُ عَلَیْہِ۔ (۱)

"ابی بکر بن عوف کہتے ہیں۔ کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا۔ جبکہ ہم فجر کے بعد منیٰ سے عرفات کی طرف جا رہے تھے۔ کہ تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تلبیہ کیسے کہتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم میں سے کوئی تلبیہ پڑھتا اور کوئی تکبیر کہتا (اللہ اکبر) تھا۔ اور اس پر کسی کو منع نہیں کیا گیا"

۲۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْاَحْزَابِ لَا یُصَلِّیَنَّ اَحَدٌ الْعَصْرَ اِلَّا فِیْ بَنِیْ قُرَیْظَةَ فَاَدْرَکَ بَعْضُہُمُ الْعَصْرَ فِی الطَّرِیْقِ قَالَ بَعْضُہُمْ لَا نُصَلِّیْ حَتّٰی نَاْتِیَہَا وَقَالَ بَعْضُہُمْ بَلْ نُصَلِّیْ لَمْ یُرِدْ مِنَّا ذٰلِكَ فَذُکِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمْ یُعَنِّفْ وَاحِدًا مِنْہُمْ۔ (۲)

"حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی

---

(۱) متفق علیہ۔ بخاری کتاب فی العیدین والتجمیل فیہ باب التکبیر ایام منی اذا غدا الی عرفة، اللؤلؤ والمرجان حدیث نمبر ۸۰۶

(۲) بخاری کتاب المغازی باب مرجع النبی صلی اللہ علیہ وسلم من الاحزاب ومخرجہ الی بنی قریظہ و محاصرتہ ایاھم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یومِ احزاب (جنگِ خندق) کے دن فرمایا۔ تم بنی قریظہ کی طرف چلو۔ حتیٰ کہ نمازِ عصر بنی قریظہ میں پڑھو۔ چنانچہ راستہ ہی میں نمازِ عصر کا وقت ہوگیا۔ تو بعض صحابۂ کرام نے راستہ میں نماز ادا کر لی مگر بعض نے بنی قریظہ پہنچ کر نماز ادا کی۔ جب اس واقعہ کا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ذکر کیا گیا تو انہوں نے کسی کی بھی تادیب نہ کی۔ بلکہ خاموشی اختیار کی۔"

۲۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَفَ حَجَّۃِ الْوَدَاعِ بِمِنًی لِلنَّاسِ یَسْاَلُوْنَہٗ، فَجَاءَہٗ رَجُلٌ فَقَالَ: لَمْ اَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَذْبَحَ فَقَالَ (اذْبَحْ وَلَاحَرَجَ) فَجَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ: لَمْ اَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِیَ فَقَالَ (ارْمِ وَلَاحَرَجَ) فَمَا سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ شَیْءٍ قُدِّمَ وَلَا اُخِّرَ اِلَّا قَالَ (افْعَلْ وَلَاحَرَجَ) (۱)

"حضرت عبداللہ بن عمر عاص سے روایت ہے۔ کہ بلاشبہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں قیام فرمایا۔ تاکہ لوگ آپ سے پیش آمدہ مسائل دریافت کر سکیں۔ چنانچہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے لاعلمی کی بنا پر قربانی سے پہلے حجامت (۲) کروالی ہے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قربانی کر لو تقدیم و تاخیر (۳) میں کوئی مضائقہ اور حرج نہیں۔ پھر ایک اور شخص نے سوال کیا کہ میں نے لاعلمی میں شیطان

---

(۱) متفق علیہ۔ بخاری کتاب الحج باب اذا رمی بعد ما أمسی أو حلق قبل ان یذبح ناسیًا أو جاھلا اللؤلؤ والمرجان حدیث نمبر ۸۲۲۔

(۲) حلق سر منڈانے کو کہتے ہیں۔ (۳) آگے پیچھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کر لی ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کنکریاں مارو کوئی حرج نہیں۔ پس اس وقت اس سلسلہ میں یعنی تقدیم و تاخیر کے بارہ میں جو بھی سوال کیا گیا۔ آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں باقی عمل کر لو"

۴۔ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیْ قَالَ کُنَّا فِیْ مَسِیْرٍ لَنَا فَنَزَلْنَا فَجَاءَتْ جَارِیَۃٌ فَقَالَ اِنَّ سَیِّدَ الْحَیِّ سَلِیْمٌ وَاِنَّ نَفَرَنَا غَیْبٌ فَھَلْ مِنْکُمْ رَاقٍ فَقَامَ مَعَھَا رَجُلٌ مَا کُنَّا نَابِنُہٗ بِرُقْیَۃٍ فَرَقَاہُ فَبَرَأَ فَاَمَرَ لَہٗ بِثَلَاثِیْنَ شَاۃً وَسَقَانَا لَبَنًا فَلَمَّا رَجَعَ قُلْنَا لَہٗ اَکُنْتَ تُحْسِنُ رُقْیَۃً اَوْ کُنْتَ تَرْقِیْ قَالَ لَا، مَا رَقَیْتُ اِلَّا بِاُمِّ الْکِتَابِ قُلْنَا: لَا تُحْدِثُوْا شَیْئًا حَتّٰی نَاْتِیَ اَوْ نَسْاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِیْنَۃَ ذَکَرْنَاہُ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَمَا کَانَ یُدْرِیْہِ اَنَّھَا رُقْیَۃٌ؟ اِقْسِمُوْا وَاضْرِبُوْا لِیْ بِسَھْمٍ (۱)

"حضرت ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ ایک سفر کے دوران ہم ایک مقام پر ٹھہرے ہوئے تھے۔ کہ ایک لڑکی آئی اس نے کہا کہ ہمارے قبیلہ کا سردار ڈسا گیا ہے۔ اور خبرگیری کے لیئے کوئی آدمی موجود نہیں۔ کیا تم میں کوئی دم کرنے والا ہے۔ پس ہمارا ایک ساتھی اس کے ساتھ چل پڑا۔ جس کے بارہ میں ہم مطمئن نہ تھے۔ اُس نے جاکر سردار قبیلہ کو دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ تو اُس نے تیس بکریاں ہدیۃً دیں۔ اور ہم کو دودھ بھی پلایا۔ جب وہ واپس آیا تو ہم نے پوچھا کیا تو اچھی طرح دم کرنا

(۱) بخاری، کتاب۔ فضائل القرآن باب۔ فاتحۃ الکتاب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جانتا ہے یا پہلے بھی دم کیا کرتا تھا؟ تو اس نے کہا کہ نہیں۔ میں نے صرف سُورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا ہے۔ ہم نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علم میں لانے سے پہلے کوئی بات نہ کرو۔ مدینہ منورہ پہنچ کر ہم نے اس واقعہ کا ذکر رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے کیسے پتہ چلا کہ یہ دم ہے۔ بکریاں تقسیم کر لو اور مجھے بھی اس میں سے حصّہ دو۔"

۵۔ عَنْ عُوْنِ بنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَلْمَانَ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ فَزَارَ سَلْمَانُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَرَأَى أُمَّ الدَّرْدَاءِ مُتَبَذِّلَةً فَقَالَ لَهَا مَا شَأْنُكِ قَالَتْ أَخُوكَ أَبُو الدَّرْدَاءِ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ فِي الدُّنْيَا۔ فَجَاءَ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَقَالَ كُلْ، قَالَ فَإِنِّي صَائِمٌ قَالَ مَا أَنَا بِآكِلٍ حَتَّى تَأْكُلَ قَالَ فَأَكَلَ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ ذَهَبَ أَبُو الدَّرْدَاءِ يَقُومُ قَالَ نَمْ فَنَامَ ثُمَّ ذَهَبَ يَقُومُ فَقَالَ نَمْ فَلَمَّا كَانَ آخِرُ اللَّيْلِ قَالَ سَلْمَانُ قُمِ الْآنَ فَصَلَّيَا فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ: إِنَّ لِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا فَأَعْطِ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ سَلْمَانُ۔ (۱)

"عون بن ابی جحیفہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے

---

(۱) البخاری۔ کتاب الصوم باب من أقسم على أخيه ليفطر في التطوع ولم ير عليه قضاء إذا كان أوفق له۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو الدرداء (آپ کا نام عویمر بن زید تھا) کا ہجرت کے بعد بھائی چارہ کروایا تھا۔ ایک دن حضرت سلمان فارسی نے حضرت اُمِّ دردا (۱) یعنی ابو درداء کی بیوی کو پراگندہ حالت میں دیکھا۔ یعنی زیب و زینت نہیں تھی۔ تو حضرت سلمان نے ان سے پوچھا کہ تم نے یہ حالت کیوں بنا رکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمہارے بھائی کو دُنیا سے کوئی دلچسپی نہیں رہی۔ اسی اثنا میں حضرت اُبو درداء آئے۔ تو ان کے لیئے کھانا تیار کیا گیا۔ حضرت سلمان فارسی نے کہا کہ کھاؤ۔ حضرت اُبو درداء نے کہا کہ میں نفلی روزہ سے ہوں۔ اس لیئے نہیں کھاؤں گا تو حضرت سلمان نے کہا کہ میں بھی نہیں کھاؤں گا۔ تب اُبو درداء نے کہا کہ میں کھاتا ہوں۔ پھر جب رات ہوئی تو حضرت اُبو درداء نے قیام کیا (نماز کے لیئے) تو حضرت سلمان نے انہیں کہا کہ سو جاؤ وہ سو کر جلدی اُٹھے اور دوبارہ قیام کے لیئے کھڑے ہوئے تو حضرت سلمان نے کہا اب سو جاؤ اور رات کے آخری پہر اُٹھو۔ چنانچہ رات کے آخری پہر حضرت سلمان نے اُبو درداء کو جگایا اور نماز (نفل) پڑھے۔ اس کے بعد حضرت سلمان نے حضرت ابو درداء کو کہا بیشک تیرے رب اور تیرے نفس و جان کا حق تجھ پر ہے ہر ایک کو اس کا حق پہنچاؤ۔ پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اس واقعہ کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا سلمان نے سچ کہا۔"

وصفی احادیث

۱۔ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنْ اَبِیْ عَمَّارٍ شَدَّادٍ اَنَّہٗ سَمِعَ وَاثِلَۃَ ابْنَ الْاَسْقَعِ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی

---

(۱) اُمِّ درداء کا اصل نام خیرۃ بنت ابی حدرہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰی کِنَانَۃَ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِیْلَ وَاصْطَفٰی قُرَیْشًا مِنْ کِنَانَۃَ وَاصْطَفٰی مِنْ قُرَیْشٍ بَنِیْ ھَاشِمٍ وَاصْطَفَانِیْ مِنْ بَنِیْ ھَاشِمٍ۔ (۱)

"واثلہ بن اسقع کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا وہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے کنانہ کو چُنا۔ پھر کنانہ سے قریش کو اور قریش سے بنو ہاشم کو اور پھر بنو ہاشم سے مجھے چُنا گیا۔"

۲۔ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا۔ (۲)

"حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے بہترین خلق والے تھے۔"

۳۔ اَبَا اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ۔ یَقُوْلُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوْعًا بَعِیْدُ مَا بَیْنَ الْمَنْکِبَیْنِ عَظِیْمَ الْجُمَّۃِ اِلٰی شَحْمَۃِ اُذُنَیْہِ عَلَیْہِ حُلَّۃٌ حَمْرَاءُ مَا رَاَیْتُ شَیْئًا قَطُّ اَحْسَنَ مِنْہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ (۳)

"ابو اسحٰق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براء سے سُنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کشادہ سینہ تھے۔ جبکہ کان کی لو تک بال رکھے اور سرخ رنگ کا جبہ اوڑھے ہوئے تھے۔ تب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

---

(۱) مسلم کتاب الفضائل باب فضل نسب النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۲) مسلم کتاب الفضائل باب سخاوۃ صلی اللہ علیہ وسلم

(۳) مسلم کتاب الفضائل باب صفۃ شعرہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وسلم سے بڑھ کر کسی کو خوبصورت نہیں دیکھا۔"

۴۔ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ مَا مَسِسْتُ حَرِیْرًا وَلَا دِیْبَاجًا أَلْیَنَ مِنْ کَفِّ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ رِیْحًا قَطُّ أَوْ عَرْفًا قَطُّ أَطْیَبَ مِنْ رِیْحِ أَوْ عَرْفِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ (۱)

"حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک کو ریشم اور دیباج سے نرم و گداز پایا۔ اور میں نے نہیں سونگھی ایسی بہترین خوشبو جتنی اچھی خوشبو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آتی تھی۔"

۵۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ: عَطِشَ النَّاسُ یَوْمَ الْحُدَیْبِیَۃِ وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیْنَ یَدَیْہِ رَکْوَۃٌ فَتَوَضَّأَ فَجَہِشَ النَّاسُ نَحْوَہُ فَقَالَ مَا لَکُمْ قَالُوْا لَیْسَ عِنْدَنَا مَاءٌ نَتَوَضَّأُ وَلَا نَشْرَبُ إِلَّا مَا بَیْنَ یَدَیْکَ فَوَضَعَ یَدَہُ فِی الرَّکْوَۃِ فَجَعَلَ الْمَاءُ یَثُوْرُ بَیْنَ أَصَابِعِہٖ کَأَمْثَالِ الْعُیُوْنِ فَشَرِبْنَا وَتَوَضَّأْنَا قُلْتُ کَمْ کُنْتُمْ قَالَ لَوْ کُنَّا مِائَۃَ أَلْفٍ لَکَفَانَا کُنَّا خَمْسَ عَشْرَۃَ مِائَۃً۔ (۲)

"حضرت جابر بن عبداللہ کہتے ہیں۔ کہ یوم حُدیبیہ پر لوگ پیاسے تھے۔ اسی اثناء میں آپ ایک برتن سے وضو کر رہے تھے۔ تو آپ نے اسی برتن میں اپنا ہاتھ ڈالا۔ تب آپ کی انگلیوں سے پانی چشموں کی طرح

---

(۱) بخاری۔ کتاب بدأ الخلق باب علامات النبوۃ فی الاسلام۔

(۲) ایضاً۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکلنے لگا۔ پس ہم نے جی بھر کر پیا۔ اور پھر وضو کیا راوی کہتا ہے۔ اس وقت اگر ایک لاکھ آدمی بھی ہوتے تو سیراب ہو سکتے تھے۔ مگر اسوقت ہم پندرہ سو افراد تھے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تدوین حدیث

تاریخ حدیث

کتابت حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اس موضوع پر دو مختلف نظریات پائے جاتے ہیں:۔

پہلا:۔ منع کتابت حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

دوسرا:۔ جواز کتابت حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

ان دونوں نظریات کے دلائل پیش کر کے قوی اور مضبوط رائے کو واضح کیا جائے گا۔

۱۔ منع کتابت

۱۔ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَکْتُبُوْا عَنِّیْ وَمَنْ کَتَبَ عَنِّیْ غَیْرَ الْقُرْاٰنِ فَلْیَمْحُہُ وَحَدِّثُوْا عَنِّیْ وَلَا حَرَجَ۔ (۱)

"حضرت ابوسعید خدری روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے قرآن کے بغیر کچھ بھی نہ لکھو۔ نیز جس نے قرآن کے بغیر کچھ لکھا ہو وہ اسے مٹا دے۔"

۲۔ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کُنَّا

---

(۱) صحیح مسلم، کتاب الزھد باب التثبت فی الحدیث وحکم کتابۃ العلم، اس حدیث کو "مسند احمد میں ملتے جلتے الفاظ میں مختصراً روایت کیا گیا ہے۔ بحوالہ ترتیب مسند احمد بن حنبل کتاب العلم باب فی النہی عن کتابۃ الحدیث تقیید العلم نہی الرسول عن الکتاب۔ باب ذکر الروایۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان نہی عن کتاب ماسور القرآن (حدیث نمبر ۵۵، جزاول ص ۱۷۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُعُوْدًا نَكْتُبُ مَا نَسْمَعُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا هٰذَا تَكْتُبُوْنَ؟ فَقُلْنَا مَا نَسْمَعُ مِنْكَ فَقَالَ أَكِتَابٌ مَعَ كِتَابِ اللّٰهِ أَمْحِضُوْا كِتَابَ اللّٰهِ أَكِتَابٌ مَعَ كِتَابِ اللّٰهِ؟ أَمْحِضُوْا كِتَابَ اللّٰهِ وَخَلِّصُوْهُ قَالَ فَجَمَعْنَا مَا كَتَبْنَا فِيْ صَعِيْدٍ وَاحِدٍ ثُمَّ أَحْرَقْنَاهُ بِالنَّارِ، قُلْنَا أَيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ أَنَتَحَدَّثُ عَنْكَ؟ قَالَ نَعَمْ تَحَدَّثُوْا عَنِّيْ وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ، قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَنَتَحَدَّثُ عَنْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ؟ قَالَ نَعَمْ تَحَدَّثُوْا عَنْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ وَلَا حَرَجَ فَإِنَّكُمْ لَا تُحَدِّثُوْنَ عَنْهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا وَقَدْ كَانَ فِيْهِمْ أَعْجَبُ مِنْهُ (۱)

"حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم بیٹھے لکھ رہے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف آئے اور فرمایا کہ تم کیا لکھ رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا جو کچھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا وہ لکھ رہے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا۔ کیا تم اپنا لکھا اللہ کی کتاب سے ملا رہے ہو، کیا تم اپنا لکھا اللہ کی کتاب سے ملا رہے ہو، اللہ کی کتاب کو اکیلا رہنے دو اور اس لکھے سے خلاصی پاؤ۔ ابُوسعید کہتے ہیں کہ تب ہم نے سارے لکھے ہوئے کو جلا ڈالا۔ پھر ہم نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کیا ہم آپ سے احادیث بیان کر سکتے ہیں؟

---

(۱) ترتیب مسند احمد کتاب العلم باب فی النہی عن کتابۃ الحدیث، حدیث نمبر ۵۶ جزء اوّل، ص ۱۷۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے فرمایا ہاں اس میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ جو شخص میری طرف جھوٹ منسوب کرے۔ اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ ہم نے پھر عرض کیا۔ کیا ہم بنی اسرائیل سے بھی روایت کر سکتے ہیں۔ تو فرمایا ہاں۔ کوئی حرج نہیں تم ان سے کوئی بات بیان نہیں کرو گے۔ مگر ان کے ہاں اس سے بھی عجیب چیزیں ہوں گی۔"

۳۔ وَعَنْ عَبْدِ الْمُطَلِبِ بن عَبْدِ اللهِ قَالَ دَخَلَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَحَدَّثَهُ حَدِيثًا فَأَمَرَ إِنْسَانًا أَنْ يَكْتُبَ فَقَالَ زَيْدٌ إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ نَكْتُبَ شَيْئًا مِنْ حَدِيْثِهِ فَمَحَاهُ (۱)

"عبدالمطلب بن عبداللہ کہتے ہیں۔ کہ زید حضرت معاویہ کو ملے تب انہوں نے حدیث بیان کی اور اسے لکھنے کا حکم دیا تو حضرت زیدؓ نے ان کو کہا کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھنے سے منع فرمایا۔ اور لکھی حدیث کو مٹانے کا حکم دیا ہے۔"

۴۔ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ۔ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَكْتُبُ الْأَحَادِيْثَ، فَقَالَ "مَا هٰذَا الَّذِيْ تَكْتُبُوْنَ؟" قُلْنَا: أَحَادِيْثُ سَمِعْنَاهَا مِنْكَ "قَالَ: أَكِتَابًا غَيْرَ كِتَابِ اللهِ تُرِيْدُوْنَ، مَا أَضَلَّ الأمم مِنْ قَبْلِكُمْ الا ما اكتتبوا من الكتب مع كتاب الله، قَالَ أَبُوْ هُرَيْرَه فَقُلْتُ انتحدث عنك يَا رَسُوْل

---

(۱) ترتیب مسند احمد، کتاب العلم باب فی النہی عن کتابۃ الحدیث، حدیث نمبر ۵۶ جز اول، ص ۱۷۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ قَالَ نعم تحدثوا علی ولا حرج فمن کذب علی متعمدًا فلیتبوأ مقعدہ من النار۔ (۱)

"حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں۔ کہ ہم لکھنے میں مشغول تھے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کیا لکھ رہے ہو۔ ہم نے کہا جو احادیث آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنیں وہ لکھ رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا اللہ کی کتاب کے بغیر تم لکھ رہے ہو۔ تو آپ نے فرمایا کہ تمہیں معلوم نہیں۔ کہ پہلی اُمتیں صرف اس لیئے گمراہ ہوئیں۔ کہ انہوں نے اللہ کی کتاب کے ساتھ اپنا لکھا ملا دیا۔ ابو ہریرہؓ کہتے ہیں۔ کہ میں نے عرض کیا کیا آپ سے حدیث بیان کر سکتے ہیں۔ تو فرمایا ہاں کوئی حرج نہیں مگر جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا وہ جہنمی ہوگا۔"

۵۔ حدثنا کثیر بن زید عن المطلب بن عبد اللہ بن حنطب قَالَ: دخل زید بن ثابت علی معاویۃ فسأله عن حدیث فأمر انسانًا یکتبه فقال له زید ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أمرنا أن

---

(۱) تقیید العلم " نہی الرسول عن الکتاب " ذکر الروایۃ عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

اس موضوع پر حضرت ابو ہریرہ سے تین احادیث مختلف الفاظ سے مروی ہیں۔ ان تینوں حدیثوں میں ایک راوی "عبد الرحمٰن بن زید بن اسلم" آتا ہے۔ جو ضعیف ہے۔ لہٰذا یہ احادیث قوی نہیں۔ بلکہ ضعیف اور ناقابلِ عمل ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لا نکتب شیئاً من حدیثه فمحاه۔ (۱)

"حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کسی حدیث کے متعلق پوچھا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو وہ حدیث لکھ دینے کو کہا۔ تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا تھا۔ کہ ہم ان کی کوئی حدیث نہ لکھیں۔ لہذا اس نے اس حدیث کو مٹا دیا۔

۶۔ عن المطلب بن حنطب عن زید بن ثابت أن النبی صلی اللہ علیہ نہی ان یکتب حدیثه۔ (۲)

"مطلب بن حنطب زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں۔ کہ بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث کو لکھنے سے منع فرمایا"

۷۔ أخبرنی عروة بن الزبیر ان عمر بن الخطاب أرد أن یکتب السنن، فاستشار فیها اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فأشار علیه عامتهم بذلك فلبث عمر شهراً یستخیر اللہ فی ذلك شاکاً فیه، ثم أصبح یوماً وقد عزم اللہ له، فقال إنی قد کنت ذکرت لکم من کتاب السنن ما قد علمتم ثم تذکرت فاذا اناس من أهل الکتب قبلکم قد کتبوا مع کتاب اللہ کتبا فاکتبوا علیها وترکوا کتاب اللہ وانی واللہ لا ألبس کتاب اللہ بشیئ أبداً فترك کتاب السنن۔

---

(۱) تقیید العلم "نہی الرسول عن الکتب" ذکر الروایة عن زید بن ثابت عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۲) ایضاً۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"حضرت عروۃ بن زبیرؓ روایت کرتے ہیں۔ کہ حضرت عمرؓ رضی اللہ عنہ نے سنن یعنی احادیث کو لکھنے کا ارادہ کیا تو اس سلسلہ میں صحابہ (۱) کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ طلب کیا۔ سب نے کتابت حدیث کا مشورہ دیا۔ مگر حضرت عمر رضی اللہ عنہم ایک ماہ تک غور و فکر کے ساتھ ساتھ استخارہ بھی کرتے رہے۔ تو ایک دن صبح کو فرمایا۔ جبکہ وہ اس رائے پر قائم ہو چکے تھے۔ کہ میں نے ارادہ کیا تھا۔ کہ سنن یعنی احادیث کو لکھ لوں۔ لیکن پہلی گزری ہوئی قوموں کی تاریخ سے پتہ چلا کہ انہوں نے کتابیں لکھیں۔ پھر اُن پر یہ منہ کے بل گر پڑیں۔ اور انہوں نے کتاب اللہ کو چھوڑ دیا۔ اللہ کی قسم ہے۔ کہ میں اللہ کی کتاب کے ساتھ کسی بھی چیز کی ملاوٹ نہ ہونے دوں گا۔"

اجازتِ کتابت

۱۔ عَنْ اَبِیْ جُحَیْفَۃَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِیٍّ هَلْ عِنْدَکُمْ کِتَابٌ قَالَ لَا اِلَّا کِتَابُ اللّٰهِ اَوْ فَهْمٌ اُعْطِیَهٗ رَجُلٌ مُسْلِمٌ اَوْمَافِیْ هٰذِهٖ الصَّحِیْفَۃِ۔ قَالَ قُلْتُ فَمَا فِیْ هٰذِهٖ الصَّحِیْفَۃِ، قَالَ الْعَقْلُ وَفَکَاكُ الْاَسِیْرِ وَلَا یُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِکَافِرٍ۔ (۲)

"ابو جحیفہ سے روایت ہے۔ کہ انہوں نے حضرت علی سے پوچھا۔ کہ آپ کے پاس کوئی چیز لکھی ہوئی ہے۔ تو انہوں نے جواب دیا نہیں۔ مگر صرف کتاب اللہ یا عقلِ سلیم جسے اللہ کسی مسلمان کو عنایت فرمائے۔ یا پھر یہ صحیفہ ہے۔ حضرت ابو جحیفہ کہتے ہیں۔ کہ اس صحیفہ

---

(۱) تقیید العلم۔ عمر یعذل عن کتب السنن۔

(۲) صحیح بخاری کتاب العلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں کیا ہے۔ تو حضرت علیؓ نے جواب دیا کہ اس میں مسائل دیت، قیدیوں کے مسائل اور یہ کہ مسلمان کو کافر کے بدلہ قتل نہ کیا جائے موجود ہیں"

۲۔ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ خزاعة قتلوا رجلا من بنی لیث عام فتح مکة بقتیل منهم قتلوه فاخبر بذلك النبیّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فرکب راحلته فخطب فقال: اِنَّ اللّٰهَ حَبَسَ عَنْ مَکَّةَ الْقَتْلَ اَوِ الْفِیْلَ شَكَّ اَبُوْعَبْدِاللّٰهِ وَسَلَّطَ عَلَیْهِمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُؤْمِنِیْنَ اَلَا وَاِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِیْ وَلَمْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ بَعْدِیْ اَلَا وَاِنَّهَا حَلَّتْ لِیْ سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ اَلَا وَاِنَّهَا سَاعَتِیْ هٰذِهٖ حَرَامٌ لَا یُخْتَلٰی شَوْکُهَا وَلَا یُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا تُلْتَقَطُ سَاقِطَتُهَا اِلَّا لِمُنْشِدٍ فَمَنْ قُتِلَ فَهُوَ بِخَیْرِ النَّظَرَیْنِ اِمَّا اَنْ یُّعْقَلَ وَاِمَّا اَنْ یُّقَادَ اَهْلُ الْقَتِیْلِ فَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْیَمَنِ فَقَالَ اُکْتُبْ لِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اُکْتُبُوْا لِاَبِیْ فُلَانٍ۔ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ قُرَیْشٍ اِلَّا الْاِذْخِرَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنَّا نَجْعَلُهٗ فِیْ بُیُوْتِنَا وَقُبُوْرِنَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الْاِذْخِرَ اِلَّا الْاِذْخِرَ۔ قَالَ اَبُوْعَبْدِاللّٰهِ یقاد بالقاف فَقَالَ لِاَبِیْ عَبْدِاللّٰهِ اَیُّ شَیْءٍ کَتَبَ لَهٗ قَالَ کَتَبَ لَهٗ هٰذِهِ الْخُطْبَةَ۔ (۱)

---

(۱) صحیح بخاری کتاب العلم۔

ملاحظہ:۔ بخاری اور مسلم کی متفق حدیث میں "ابوشاہ" (بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۵۱ پر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے سال بنو خزاعہ نے بنو لیث کے ایک شخص کو اپنے ایک مقتول کے بدلہ میں قتل کر دیا۔ جب اس واقعہ کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوئی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری پر سوار ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے مکہ معظمہ سے ہاتھیوں کو روک دیا تھا۔ مگر مجھے اور مومنین کو مکہ پر غلبہ عطا فرمایا (فتح نصیب ہوئی) لوگو خبردار رہو۔ مکہ مجھ سے پہلے اور بعد کسی کے لیئے حلال نہیں میرے لیئے بھی کچھ وقت کے لیئے حلال کیا گیا تھا۔ اور اسی وقت سے دوبارہ محترم ہے۔ اس کے کانٹے نہ اکھیڑے جائیں اور نہ ہی درخت کاٹے جائیں۔ اس میں پڑی گمشدہ چیز کو نہ اٹھایا جائے۔ مگر جو شخص اعلان کے لیئے اُٹھانا چاہے۔ جس شخص کا کوئی عزیز قتل کر دیا گیا۔ اسے دو باتوں کا احتیاط ہے جسے چاہے پسند کرے یا تو بدلے میں قاتل کو قتل کر دے یا خون بہا اختیار کرے۔ اس اثنا میں ایک یمنی شخص آیا اور کہنے لگا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ خطبہ میرے لیئے لکھوا دیں۔ آپ نے فرمایا اسے لکھ دو۔ ایک قریشی شخص نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اذخر (گھاس خوشبودار) کی استثنار کر دیجئے ہم اسے اپنے گھروں اور قبروں میں استعمال کرتے ہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ فرمایا اذخر (گھاس) کاٹنے کی اجازت ہے۔"

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۵۰ کا) کا نام مذکور ہے۔ بخاری نے اس حدیث کو کتاب اللقطۃ باب کیف تعرف لقطہ اھل مکۃ میں روایت کیا ہے۔ اللؤلؤ والمرجان حدیث نمبر ۸۶۱ — نیز تقیید العلم میں یہ حدیث " ذکر الروایۃ عن النبی صلی اللہ علیہ ان امر اصحابہ ان یکتبوا لأبی شاہ" میں موجود ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ أخبرنی وهب بن منبه عن أخيه قال سمعت أبا هريرة يقول: مامن أصحاب النبی صلی اللہ علیه وسلم أحد أكثر حديثا عنه منی الا ما كان من عبد الله بن عمرو فانه يكتب ولا أكتب (۱)

"وہب بن منبہ اپنے بھائی سے روایت کرتے ہیں۔ کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے۔ کہ اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں سے زیادہ حدیث بیان کرنے والا کوئی نہ تھا۔ سوائے عبداللہ بن عمرو بن العاص کے کیونکہ وہ حدیث لکھ لیا کرتے تھے۔ اور میں نہیں لکھتا تھا"

۴۔ عن ابن عباس قال لما اشتد بالنبی صلی اللہ علیه وسلم وجعه قال: ائتونی بكتاب أكتب لكم كتابا لا تضلوا بعده قال عمر إن النبی صلی اللہ علیه وسلم غلبه الوجع وعندنا كتاب الله حسبنا فاختلفوا وكثر اللغط قال قوموا عنی ولا ينبغی عندی التنازع فخرج ابن عباس يقول: إن الرزية كل الرزية ما حال بين رسول الله صلی اللہ علیه وسلم وبين كتابه۔ (۲)

"حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں۔ کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری زور پکڑ گئی تو فرمایا۔ کہ میرے پاس لکھنے کا سامان لاؤ۔ تاکہ میں تمہارے لیئے کچھ لکھوا دوں۔ تاکہ میرے بعد تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ آپ

---

(۱) صحیح بخاری کتاب العلم۔

(۲) صحیح بخاری کتاب العلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم پر بیماری کا غلبہ ہے۔ ہمارے پاس اللہ کی کتاب ہے جو کافی ہے۔ چنانچہ صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین جھگڑ پڑے۔ جس سے شور ہُوا۔ تو رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چلے جاؤ میرے پاس جھگڑا نہ کرو۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ یہ کہتے ہوئے باہر آ گئے کہ جو چیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکھوانے کے درمیان حائل ہو گئی یہ سب سے بڑی مصیبت ہوئی"۔

۵۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو (یعنی بن العاص رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا) قَالَ كُنْتُ أَكْتُبُ كُلَّ شَيْءٍ أَسْمَعُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيْدُ حِفْظَهُ، فَنَهَتْنِي قُرَيْشٌ فَقَالُوْا إِنَّكَ تَكْتُبُ كُلَّ شَيْءٍ تَسْمَعُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَرٌ يَتَكَلَّمُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا فَأَمْسَكْتُ عَنِ الْكِتٰبِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اُكْتُبْ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا خَرَجَ مِنِّيْ إِلَّا حَقٌّ۔ (1)

"حضرت عبداللہ بن عمرو العاص روایت کرتے ہیں کہ میں اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی ہر چیز لکھ لیا کرتا تھا۔ تاکہ یاد کر لیا کروں تو قریش نے مجھے اس سے منع کیا اور کہا کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشر ہیں۔ جو کبھی غصّہ میں ہوتے ہیں اور کبھی خوشی میں

---

(1) ترتیب مسند احمد کتاب العلم فصل فی الرخصۃ فی کتابۃ الحدیث، حدیث نمبر ۵۸۔

ملاحظہ :۔ حضرت عبداللہ بن عمرو العاص سے اس موضوع پر مختلف اور ملتے جلتے الفاظ میں "تقیید العلم" میں تقریباً بائیس روایات ملتی ہیں۔ "باب ذکر الروایات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس لیئے ان کی ہر بات نہ لکھا کرو، لہذا میں نے لکھنا ترک کر دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لکھا کرو اللہ کی قسم ہے۔ جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ میرے منہ سے حق کے سوا کچھ بھی نہیں نکلتا۔"

۶۔ وَعَنْ مُجَاهِدٍ وَالْمُغِيْرَةِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَا سَمِعْنَاهُ يَقُوْلُ مَا كَانَ اَحَدٌ اَعْلَمَ بِحَدِيْثِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّيْ اِلَّا مَا كَانَ مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو (يعني بن العاص رضي الله عنهما) فَاِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ بِيَدِهٖ وَيَعِيْهِ بِقَلْبِهٖ وَكُنْتُ اَعِيْهِ بِقَلْبِيْ وَلَا اَكْتُبُ بِيَدِيْ وَاسْتَاْذَنَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكِتَابِ عَنْهُ فَاَذِنَ لَهٗ (وَعَنْهُ طَرِيْقٍ اٰخر) قَالَ لَيْسَ اَحَدٌ اَكْثَرَ حَدِيْثًا عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّيْ اِلَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو فَاِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ وَكُنْتُ لَا اَكْتُبُ (۱)

"اس حدیث کا مفہوم اور حدیث نمبر ۳ کا مفہوم و ترجمہ ایک سا ہے۔"

۷۔ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَشْهَدُ حَدِيْثَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَحْفَظُهٗ فَيَسْاَلُنِيْ، فَاُحَدِّثُهٗ فَشَكَا قِلَّةَ حِفْظِهٖ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

---

(۱) ترتیب مسند احمد کتاب العلم باب فی الرخصة فی کتابة الحدیث حدیث نمبر ۵۹۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وسلّم " استعن علىٰ حفظك بيمينك يعنى الكتاب"۔ (۱)

"حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں سنتا مگر حفظ نہ کر پاتا تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے حافظہ کی کمزوری کی شکایت کی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔" کہ اپنے حافظہ کی مدد کے لیئے اپنے ہاتھ سے مدد لیا کرو یعنی لکھ لیا کرو۔"

۸۔ عَنْ اَنَس بْن مَالِكٍ قَالَ شكا رجل اِلى النبىّ صَلى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سوء الحفظ فَقَالَ: استعن بيَمِيْنَكَ۔ (۲)

"حضرت انس بن مالک کہتے ہیں۔ کہ ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے کمزوریٔ حفظ کی شکایت کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے دائیں ہاتھ سے مدد لیا کرو۔"

۹۔ حَدِيْث عَنْ اَنَس بْن مَالِكٍ وَقَالَ اَلَيْسَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَانى رَسُوْلُ اللهِ قَالُوْا اِنَّهٗ يَقُوْلُ ذٰلِكَ وَمَا هُوَ فِيْ قَلْبِهٖ قَالَ لَا يَشْهَدُ اَحَدٌ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَنِّىْ رَسُوْلُ اللهِ فَيَدْخُلَ النَّارَ اَوْ تَطْعَمَهٗ قَالَ اَنَسٌ فَاَعْجَبَنِىْ هٰذَا الْحَدِيْثُ فَقُلْتُ لِابْنِىْ اَكْتُبْهُ

---

(۱) تقید العلم" اباحة الرسول للكتاب باب ذكر ماروى عن النبى صلى الله عليه وسلم أنه امر الذى شكا اليه سوء الحفظ ان يستعين بالخط۔

(۲) تقييد العلم "كتاب اباحة الرّسول لكتاب باب ذكر ماروى عن النبى صلى الله عليه وسلم أنه امر الذى شكا اليه سوء الحفظ ان يستعين بالخط۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَكَتَبَهُ۔ (۱)

"حدیث انس بن مالک ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا وہ اللہ کی توحید اور میری رسالت کی گواہی نہیں دیتا۔ لوگوں نے کہا وہ زبان سے تو کہتا ہے۔ مگر اس کے دل میں یہ بات نہیں۔ یہ کہ وہ مخلص نہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی وحدانیت اور میری رسالت کی گواہی دے وہ آگ میں نہیں جا سکتا اور نہ آگ اسے کھا ہی سکتی ہے۔ تو حضرت انس نے کہا یہ حدیث مجھے بہت پسند آئی اور میں نے اپنے بیٹے سے کہا اسے لکھ لو۔ تو اس نے لکھ لیا"

۱۰۔ حَدَّثَنِيْ أَنَسُ بنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَتَبَ لَهُ فَرَائِضَ الصَّدَقَةِ الَّذِيْ سَنَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ (۲)

"حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت انس کے لیئے صدقہ کے احکام لکھ دیئے۔ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائے تھے"

۱۱۔ عَنْ عَمْرِو بنِ أَبِيْ سَبْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الخَطَّابِ يَقُوْلُ "قَيِّدُوا العِلْمَ بِالكِتَابِ" (۳)

"عمرو بن ابی سبرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب سے سُنا کہ "علم کو لکھ لیا کرو"

۱۲ عَنْ طَارِقٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا عَلَى المِنْبَرِ وَهُوَ

---

(۱) مسلم کتاب الایمان جواز کتابۃ الحدیث۔

(۲) تقییدُ العلم باب ذکر من رُوی عنہ من الصحابۃ رضی اللہ عنہم انہ کتبَ العلم او امر بکتابتہ۔

(۳) تقیید العلم باب ذکر من رُوی عن الصحابۃ رضی اللہ عنہم انہ کتب العلم او امر بکتابتہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يقول "مَاعندنا كتاب لقرأه عَلَيْكُمْ الا كتاب الله عَزَّ وَجَل وَهٰذه الصَّحِيفة وَصحيفة معلقة فِي سَيف عَلَيْه حلقة حَدِيْد وبكراته حَدِيْد فِيهَا فرائض الصَّدقة قد أخذهَا مِنْ رَسُوْلَ الله صَلى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (۱)

"حضرت طارق روایت کرتے ہیں۔ کہ میں نے حضرت علیؓ کو منبر پر یہ کہتے سُنا اور نہیں ہے ہمارے پاس کتاب جسے ہم پڑھیں سوائے کتاب اللہ عزوجل کے۔ اور یہ صحیفہ جو تلوار کے دستہ میں محفوظ ہے اس میں مسائل فرائض اور صدقہ کے ہیں۔ جسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل کیا ہے۔"

۱۳۔ حَدَّثَنَا حَبِيْب بن جُرْى قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ "قيدو العِلم بالكتاب۔ (۲)

"حبیب بن جُرِی کہتے ہیں۔ کہ حضرت علی کہا کرتے تھے۔ کہ "عِلم کو لکھ لیا کرو۔"

۱۴۔ عَن شرحبيل اَبِيْ سَعد قَالَ دُعَا الْحَسَن بن على بنيه وبنى أخيه فَقَالَ يَا بَنِيْ وَبَنِيْ اَخِيْ! انكم صغار قوم يوشك ان تَكُوْنُوْا كبار الاخرين فتعلموا العلم فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنكُمْ آن يرويه فليكتبه وَليضعه فِي بَيْتِهِ۔ (۳)

"حضرت شرحبیل ابو سعد کہتے ہیں۔ کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے

---

(۱) حوالہ ایضاً (۲) حوالہ ایضاً
(۳) حوالہ ایضاً۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے بیٹے اور بھتیجے کو بلایا اور کہا تم ابھی چھوٹے ہو۔ علم حاصل کیا کرو اور اگر تم روایت نہ کر سکو تو لکھ کر گھر میں رکھ لیا کرو۔"

۱۵۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بن عباس قَالَ : قَیِّدُوا العلم بِالْکِتٰبِ (۱)

"عبدالرحمٰن بن عباس کہتے ہیں۔ "علم کو لکھ لیا کرو۔"

۱۶۔ حدثنا خالد الحذا عن أبی المتوکل قَالَ : سألت ابا سعید الخدری عن التشهد فقال "التحیات، الصلوات، الطیبات للہ، السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، السلام علینا وعلیٰ عباد اللہ الصالحین، اشھد ان لا الٰہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ" قَالَ أبو سعید" وکنا لا نکتب الا القرآن والتشھد" (۲)

"حضرت خالد حذا ابو متوکل سے روایت کرتے ہیں۔ کہ میں نے حضرت ابو سعید خدری سے تشہد کا ذکر کیا تو انہوں نے کہا ہم قرآن اور تشہد کے بغیر کچھ نہیں لکھا کرتے تھے۔"

۱۷۔ حَدَّثَنِی أَبِی عَن عمہ ثمامۃ بن عبد اللّٰہ بن أنس ان أنساً کَانَ یَقُولُ لَھُمْ "یا بنی قیدوا العلم بالکتاب"۔ (۳)

"ثمامہ بن عبداللہ بن انس کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ

---

(۱) حوالہ ایضاً (۲) تقیید العلم باب ذکر من روی عنہ من الصحابۃ رضی اللہ عنھم أنہ کتب العلم أو أمر بکتابہ۔

(۳) حوالہ سابق۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنہ کہا کرتے تھے "اے میرے بیٹو علم کو لکھ لیا کرو"

۱۸۔ عَن الحسن بن جابر انه سأل ابا امامة عن كتابة العِلم فقال " لا بأس بذلك" (۱)

"حسن بن جابر نے ابو امامہ سے کتابت کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا "اس میں کوئی حرج نہیں"

۱۹۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰه بن عمرو قال كان عِنْدَ النَّبي صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاس من أصحابه وانا معهم وأنا اصغر القوم فقال النبي صلى الله عليه وسلم "من كذب عليّ متعمدًا فليتبوأ مقعده مِنَ النار" فلما خرج القوم قلت لهم: كيف تحدثون عن رسول الله صلى الله عليه وقد سمعتم ما قال وانتم تنهمون في الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فضحكوا وقالوا "يا ابن أختنا ان كل ما سمعناه منه هو عندنا في كتاب۔ (۲)

"حضرت عبدالرحمٰن بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ صحابہ حاضر ہوئے۔ میں بھی ایک انہی میں سے تھا۔ اور سب سے چھوٹا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ منسوب کرتا ہے۔ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے گا۔ جب لوگ باہر آگئے۔ تو میں نے کہا تم کیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیثیں بیان کرتے ہو۔ حالانکہ تم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سُنا۔ جبکہ تم حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے بیان کرتے ہو۔ وہ ہنسے اور کہنے لگے۔ کہ اے بھتیجے ہم نے جو کچھ سُنا ہے۔ وہ ہمارے پاس لکھا ہوا ہے"

تقیید العلم باب ذکر من روی عنہ من الصحابۃ رضی اللہ عنہم انہ کتب او امر بکتابتہ۔

" " " " "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰ - مالك عن عبد الله بن ابى بكر بن حزم
أَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنْ لَا يَمَسَّ الْقُرْآنَ
إِلَّا طَاهِرٌ (۱)

"امام مالک نے عبداللہ بن ابی بکر بن حزم سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تحریری احکام عمرو بن حزم کے ہاتھ یمن کے رؤسا کو لکھ کر بھیجے تھے ان میں ایک حکم یہ بھی تھا کہ کوئی شخص قرآن کو نہ چھوئے مگر طاہر"

(یہ ایک طویل حدیث ہے جس کا متعلقہ حصہ نقل کیا گیا ہے)

۲۱ - عَنْ أَبِي قَبِيلٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللهِ بْنِ
عمرو بن العاصى، وَسُئِلَ أَيُّ الْمَدِينَتَيْنِ تُفْتَحُ
أَوَّلًا الْقُسْطَنْطِينِيَّةُ أَوْ رُومِيَّةُ؟ فَدَعَا عبد الله
بِصَنْدُوقٍ لَهُ حَلَقٌ، قَالَ: فَأَخْرَجَ مِنْهُ كِتَابًا[له]
قَالَ: فَقَالَ عَبْدُ اللهِ: بَيْنَمَا نَحْنُ حَوْلَ رسول الله
صلى الله عليه وسلم نَكْتُبُ، إِذْ سُئِلَ رسول الله
صلى الله عليه وسلم: أَيُّ الْمَدِينَتَيْنِ تُفْتَحُ أَوَّلًا

---

(۱) المؤطا امام مالك باب الأمر بالوضوء لمن مس القرآن -

[له] قال الشيخ محمد ناصر الدين الالبانى محدث العصر
وفيه دليل على ان الحديث كتب فى عهده صلى الله عليه وسلم
خلافا كما يظنه بعض الخراصين -

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُسْطُنْطِيْنِيَّةُ أَوْ رُوْمِيَّةُ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَدِيْنَةُ هِرَقْلَ تُفْتَحُ أَوَّلًا يعني قُسْطُنْطِيْنِيَّةَ۔ (۱)

وقال حديث حسن الاسناد وصححه الحاكم ووافقه الذهبي۔ وهو كما قال۔

"ابی قبیل بیان کرتے ہیں کہ ہم عبداللہ بن عمرو العاص کے پاس تھے کہ میں نے ان سے دریافت کیا کہ ان دو شہروں قسطنطنیہ یا رومیہ سے کون پہلے فتح ہوگا تو انھوں نے مجھے صندوق سے کتاب نکالنے کو کہا۔

پھر انھوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد لکھ رہے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ قسطنطنیہ اور رومیہ میں سے کونسا شہر پہلے فتح ہوگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہر ہرقل یعنی قسطنطنیہ پہلے فتح ہوگا۔"

معروف محدث العصر الشیخ ناصر الدین البانی اس حدیث کی تحقیق میں فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن الاسناد ہے۔ جسے حاکم نے صحیح مانا اور اس کی موافقت علامہ ذہبی نے کی جیسے کہ حاکم کی رائے ہے۔

"کتابًا" کے حاشیہ میں محدث البانی فرماتے ہیں کہ

یہ بہت قوی دلیل ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں حدیث کی کتابت ہوئی تھی۔ مگر جھوٹے لوگوں کا اس کے برعکس خیال ہے۔ محدث البانی اس حدیث کی فقہ اور فوائد میں لکھتے ہیں۔

---

(۱) سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ جلد اول حدیث ۴ مسند احمد والحاکم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ شہر قسطنطنیہ بشارتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق آٹھ سو سال بعد محمد الفاتح عثمانی کے ہاتھوں فتح ہوا اور ان شاء اللہ تعالیٰ رومیہ جو کہ اٹلی کا دارالخلافہ ہے۔ وہ بھی بشارتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق فتح ہوگا اور خلافتِ راشدہ کی طرح حکمرانی ہوگی۔

۲۲۔ عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: لَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَۃٍ مَعَ ذِیْ مَحْرَمٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَمْرَأَتِی خَرَجَتْ حَاجَّۃً وَاکْتُتِبْتُ فِی غَزْوَۃِ کَذَا اَوْ کَذَا۔

قَالَ: اَرْجِعْ فَحُجَّ مَعَ اَمْرَأَتِكَ۔ (۱)

"حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی غیر محرم مرد کسی اجنبی عورت سے تنہائی میں نہ ملے۔ تب ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میری بیوی حج کرنے چلی گئی ہے کیونکہ میرا نام ایک غزوہ میں لکھا گیا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔"

۲۳۔ عَنْ أَبِی إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ یَقُوْلُ کَتَبَ عَلِیُّ بْنُ أَبِی طَالِبٍ الصُّلْحَ بَیْنَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبَیْنَ الْمُشْرِکِیْنَ یَوْمَ الْحُدَیْبِیَۃِ فَکَتَبَ ھٰذَا مَا کَاتَبَ عَلَیْہِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ فَقَالُوْا

---

(۱) البخاری کتاب النکاح باب لا یخلون رجل بامرأۃ ذو محرم و الدخول علی المغیبۃ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا تَكْتُبْ رَسُوْلُ اللهِ فَلَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُوْلُ اللهِ لَمْ نُقَاتِلْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ اُمْحُهُ فَقَالَ مَا أَنَا بِالَّذِيْ أَمْحَاهُ فَمَحَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ قَالَ وَكَانَ فِيْمَا اشْتَرَطُوْا أَنْ يَدْخُلُوْا مَكَّةَ فَيُقِيْمُوْا بِهَا ثَلَاثًا وَلَا يَدْخُلُهَا بِسَلَاحٍ إِلَّا جُلُبَّانَ السَّلَاحِ قُلْتُ لِأَبِيْ إِسْحٰقَ وَمَا جُلُبَّانُ السَّلَاحِ قَالَ الْقِرَابُ وَمَا فِيْهِ (۱)

"ابی اسحاق روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے سنا انھوں نے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مشرکین کے درمیان صلح حدیبیہ کے دن معاہدہ صلح حدیبیہ" لکھا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لکھا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ مشرکوں نے کہا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ لکھیں کیونکہ اگر ہم یہ مانتے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں تو ہم آپ سے کبھی جنگ نہ کرتے۔

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ سے فرمایا اسے مٹا دو۔ حضرت علیؓ نے مٹانے سے انکار کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ان کلمات کو مٹا دیا۔ اسی معاہدہ میں یہ شرط بھی تھیں کہ

---

(۱) مسلم کتاب الجہاد باب صلح الحدیبیۃ۔

البخاری کتاب الصلح باب کیف یکتب هذا ما صالح فلان بن فلان وفلان ابن فلان وان لم ینسبه الی قبیلته او نسبه۔

مسند ابی داؤد الطیالسی حدیث ۷۱۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب مسلمان مکہ میں داخل ہوں گے تو ان کے پاس میان میں داخل تلوار کے سوا اور کوئی اسلحہ نہ ہوگا اور وہ تین دن تک مکہ معظمہ میں قیام کر سکیں گے۔ راوی حدیث ابی اسحق کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ جلبان کیا ہے تو انھوں نے فرمایا میان کے اندر چھپا ہوا اسلحہ (تلوار)"

اس حدیث کے علاوہ ایک طویل ترین حدیث امام بخاری رحمہ اللہ نے بخاری میں

۴۲ - کتاب الشروط باب الشروط فی الجهاد والمصالحة مع اهل الحرب وكتابة الشروط میں حضرت مسور بن مخرمہ اور حضرت مروان رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ جب سہیل بن عمرو نے مشرکین کی طرف سے کہا کہ آؤ معاہدہ لکھیں تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کاتب کو بلایا اور فرمایا لکھو "بسم اللہ الرحمن الرحیم" تو سہیل بول اٹھا "الرحمن" اللہ کی قسم ہے ہم نہیں جانتے — مگر باسمك اللهم لکھیں جیسا کہ ہم لکھتے ہیں۔ تو مسلمان پکار اٹھے اللہ کی قسم ہے ہم تو بسم اللہ الرحمن الرحیم" ہی لکھیں گے۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "باسمك اللهم" لکھیے۔

پھر فرمایا یہ وہ معاملہ (قضیہ) ہے جس پر محمد رسول اللہ" نے صلح کی۔ تب مشرکین کا نمائندہ سہیل بن عمرو چلایا" اگر ہم آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مانتے تو پھر ہم آپ کو بیت سے نہ روکتے اور نہ ہی آپ سے جنگ کے لیے تیار ہوتے مگر آپ "محمد بن عبداللہ" لکھیں تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی قسم ہے میں اللہ کا رسول ہوں اگرچہ تم لوگوں نے مجھے جھٹلایا۔ اور فرمایا لکھو محمد بن عبداللہ آگے آخر تک طویل ترین حدیث ہے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵۔ محرم ۷ھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف ممالک کے بادشاہوں کو اسلام کا پیغام سلامتی پہنچانے کی خاطر بہت سے نامہ مبارک لکھوا کر بعض صحابہ کرام کے ذریعے مختلف اطراف میں روانہ فرمائے۔ مثلاً دحیہ کلبیؓ کو شاہِ ہرقل کی طرف اور عبداللہ بن حذافہ کو خسرو پرویز یعنی کسریٰ ایران کی طرف نامۂ مبارک پہنچانے کا کام سپرد فرمایا تھا۔

یہاں صرف اس حدیث کو پیش کرنا ہے جو شاہِ ہرقل (قیصر روم) کو نامۂ مبارک کی صورت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارسال فرمایا تھا، جس سے کتابت عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ٹھوس ثبوت ملتا ہے۔ چونکہ اس حدیث میں حضرت ابوسفیان جو اس وقت تک مسلمان نہ ہوئے تھے کے ہوتے ہوئے یہ نامۂ مبارک قیصر روم کے دربار میں پہنچا تھا۔ اور اس سلسلہ میں قیصر روم اور ابوسفیان کا دلچسپ مکالمہ پیش آیا جس کا ملخص یہ ہے۔

ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ مجھے ابوسفیان نے بتایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شاہ ہرقل کو حضرت دحیہ کلبی کے ہاتھ اپنا نامہ مبارک بھیجا اور حکم دیا اس نامۂ مبارک کو والیٔ بُصریٰ[1] کے ذریعے شاہ ہرقل (قیصر روم کو پہنچایا جائے۔ جب یہ نامۂ مبارک ہرقل کو پہنچایا گیا اس وقت وہ بیت المقدس میں تھا۔ شاہ ہرقل نے نامۂ مبارک وصول کر کے حکم دیا کہ کیا کوئی اس قوم کا شخص موجود ہے جس قوم سے اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعویٰ کیا ہے۔ شاہ ہرقل سے کہا گیا کہ ہاں قریش کے قبیلہ سے ایک آدمی (ابوسفیان) موجود ہے۔ تب ان کو دربار میں حاضر کیا گیا۔ ان کے

---

[1] حدیث میں "عظیم بُصریٰ" کے الفاظ وارد ہیں۔
عظیم کے معنی والی یا امیر کے ہیں اور بُصریٰ وہ مضبوط ترین قلعہ بند شہر جس کا نام حوران تھا جو شام و رحجاز کے درمیان واقع تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ اور افراد بھی تھے۔ شاہ ہرقل نے پوچھا تم میں سے کون ہے جو اس کے قبیلے سے قریب تر ہو تو ابوسفیان نے کہا میں۔

شاہ ہرقل نے کہا میرے سامنے بیٹھو۔ اور میرے ساتھیوں کو میرے پیچھے بیٹھنے کا حکم دیا اور ترجمان کو بلایا۔

ابوسفیان کہتے ہیں کہ اس وقت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جانی دشمن تھا۔ اگر مجھے یہ ڈر نہ ہوتا کہ میرے ساتھی میرا جھوٹ ظاہر کر دیں گے تو میں بہت باتیں بناتا مگر افسوس اس وقت قیصر کے سامنے مجھے سچ ہی کہنا پڑا۔

قیصر:۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا خاندان اور نسب کیا ہے؟

ابوسفیان:۔ شریف و عظیم۔

یہ جواب سن کر ہرقل نے کہا سچ ہے۔ نبی شریف گھرانے سے ہوتے ہیں۔ تاکہ ان کی اطاعت میں کسی کو عار نہ ہو۔

قیصر:۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے بھی کسی نے عرب میں یا قریش میں نبی ہونے کا دعویٰ کیا ہے؟

ابوسفیان:۔ نہیں۔

یہ جواب سُن کر ہرقل نے کہا اگر ایسا ہوتا تو میں سمجھتا کہ وہ پہلے کا رتک کرتا ہے۔

قیصر:۔ کیا دعوئ نبوت سے پہلے یہ شخص جھوٹ بولا کرتا تھا؟

ابوسفیان:۔ نہیں۔

ہرقل نے کہا یہ نہیں ہو سکتا کہ جو شخص سچا ہو وہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے۔

قیصر:۔ کیا اس شخص کے باپ دادا میں سے کوئی بادشاہ گزرا ہے؟

ابوسفیان:۔ نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیصر بولا۔ اگر ایسا ہوتا تو میں سمجھتا نبوت کے بہانے سے باپ دادا کی سلطنت حاصل کرنا چاہتا ہے۔

قیصر: محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے لوگ کمزور ہیں یا سردار اور قوی؟

ابوسفیان: کمزور اور مسکین لوگ۔

ہرقل نے اس پر کہا ہر ایک نبی کے پہلے ماننے والے کمزور اور مسکین لوگ ہی ہوتے رہے ہیں۔

قیصر: ان لوگوں کی تعداد دن بدن بڑھ رہی ہے یا کم ہوتی ہے؟

ابوسفیان: بڑھ رہی ہے۔

ہرقل نے کہا ایمان کا یہی خاصہ ہے کہ آہستہ آہستہ بڑھتا ہے اور حد کمال تک پہنچ جاتا ہے۔

قیصر: کوئی شخص اس کے دین سے بیزار ہو کر پھر بھی جاتا ہے؟

ابوسفیان: نہیں۔

تب ہرقل بولا کہ ایمان کی یہی تاثیر ہوتی ہے کہ جب دل میں سما جائے تب جدا نہیں ہوتا۔

قیصر: یہ شخص کبھی عہد و پیمان بھی توڑ دیتا ہے؟

ابوسفیان: نہیں۔ لیکن اس سال ہمارا معاہدہ اس سے ہوا ہے۔ دیکھیے کیا انجام ہو۔

ابوسفیان کہتے ہیں کہ میں اس جواب پر اتنا فقرہ ایزاد کر سکا۔ مگر قیصر نے اس پر کوئی توجہ نہ دی۔

اور بولا کہ نبی عہد شکن نہیں ہوتے۔ عہد شکنی دنیا دار کرتے ہیں۔

قیصر: کبھی اس کے ساتھ تمہاری لڑائی بھی ہوئی ہے؟

ابوسفیان: ہاں۔

قیصر: جنگ کا نتیجہ کیا رہا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوسفیان: کبھی وہ غالب رہا (بدر میں) اور کبھی ہم غالب رہے۔ (احد میں)
ہرقل نے کہا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے نبیوں کا یہی ہوتا ہے۔ لیکن
آخر کار اللہ تعالیٰ کی مدد اور فتح ان کو ہی حاصل ہوتی ہے۔

قیصر: اس کی تعلیم کیا ہے؟

ابوسفیان: ایک اللہ کی عبادت کرو۔ باپ دادا کا طریقہ بت پرستی چھوڑ دو۔ نماز پڑھو، روزے رکھو، سچائی، پاکدامنی اور صلہ رحمی کی پابندی اختیار کرو۔
ہرقل نے کہا نبی موعود کی یہی علامتیں ہم کو بتائی گئی ہیں۔ میں سمجھتا تھا کہ نبی کا ظہور ہونے والا ہے۔ لیکن یہ نہیں سمجھتا تھا کہ وہ عرب میں پیدا ہوگا۔
اے ابوسفیان! اگر تم نے سچ سچ جواب دیے ہیں تو ایک روز جہاں میں بیٹھا ہوں (بیت المقدس) وہ یہاں پر بھی قابض ہو جائے گا۔ کاش میں اس کی خدمت میں پہنچ کر ان کے پاؤں دھویا کرتا۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نامہ مبارک پڑھا گیا۔ ارکین دربار اسے سن کر چیخنے چلانے لگے۔ اور ہم کو دربار سے باہر نکال دیا گیا۔

ابوسفیان کہتے ہیں کہ میرے دل میں اس روز سے اپنی ذلت کا نقش اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آئندہ عظمت کا مکمل یقین ہو گیا۔ (۱)

یاد رہے شاہ ہرقل عیسائی المذہب بادشاہ تھا۔ موقعہ کی مناسبت اور ایمان کی تازگی کے لیے یہ واقعہ قلمبند کیا گیا ہے۔ اب حدیث کے آخر میں جو نامۂ مبارک کی شکل میں تھا وہ اصل الفاظ میں ملاحظہ فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى هِرَقْلَ عَظِيْمِ الرُّوْمِ سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ۔ اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّىْ اَدْعُوْكَ بِدِعَايَةِ الْاِسْلَامِ اَسْلِمْ تَسْلَمْ وَاَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ اَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ وَاِنْ تَوَلَّيْتَ فَاِنَّ

(۱) شاہ ہرقل اور ابوسفیان میں مکالمہ کے عنوان سے مؤلف کا "روزنامہ سعادت" فیصل آباد اشاعت ۱۸ نومبر ۱۹۶۳ء میں شائع شدہ آرٹیکل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكَ اِثْمَ الْاَرِيْسِيِّيْنَ وَيَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَنْ لَا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ - (۱)

"شروع اللہ کے نام سے جو بڑا ہی رحمان اور رحم کرنے والا ہے -

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول کی طرف سے ہرقل روم کے بادشاہ کی طرف اس پر سلام ہو جو ہدایت پر ہو - اس کے بعد میں تجھے اسلام کی طرف دعوت دیتا ہوں - اسلام لے آؤ سلامت رہو گے - اسلام لے آؤ اللہ اس کا تمھیں دگنا اجر دے گا - اگر تو نے انکار کیا تو رعایا کا گناہ بھی تمھارے ذمے ہو گا -

اے اہل کتاب اس امر پر جمع ہو جاؤ اور ہمارے اور تمھارے درمیان مشترک ہے - وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں - اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں - اور ہم میں سے کوئی اللہ کے سوا کسی کو اپنا رب نہ بنا لے - اس دعوت کو قبول کرنے سے اگر وہ منہ موڑ لیں تو صاف کہو کہ گواہ رہو ہم تو مسلمان ہی ہیں"۔

نوٹ :- یا اھل الکتاب سے بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ قرآن پاک کی سورہ آل عمران کی آیت نمبر ۶۴ ہے -

---

(۱) مسلم کتاب الجہاد والسیر باب کتب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ملخص اور الفاظ نامۂ مبارک مسلم سے لیا ہے -

امام بخاریؒ نے صحیح بخاری میں کتاب الجہاد والسیر اور باب دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی الاسلام والنبوۃ وان لا یتخذ بعضھم بعضا اربابا من دون اللہ -

امام بخاری نے محمد عبد اللہ ورسولہ کے الفاظ استعمال کیے ہیں یعنی صرف "عبد اللہ" کا لفظ زائد ہے -

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتابتِ حدیث مستشرقین کی نظر میں

منع کتابت حدیث اور جوازِ کتابتِ حدیث عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق ذکر کردہ احادیث کے مطالعہ سے یہ بات صاف صاف واضح ہو جاتی ہے کہ کتابتِ حدیث عہد نبوی کے مبارک زمانہ ہی میں شروع ہو گئی تھی۔ جس کا اقرار اسلام کے متعصب ترین معاندین علماء مستشرقین بھی کیے بغیر نہ رہ سکے ـــ سب سے پہلے جرمنی مستشرق شپرنجر SPRENGER نے جب خطیب بغدادی کی کتابِ تقیید العلم① کو ترتیب دیتے وقت اس پر مقالہ لکھا تو وہ اس میں ثبوت دیتے ہوئے لکھتا ہے (ان الحدیث کتب منذ عصر الرسول) کہ حدیث رسول اللہ کے عہد ہی میں لکھی جاتی تھی۔ اور اسی رائے پر عیار مستشرق گولڈزیہر GOLDZIHER نے بھی اعتماد کیا بلکہ اس پر مزید ثبوت پیش کیے کہ حدیث صرف حفظاً جمع ہوئی وہم اور غلطی ہے۔

نیز آیندہ تفصیل سے اور بھی مستند و معتبر اور یقینی معلومات پیش خدمت ہیں تاکہ اس قضیہ میں کوئی الجھن باقی نہ رہے۔

مکتوباتِ نبوی مکتوباتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کتابتِ حدیث عہد نبوی کا وہ ٹھوس اور بیّن ثبوت ہے جس کا انکار ناممکن ہے

---

① تقیید العلم (عربی) ص ۶

یہ وہی کتاب ہے جس کا ایک مخطوطہ برلن لائبریری مخطوطہ ۱۰۳۵ اور ظاہریہ لائبریری مخطوطہ ۵۶ دمشق میں آج بھی محفوظ ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلح حدیبیہ کے بعد ۶ھ میں جب رسالتمآب نے ملوک، یہود ونصاریٰ، کسریٰ و قیصر غرضیکہ ہر طبقۂ فکر کے افراد کو مکتوب ارسال کرنے کا ارادہ مبارک فرمایا تو صحابہ کرام رضوان اللہ نے عرض کیا کہ کسریٰ اور روم کے بادشاہ اس وقت کسی مکتوب کو معتمد نہیں مانتے جب تک ان پر مہر ثبت نہ ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی ایک منقش (کندہ) انگوٹھی بنوائی جس پر "محمد رسول اللہ" لکھوایا۔ اپنی انگلی مبارک میں پہنتے اور بوقت ضرورت اس سے مہر کا کام لیتے۔ ملخص (۱)

طبقات ابن سعد (۲) میں اس واقعہ کو ذرا تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

"ابن سعد لکھتے ہیں کہ صحابہ کرام کی ایک جماعت (۳) سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلح حدیبیہ ۶ھ سے واپس مدینہ منورہ تشریف لائے تو انھوں نے بادشاہوں کو دعوت اسلام دینے کے لیے خطوط لکھنے کا ارادہ فرمایا تو صحابہ کرام نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بادشاہ لوگ خط کو اس وقت تک

---

(۱) بخاری کتاب الجہاد والسیر باب دعوۃ الیہودی والنصرانی وعلی ما یقاتلون علیہ وما کتب النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی کسریٰ والقیصر والدعوۃ قبل القتال۔

(۲) طبقات ابن سعد۔ ذکر بعثۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الرسل بکتبہ الی الملوک یدعوھم الی الاسلام وما کتب بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لناس من العرب وغیرھم جلد اول ص ۲۶۵۔

طبقات ابن سعد کا اصل نام الطبقات الکبریٰ لابن سعد ہے۔ (المؤلف)

(۳) متعدد صحابہ کرام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں پڑھتے جب تک اس پر مہر نہ لگی ہوئی ہو۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی ایک انگشتری بنوائی جس پر تین سطور میں
اللہ
رسول
محمد
لکھوایا گیا۔ جس سے مکتوبات پر مہر لگائی جاتی۔

پھر آپؐ نے چھ صحابہ کرام کو ایک ہی دن ماہ محرم میں ۷ھ کو مکتوبات عنایت فرما کر مختلف بادشاہوں کی طرف روانہ کیا۔ اس میں سے ہر صحابی اس قوم کی زبان جانتا تھا جس قوم کی طرف ان کو پیغامبر کی حیثیت سے روانہ کیا گیا تھا۔

(۱)

عمرو ابن امیہ الضمری کو شاہ حبش النجاشی کی طرف دو مکتوبات گرامی دے کر بھیجا گیا۔ شاہِ حبش نے مکتوبات نبوی کو وصول کر کے اپنی آنکھوں پر لگایا اور تخت شاہی سے احتراماً اتر کر زمین پر بیٹھ گئے اور نعمتِ اسلام سے سرفراز ہوتے ہوئے کلمۂ شہادت پکار اٹھے۔ پھر حضرت عمرو ابن امیہ الضمری کی خدمت میں عرض کیا کہ اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو سکتا تو ضرور ہوتا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک عریضہ ارسال کیا جس میں انھوں نے حضرت جعفر الطیار کے ہاتھ پر اپنے اسلام لانے کی سعادت کا ذکر کیا۔ پھر ان مکتوبات نبوی کو ہاتھی دانت کے ایک خوبصورت ڈبے میں بڑے احترام سے رکھوایا اور اپنی قوم کو خطاب کر کے فرمایا کہ جب تک یہ مکتوبات نبوی حبشہ میں رہیں گے حبشہ زوال پذیر نہ ہوگا

---

(۱) بادشاہ حبش کا نام اصحمہ اور لقب نجاشی تھا۔ حبش کو اب "الحبشہ" کہا جاتا ہے
صحیح مسلم شرح النووی جزء ۷ صفحہ ۲۳ حاشیہ میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بادشاہ حبش کا لقب نجاشی، روم کا قیصر، فرس کا کسریٰ، ترک کا خاقان، قبط کا فرعون، مصر کا عزیز اور یمن کا تبع معروف تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلکہ محفوظ و مامون رہے گا۔ یہ مکتوب جس کا اوپر ذکر ہوا ہے۔ دورِ مدنی میں ارسال کیا گیا تھا۔

مکی دور کے ایک مکتوب مبارک کا ذکر بھی خالی از فائدہ نہ ہو گا۔ جو نبی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جعفر الطیار کے ہاتھوں شاہِ حبشہ کو ارسال فرمایا تھا۔ جب مکہ معظمہ میں مسلمانوں پر کفار مکہ کی ذیتیں ناقابل برداشت حد تک پہنچ گئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحاب سے فرمایا کہ اچھا ہو سکے تم لوگ نکل کر حبش چلے جاؤ۔ وہاں ایک ایسا بادشاہ ہے جس کے ہاں کسی پر ظلم نہیں ہوتا اور وہ بھلائی کی سرزمین ہے جب تک اللہ تعالیٰ تمہاری اس مصیبت کو رفع کرنے کی کوئی صورت پیدا نہ کرے تم لوگ وہاں ٹھہرے رہو۔ (۱)

یہ نبوت کے دور کے پانچویں سال کی بات ہے۔ چنانچہ حضرت عثمان ذوالنورین کی قیادت میں چودہ افراد کا مختصر قافلہ ہجرت حبشہ کے لیے روانہ ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ حضرت لوط علیہ السلام کے بعد عثمان رضی اللہ عنہ پہلے شخص ہیں جنھوں نے اپنے گھر والوں کے ساتھ ہجرت کی۔ (۲)

حبشہ میں مہاجرین کے ساتھ بہت اچھا سلوک روا رکھا گیا۔ وہ اپنے دین کے معاملہ میں پورے امن سے تھے۔ اللہ کی عبادت کرتے تھے۔ کوئی اذیت ان کو نہ پہنچائی گئی۔ تو کفار قریش یہ سن کر بہت سٹپٹائے لہٰذا انھوں نے حضرت عمرو بن العاص جو اس وقت تک مسلمان نہ ہوئے تھے اور ایک دو ساتھیوں کے ہمراہ شاہ حبش اصحمہ نجاشی کے پاس تحفے تحائف دے کر بھیجا تاکہ مسلمان واپس لائے جا سکیں۔ مگر اس نیک اور صالح بادشاہ نے

---

(۱) سیرت سرورِ عالم۔ سید ابوالاعلیٰ مودودی۔ ص ۵۶۷

(۲) 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ص ۵۶۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کفارِ قریش کی بات نہ مانی اور انھیں ناکام لوٹنا پڑا۔
حبش کی طرف سلسلہ ہجرت مسلسل جاری رہا۔ حتیٰ کہ نبوت کے آٹھویں سال حضرت جعفر طیار کی قیادت میں مسلمانوں کی ایک بڑی جماعت جس کی تعداد ایک سو تین افراد پر مشتمل تھی ہجرت حبشہ کے لیے نکل کھڑی ہوئی اسی موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مکتوب گرامی شاہ حبش کے نام حضرت جعفر طیار کو لکھوا کر دیا تھا۔

شاہِ حبش کے نام مکتوبِ نبوی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے۔ محمد رسول اللہ کی جانب سے نجاشی شاہِ حبش کے نام۔ میں اللہ کی تعریف کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو تمام کائنات کا حاکم مطلق ہے۔ پاک ہے امان دینے والا اور سلامت رکھنے والا۔

میں اقرار کرتا ہوں کہ عیسیٰ ابنِ مریم اللہ کی روح اور اس کا حکم ہیں۔ جن کو پاک اور برائی سے محفوظ مریم علیہا السلام کی طرف ڈالا گیا اور عیسیٰ بطنِ مریم علیہا السلام سے پیدا ہوئے۔ اللہ نے ان کو اپنی روح سے اس اس طرح پیدا کیا جیسے آدم علیہ السلام کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا تھا، پھر آپؐ نے دعوتِ اسلام کی ترغیب اور حضرت جعفر اور دوسرے مسلمانوں سے بہتر سلوک کی ہدایت کی۔

آخر میں اس پر سلامتی ہو جس نے راہِ راست کی پیروی کی۔ (۱)

---

(۱) مکتوباتِ نبوی اردو از مولانا سید محبوب رضوی نذیر سنز پبلشرز اردو بازار لاہور
مکتوباتِ نبوی کی جمع و ترتیب کے سلسلہ میں مؤلف کی ایک (باقی اگلے صفحہ پر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیصر روم کے نام

چھٹی صدی عیسوی میں دنیا کی سیاسی قوتوں کے دو بڑے مرکز تھے۔ جزیرہ نمائے عرب کے مشرق میں خلیج فارس کے ساحل پر ایرانی حکومت قائم تھی۔ اس کا رقبہ فرغانہ و افغانستان سے لے کر یمن تک پھیلا ہوا تھا۔ یہ اس وقت ایشیا کی سب سے بڑی سلطنت اور ایک عظیم الشان تہذیب کا گہوارہ تھی اور مغرب میں بحر احمر کے کناروں سے لے کر بحر اسود تک وہ سلطنت پھیلی ہوئی تھی جو تاریخ میں روم (بازنطین) کے نام سے مشہور ہے۔ دونوں حکومتوں کی سرحدیں عرب کے شمال میں عراق کے مشہور دریاؤں دجلہ و فرات پر آ کر ملتی تھیں۔ یہ اپنے زمانے کی طاقتور ترین سلطنتیں تھیں۔ اور اپنے جاہ و جلال اور قوت و سطوت کے لحاظ سے دنیا کی سب سے زیادہ پرشوکت و عظمت حکومتیں سمجھی جاتی تھیں۔

روم اس زمانہ میں اٹلی کے دارالسلطنت کا نام ہے۔ عرب بازنطین BYZANTINE کو روم کے نام سے موسوم کرتے تھے۔ چوتھی صدی عیسوی کے اوائل میں بازنطین کی سلطنت دو حصوں میں تقسیم ہوگئی۔ اس کے مشرقی علاقے میں جو ایشیائے کوچک، مصر، شام اور فلسطین وغیرہ ممالک پر مشتمل تھا، کا نام کونسٹنٹائن CONSTANTINE رکھا جو اب قسطنطنیہ یا استنبول کہلاتا ہے۔ مغربی حصے کا دارالسلطنت بدستور روم رہا۔ اسلامی تاریخوں میں روم سے مراد رومی بادشاہت کا مشرقی حصہ مراد ہے۔ روم کا

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) اچھی کوشش ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اس کا بہترین اجر عنایت فرمائے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ وہ اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔ ان شاء اللہ بہت سودمند رہے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شاہ قیصر CAESAR کہلاتا تھا۔ (۱)

اسی قیصر کے نام حضرت دحیہ کلبی کو مکتوب نبوی دے کر بھیجا گیا تھا جس کی تفصیل "اجازتِ کتابت" میں حدیث ۵ میں بیان کر دی گئی ہے۔

حضرت عبداللہ بن حذافہ کو کسریٰ ایران کی طرف نامہ مبارک دے کر بھیجا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس مکتوب کو والیٔ بحرین کے ذریعہ سے کسریٰ کو بھیجا جائے۔

کسریٰ ایران کے نام

روم کی طرح فارس بھی قدیم ترین شہنشاہیت کا گہوارہ تھا۔ فارس وسط ایشیا کا عظیم تاریخی ملک ہے۔ اس کی حدودِ سلطنت ایک طرف سندھ تک پھیلی ہوئی تھیں اور دوسری طرف عراق اور عرب کے اکثر حصے یمن، بحرین اور عمان بھی فارس کے زیرِ اقتدار تھے۔ یہ ایشیاء کی عظیم الشان سلطنت تھی اور شان و شوکت میں دنیا کی ساری حکومتوں سے بازی لے گئی تھی۔ روم و فارس کی سلطنتوں پر صدیاں گزر چکی تھیں۔ اس لیے وہ ساری خرابیاں جو امتدادِ سلطنت کا لازمی نتیجہ ہیں ان میں جڑ پکڑ چکی تھیں۔ دنیوی تعیش کو انھوں نے اپنی زندگی بنا لیا تھا۔ ہر شخص دولت اور سرمائے کی تلاش میں سرگرداں نظر آتا تھا۔ عزت و عظمت کا مدار سرمایہ داری بن گیا تھا۔ دادِ عیش دینے کے لیے نئے نئے طریقے ایجاد کیے جاتے تھے۔ دنیا کے گوشے گوشے سے ایسے لوگ ان کے گرد جمع ہو گئے جو ان کی تعیش پسندی کے لیے نت نئے طریقے دریافت کرتے اور اسبابِ عیش مہیا کرنے کے لیے عجیب و غریب دقیقہ سنجیوں اور نکتہ آفرینیوں

---

(۱) اقتباس از مکتوبات نبوی اردو مولانا سید محبوب رضوی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے کام لیتے تھے۔ امرا سلطنت اور فوجی حکام اس جدوجہد میں مشغول نظر آتے کہ اسباب تعیش میں کس طرح دوسروں پر بازی لے جائیں۔ ایک دوسرے پر فخر و مباہات کے لیے ضروری قرار دیا گیا کہ ان کے پاس عالی شان اور سر بفلک محل ہوں جن کے گرد بے نظیر باغات ہوں۔ سونے اور چاندی کے برتن ہوں۔ (۱)

جب حضرت عبداللہ بن حذافہ مکتوب مبارک لے کر شاہ کسریٰ کے پاس پہنچے وہ اس وقت نینوا میں مقیم تھا۔ اور قیصر روم سے جنگ کی تیاری کر رہا تھا۔ فارس کے معمول کے مطابق بڑے جاہ و جلال اور شان و شوکت کے ساتھ خسرو تخت سلطنت کسریٰ پر متمکن تھا کہ نقیب کی آواز پر ایک شخص دربار میں حاضر ہوا۔ حاضرین نے بڑی حیرت اور استعجاب کے ساتھ اسے دیکھا۔ اتنے معمولی لباس اور اس قدر سادگی اور بے باکی سے آج تک خسرو کے دربار میں کوئی نہ آیا تھا۔ حضرت عبداللہ بن حذافہ نے نامۂ مبارک شاہ فارس کے سامنے پیش کر دیا جس میں لکھا تھا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محمد رسول اللہ کی طرف سے کسریٰ شاہ فارس کے نام

جو ہدایت کی پیروی کرے اللہ پر اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے اس پر سلام ہو۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا جو اکیلا اور لاشریک ہے۔ کوئی معبود نہیں اور محمد اس کا بندہ اور اس کا رسول ہے! اللہ نے مجھے تمام دنیا کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے تاکہ ہر انسان کو خدا کا خوف دلاؤں۔ اسلام قبول کر لیجیے اور محفوظ ہو جائیے۔ اگر آپ نے انکار کیا تو تمام مجوسی (زرتشتی) کا گناہ بھی آپ کے ذمہ ہو گا۔ (۲)

---

(۱) اقتباس مکتوبات نبوی ص ۱۳۸

(۲) مکتوبات نبوی ص ۱۴۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخاری کی روایت ہے کہ جب شاہ کسریٰ نے مکتوب گرامی سنا تو اسے غصہ سے چاک کر دیا۔ سفیر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شاہ کسریٰ کے دربار سے واپس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اس نے آپ کا نامہ مبارک چاک کر دیا ہے۔ تو آپ نے فرمایا اَنْ یُّمَزَّقُوْا کُلَّ مُمَزَّقٍ (۱) کہ اس نے اپنی سلطنت کو چاک کر دیا۔ اس فرمان نبوی کے پورے ایک ماہ بعد خسرو کو اس کے اپنے بیٹے نے قتل کر دیا اور خود حکومت پر قابض ہو گیا۔ اس طرح یہ فرمانِ نبوی پورا ہوا۔ پھر عہد فاروق میں اس سلطنت کی سطوت و جبروت کے پرخچے قدسیان اسلام نے اڑا کر رکھ دیے اور کسریٰ کا پرغرور تخت و تاج مسلمان قدسیوں کی پاؤں کی ٹھوکروں کے لیے رہ گیا ؎

دو نیم ان کی ٹھوکر سے صحرا و دریا
سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی

صدیوں رہنے والی پرشکوہ سلطنت چاک چاک ہو کر رہ گئی۔

خسرو پرویز کے نام مکتوب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی دریافت (۲)

مئی ۱۹۶۳ء مطابق ۱۳۸۲ھ میں بیروت کے اخبارات نے یہ خبر شائع کر کے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا کہ لبنان کے سابق وزیر خارجہ ہنری فرعون کے آبائی ذخیرے میں مکتوب نبوی بنام کسریٰ دریافت ہوا ہے۔ ہنری فرعون نے جو مذہباً عیسائی ہیں تحقیق کے لیے یہ مکتوب نبوی ڈاکٹر صلاح المنجد کو دیا۔

---

(۱) بخاری کتاب الجہاد والسیر باب دعوۃ الیہودی والنصرانی اور کتاب المغازی باب کتاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی کسریٰ وقیصر

(۲) مکتوبات نبوی سے اقتباس ص ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈاکٹر المنجد نے بیروت کے اخبار "الحیات" مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۶۳ء مطابق ۱۳۸۲ھ میں مکتوب نبوی بنام کسریٰ پرویز ایک مفصل تحقیقی مقالہ شائع کیا ہے۔ ہنری فرعون لاکھوں ڈالر کے معاوضے پر بھی اس متاع عزیز کو فروخت کرنے کے لیے تیار نہیں۔

مشہور محقق ڈاکٹر حمید اللہ نے بھی اس مکتوب نبوی کی بچشم خود زیارت کی ہے۔ اور ڈاکٹر المنجد کے مضمون پر اپنے مشاہدات کا مزید اضافہ کیا ہے۔

ڈاکٹر المنجد روزنامہ "الحیات" کے صفحہ اول پر رقم طراز ہیں۔

گزشتہ نومبر ۱۹۶۲ء کے اواخر میں ہنری فرعون نے میرے پاس کھال کا ایک ٹکڑا بھیجا اس پر کوفی رسم الخط سے ملتی جلتی تحریر تھی۔ کھال کی حفاظت کے لیے اور اس کو ایک فریم میں لگا دیا تھا۔ لیکن مرور زمانہ کی وجہ سے کپڑا بالکل بوسیدہ ہو چکا تھا۔ صرف فریم کے سہارے وہ کھال باقی رہ گئی تھی جب میں نے اس خط کے الفاظ دقت نظر سے حل کر لے اور پڑھنے شروع کیے تو یہ عظیم انکشاف ہوا کہ یہ وہی خط ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شاہ فارس کسریٰ کے نام تحریر فرمایا تھا جس میں اس کو اسلام کی دعوت دی گئی تھی۔

میری زندگی کے وہ لمحات بڑے مبارک تھے جبکہ میں نے نامۂ مبارک پڑھا گزشتہ چند مہینے اس مکتوب کے حروف و الفاظ کے حل و تحقیق پر میں نے صرف کیے۔ میں نے اس سلسلے میں تاریخ و سیر کے تمام ماخذوں کا مطالعہ کیا اور اب اپنی اس کوشش کا نتیجہ شائع کرتے ہوئے مجھے مسرت محسوس ہوتی ہے کہ ہجرت مدینہ کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جزیرۃ العرب کے سلاطین اور ملحقہ شہروں کے فرمانرواؤں کے پاس دعوت نامے ارسال فرمائے تھے۔

بحرین، عمان اور یمن کے سلاطین یہ سب کسریٰ فارس کے زیر اثر تھے۔

بلقاد اور حوران کے عیسائی بادشاہ یہ سب بازنطینی بادشاہت کے تابع فرمان تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہرقل بازنطینی بادشاہت کا حکمران تھا اور شام پر اس کی حکومت تھی۔
اور مقوقس بازنطینی بادشاہت کی طرف سے مصر کا حکمران تھا۔
نجاشی حبش کا بادشاہ تھا اور کسریٰ فارس پہ بادشاہی کر رہا تھا عراق بھی اس کے تابع فرمان تھا۔

نیز اس زمانہ میں عرب صرف ایسی چیزوں پہ لکھنے کے عادی تھے جو ان کے ہاں میسّر تھیں۔ مثلاً ہڈی، پتھر، کھجوروں کے پتے اور کھال۔ ان دنوں کھال پہ کتابت عام تھی۔ اونٹ یا ہرن کی کھالوں کو بالفعل پتلی کر کے اس پہ لکھا کرتے تھے ان کی اصطلاح میں کتابت کے مصرف کے لیے جو کھال ہوتی اُس کو رَق کہا جاتا تھا۔ رَق ایک خاص قسم کی باریک جھلی کو کہتے ہیں جو کاغذ کی ایجاد سے پہلے لکھنے کے لیے چمڑے سے تیار کی جاتی تھی۔ رَق کو انگریزی میں RACHMENT کہتے ہیں۔ قدیم زمانے میں توراۃ و انجیل وغیرہ جیسی کتابیں رَق پہ ہی لکھی جاتی تھیں۔ رَق تیار کرنے کا طریقہ یہ تھا کہ بھیڑ بکری وغیرہ کی کھال لے کر اسے چُونے میں ڈال دیتے تھے۔ اس عمل سے کھال پر سے بال اتر جاتے پھر اسے خشک کر کے اس پر کھریا مٹی ملتے اور پتھر سے رگڑ رگڑ کر اس کی سطح کو صاف اور ہموار بنا لیتے تھے۔ اس دور میں بھی رَق قیمتی چیز سمجھی جاتی تھی۔ لہٰذا اس کو اہم قیمتی دستاویزوں اور نوشتوں کے لیے استعمال کیا جاتا تھا اور بادشاہوں کو بھی اس رق پر خطوط لکھوائے جاتے تھے۔

چونکہ یہ خط کھال پہ لکھا ہوا تھا۔ لہٰذا بالفعل چاک نہیں ہوا تھا۔ اس مکتوب کی دستیابی کتابتِ حدیث عہد نبوی میں کا بیّن اور واضح ثبوت ہے۔

شاہ مقوقس کے نام

شاہ مقوقس مصر اور اسکندریہ کا بادشاہ تھا۔ عہد نبوی کے وقت مصر میں دو قومیں آباد تھیں۔ ایک قبطی جو اصل باشندے تھے۔ دوسرے رومی (بازنطینی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنھوں نے مصر کو اپنی نوآبادی بنا رکھا تھا۔ شاہ مقوقس بازنطینی سلطنت کی طرف سے مصر کا نائب السلطنت تھا اور اپنے مذہب کا معروف عالم تسلیم کیا جاتا تھا۔

مصر کا مشہور اور قدیم شہر اسکندریہ اس کا دارالخلافہ تھا۔

شاہ رسالت کی طرف سے حضرت حاطب ابن بلتعہ کو مکتوب گرامی دے کر بھیجا گیا۔ نامۂ مبارک و مقدس کے الفاظ یہ تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

من محمد عبد الله ورسوله الى المقوقس عظيم قبط۔ سلام على من اتبع الهدى - اما بعد فانى ادعوك بدعاية الاسلام اسلم تسلم واسلم يوتك اجرك مرتين فان توليت فان عليك اثم اهل القبط - يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ - (۱)

* شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔

محمد بن عبداللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بڑے قبطی بادشاہ کی طرف۔ اس پر اللہ کی سلامتی ہو جو ہدایت پر ہے۔ میں آپ کو اسلام لانے کی دعوت دیتا ہوں۔ مسلم ہو جاؤ سلامتی پاؤ گے اور اس کا اجر اللہ تعالیٰ دوہرا عنایت فرمائیں گے۔ اگر اسلام نہ لاؤ گے تو اپنا اور اپنی قوم کا گناہ تجھ پہ ہو گا۔

اے اہل کتاب اس امر پہ جمع ہو جاؤ جو ہمارے اور تمھارے

---

(۱) زادالمعاد ج ۲ جزء ۳ ص ۶۱۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درمیان مشترک ہے۔ وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔
اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھرائیں اور ہم میں سے کوئی اللہ کے
سوا کسی کو اپنا رب نہ بنائے۔ اس دعوت کو قبول کرنے سے اگر
وہ منہ موڑلیں تو صاف کہو کہ گواہ رہو ہم تو مسلمان ہیں"

اس خط اور قیصر کے نام خط کا مضمون تقریباً ایک سا ہے شاہ مقوقس نے اس نامہ مبارک کا بڑا احترام کیا۔ اور اس کو ہاتھی دانت کے ڈبہ میں محفوظ کر لیا اور سفیر رسالت کو کہا کہ واقعی یہ رسول سچا اور برحق ہے کیونکہ علامات نبوۃ میں یہ اس کے مصداق ہیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف عریضہ لکھنے کا حکم دیا۔ اس عریضہ کی عبارت یہ تھی۔

"بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لمحمد بن عبد اللہ من المقوقس عظیم القبط
سلام علیك اما بعد فقد قرأت كتابك وفهمت
ما ذكرت فيه وما تدعوا اليه وقد علمت ان
نبيا بقی وكنت أظن أنه يخرج بالشام وقد
اكرمت رسولك وبعثت اليك بجاريتين لهما
مكان فی القبط عظيم وبكسوة واهديت اليك بغلة
لتركبها والسلام عليك (۱)

"شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمان اور رحیم ہے۔
آپ کا مکتوب گرامی پڑھا اور جو کچھ اس میں آپ نے ذکر فرمایا
وہ سمجھا۔ اور جس کی طرف آپ دعوت دیتے ہیں۔ یہ تو سمجھتا تھا کہ
نبیؐ صادق آنیوالا ہے۔ مگر میں یہ خیال رکھتا تھا کہ وہ شام سے

(۱) زادالمعاد جلد ۲ جزء ۳ ص ۶۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظہور پذیر ہوگا۔ میں نے آپ کے پیغامبر کی حتی الوسع عزت و احترام کیا ہے۔ اور ان کے ہاتھوں آپ کی خدمتِ عالیہ میں دو ذی قار لڑکیاں ارسالِ خدمت کر رہا ہوں جن کا وقار قومِ قبط میں معروف ہے۔ اور مزید بعض تحائف کے علاوہ آپ کی سواری کے لیے ایک دُلدل نامی خچر حاضر ہے۔ قبول فرمائیں۔ اور آپ پر سلامتی ہو۔"

یہ دو معزز خواتین ماریہ اور سیرین تھیں جو سگی بہنیں تھیں۔ حضرت حاطب کی تبلیغ سے یہ دونوں گوہر نایاب راستہ ہی میں نعمتِ اسلام سے فراز ہو چکی تھیں۔

حضرت حاطب بن بلتعہ نے یہ تحائف بارگاہ رسالت میں پیش کیے تو آپ نے قبول فرما لیے۔

حضرت ماریہ کو ام المومنین کا بلند رتبہ ملا اور وہ حرم نبوی میں داخل کر لی گئیں۔ انہی کے ہی بطنِ مبارک سے حضرت ابراہیم پیدا ہوئے۔ اور حضرت سیرین شاعرِ رسالت حضرت حسان بن ثابت کی زوجہ محترمہ کے اعزاز سے مشرف ہوئیں۔

دُلدل نامی خچر حضرت معاویہؓ کے زمانہ تک زندہ رہا۔ مقوقس باوجود صداقتِ نبی کو تسلیم کرنے کے نعمت اسلام سے محروم رہا۔

مقوقس کے نام مکتوبِ مقدس کی دریافت

مقوقس کے نام جو نامہ مبارک بھیجا گیا تھا اور جس کو اس نے احترام کے ساتھ ہاتھی دانت کے ڈبے میں رکھوا دیا تھا وہ حسنِ اتفاق سے انیسویں صدی کے وسط میں فرانس کے مستشرق موسیو بارتل می BORTHLAMY کو مصر میں اخمیم کی ایک عیسائی خانقاہ سے دستیاب ہوا ہے۔ یہ ایک قبطی راہب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی انجیل پر چپکا ہوا تھا۔ یہ رق دکھال پر لکھا ہوا ہے۔ اس فرمانِ رسالت کو موسیو بارتلمی نے ترکی کے سلطان عبد المجید (۱۲۵۵ھ ۱۸۳۹ء تا ۱۲۷۷ھ ۱۸۶۱ء) کو تین سو پونڈ میں فروخت کر دیا تھا۔

سلطان نے اس دُرِّ بے بہا کو سونے کے فریم میں لگوا کر قصرِ شاہی کے خزانے میں دوسرے تبرکات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بحفاظت رکھوا دیا۔ قصرِ شاہی توپ کاپی (TOP KAPI) کے نام سے موسوم ہے۔ اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متعدد یادگاریں محفوظ ہیں۔ توپ کاپی ترکی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے معنی ہیں "توپ کا دروازہ" اس محل کو سلطان محمد فاتح نے فتح قسطنطنیہ کے بعد ۸۶۳ھ ۱۴۵۸ء میں تعمیر کرایا تھا۔ ایک عرصے تک یہ محل قصرِ خلافت رہا۔ بعد میں اس کو میوزیم (عجائب گھر) کی شکل دے دی گئی۔ اس میں متعدد ہال ہیں۔ ایک ہال میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دو تلواریں چاندی کے ایک صندوق میں رکھی ہوئی ہیں۔ یہیں سونے کے دو صندوق ہیں۔ ایک میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جُبّہ مبارک ہے اور دوسرے میں آپ کا جھنڈا ہے۔ ایک دوسرے ہال میں جسے قاعة العرش کہتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ مکتوب گرامی بنام مقوقس سونے کے فریم میں رکھا ہوا ہے۔ یہ ہال میوزیم کا سب سے زیادہ مقدس حصہ سمجھا جاتا ہے۔ اسی جگہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا موئے مبارک اور مہر مبارک ہے جو گلابی رنگ کے عقیق کو تراش کر بنائی گئی ہے۔ اس کی شکل بیضوی ہے۔ میوزیم کے اس حصے میں ہر وقت سنگین پہرہ رہتا ہے۔ (مکتوبات نبوی ص ۱۶۷)

جیسا گزشتہ صفحات میں تفصیل سے آپ مطالعہ کر چکے ہیں کہ

قیصرِ روم ہرقل کی طرف حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ

کسریٰ ایران خسرو پرویز کی طرف حضرت عبد اللہ بن حذافہ

شاہ حبشہ اصحمہ النجاشی کی طرف حضرت عمرو ابن امیہ الضمیری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور شاہ مصر مقوقس عظیم کی طرف حاطب بن بلتعہ کو سفیر کی حیثیت سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ان بادشاہوں کو مکتوبات گرامی کا مشن سپرد کیا تھا۔ اسی طرح حدیث کی کتب مثلاً بخاری، مسلم، سنن ابی داود، مسند احمد بن حنبل اور سیرت و تاریخ کی کتب مثلاً السیرۃ النبویہ لابن ہشام اور زاد المعاد میں جزئیات تک کی تفصیل کا بیان ملتا ہے وہاں مختلف لوگوں کی طرف مکتوبات نبوی پہنچانے کا کام مختلف اور متعدد صحابہ کرام کے ذمہ لگایا تھا۔ کا بھی بیان ملتا ہے۔

حضرت شجاع بن وھب الاسدی کو حارث بن ابی شمر الغسانی
حضرت سلیط بن عمرو العامری کو موذہ بن علی الحنیفی
حضرت عمرو بن العاص کو جُیفَر اور عبد ابنی الجُلندی

یہ دونوں قبیلے ازد سے تعلق رکھتے تھے۔

حضرت معاذ بن جبل اور حضرت مالک بن مُرارہ کو یمن کے لیے مکتوبات دے کر بھیجا گیا تھا۔

وہیں متعدد قبیلوں اور روساء مثلاً

اہل ایلہ، اہل ھجر، اساقفہ نجران، حضرموت، مختلف قبائل عرب مسیلمہ کذاب، اکیدر اہل اذرح، شاہ بصری وغیرہ کو مکتوبات نبوی جن میں دعوت اسلام، تبلیغ اسلام، مسائل اسلام کے حل سے متعلق جامع معلومات آج بھی محفوظ ملتی ہیں۔ جو کتابت عہد نبوی میں کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ اسی طرح مختلف قبیلوں، لوگوں، رؤساء، بادشاہوں سے سیاسی، دینی اور متعدد اقسام کے معاہدات اس پر مستزاد ہیں۔ (عکس مکتوبات نبوی ص۵۵ ۲ پر دیکھیں)

صحائف نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

جس طرح مکتوبات نبوی کتابت عہد رسول کا منہ بولتا ثبوت ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح صحائف نبوی جو آپ کی زندگی مبارک میں تحریر کیے گئے تھے بھی ایک جیتا جاگتا ٹھوس ثبوت ہے۔ یہاں پر کچھ صحائف کا ذکر کیا جائے گا جو دورِ نبوی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت سے لکھے گئے تھے۔

صحیفۂ مدینہ

مکہ معظمہ میں پرستانِ حق پر جب کفار کی ایذا رسانیاں عروج پر پہنچیں تو مسلمانوں کا جینا مشکل ہو گیا تو اللہ تعالیٰ کا دریائے رحمت موجزن ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو ہجرتِ مدینہ کا حکم ملا۔ چنانچہ مکہ مکرمہ سے مسلمانوں کی ہجرت کے بعد مدینہ طیبہ میں حضور مسعود صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ کی ہجرت کے پہلے سال ہی سے اسلام کی ایک نوزائیدہ مملکت کا مقام حاصل ہوا تو اس مملکت کے لیے ایک دستور CONSTITUTION ترتیب دے کر اسے لکھا گیا۔ جس میں اہل مدینہ کے یہودیوں اور عربوں اور مسلمان مہاجرین وانصار کے حقوق و فرائض کا تعین کیا گیا۔

اس دستور کی باون دفعات تھیں جس کی کتابت INSCRIPTION آپ کے حکم سے کی گئی تھی۔ اس دستور یعنی تحریر WRITING میں "اهل هذه الصحيفة" (۱) کے الفاظ پانچ دفعہ ذکر کیے گئے ہیں۔ یہ صحیفہ صحابہ کرام میں بہت مشہور تھا۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس صحیفہ کے بارے میں دریافت کیا گیا کہ آپ کے پاس کوئی مخصوص کتاب موجود ہے تو انھوں نے فرمایا تھا کہ ہمارے پاس صرف قرآن مجید ہے یا پھر عقل سلیم جو اللہ تعالیٰ کسی مسلمان کو عطا فرما دیتے ہیں اور یا پھر یہ صحیفہ۔ جس میں دیت، قیدیوں سے متعلق احکام کے علاوہ مسلمان کو کافر کے بدلہ قتل نہیں کیا جا سکتا مرقوم تھے۔ نیز اس صحیفہ سے مراد حضرت علی رضی اللہ عنہ وہ صحیفہ لیتے تھے جس کا ذکر "اجازت کتابت" میں درج شدہ حدیث ۱ : ۱۲ میں ہے۔

---

(۱) سیرۃ ابن ہشام جلد اول ص ۵۰۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صحیفۂ مدینہ

۱۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معاہدہ مہاجرین، قریش اور اہل مدینہ میں قیام پذیر مسلمانوں اور ان لوگوں کے لیے نافذ ہوگا۔ جو مذکورہ بالا جماعتوں کے ساتھ متفق ہوں اور ان کے ساتھ جنگ میں برابر شریک رہیں گے۔

۲۔ معاہدین، غیر معاہدین کے مقابلے میں ایک جماعت ہوگی۔

۳۔ مہاجرین قریش خود ایک جماعت متصور ہوگی۔ یہ جماعت اپنے مجرموں کی طرف سے خون بہا کی ادائیگی کی ذمہ دار ہوگی۔ نیز اپنے قیدیوں کو فدیہ دے کر خود ہی رہائی دلائے گی۔ یہ امور عدل و انصاف پر مبنی ہوں گے۔

۴ سے ۱۱ دفعات تک: بنی عوف، بنی الحارث، بنی ساعدہ، بنی جُشَم، بنی النجار، بنی عمرو، بنی النبیت اور بنی الاوس اپنی اپنی جماعت کے خود ذمہ دار ہوں گے۔ اور دفعہ ۳ یعنی دیت کی ادائیگی مل کر ادا کریں گے۔ اور اپنے قیدیوں کو چھڑانے کے ذمہ دار ہوں گے۔ یہ امور عدل و انصاف کے اصولوں پر مبنی ہوں گے۔

۱۲۔ مسلم جماعت سے اگر کوئی نادار فرد کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جس سے دیت آتی ہو۔ یا کہیں قید ہو جائے اور فدیہ کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو مسلمانوں پر فرض ہوگا کہ وہ ایسے مسلمان بھائی کا خون بہا یا فدیہ ادا کر کے اسے رہائی دلائیں تاکہ مسلمانوں میں باہمی تعلقات میں نیکی اور ہمدردی و محبت پیدا ہو۔

۱۳۔ کوئی مسلمان کسی دوسرے مسلمان بھائی کے آزاد کردہ غلام کی مخالفت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں کرے گا۔

۱۴۔ سب مسلمانوں پر فرض ہوگا کہ وہ ہر ایسے فرد کی مخالفت کریں جو فتنہ و فساد برپا کرنا چاہے۔ ایسے سرکش کی سزا کے لیے سب مسلمان متحد رہیں گے۔ خواہ وہ سرکش ان میں سے کسی کا فرزند ہی کیوں نہ ہو۔

۱۵۔ کسی مسلمان کو یہ حق حاصل نہ ہوگا کہ وہ کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے قتل کردے یا کسی مسلمان کے مقابل کسی کافر کی مدد کرے۔

۱۶۔ اللہ تعالیٰ کا عہد و پناہ اور ذمہ داری ایک ہی ہے۔ یہ کہ اگر کسی مسلمان نے کسی کو پناہ دی گویا اس کی پناہ تمام مسلمانوں کی طرف سے پناہ ہوگی، خواہ پناہ دینے والا کمزور مسلمان ہی کیوں نہ ہو۔ سب مسلمان دوسروں کے مقابلہ میں بھائی بھائی ہیں۔

۱۷۔ جن یہودیوں نے ہمارے ساتھ معاہدہ کیا ہے وہ تمام مسلمانوں کی طرف سے ہمدردی کے مستحق ہوں گے بلکہ ان کے دشمنوں کی مدد بھی نہیں کی جائے گی۔

۱۸۔ تمام مسلمانوں کی صلح ایک ہوگی۔ جنگ کی صورت میں کوئی مسلمان دوسرے مسلمانوں کو چھوڑ کر اس وقت تک صلح نہیں کرے گا جب تک تمام مسلمان صلح نہیں کریں گے۔

۱۹۔ ان تمام معاہدین کو آرام کا موقع باری باری دیا جائے گا جو جنگ میں ہمارے ساتھ شامل رہیں گے۔

۲۰۔ اگر کوئی مسلمان جہاد فی سبیل اللہ میں شہید ہو جائے تو اس کے پس ماندگان کی کفالت مسلمانوں پر فرض ہوگی۔

۲۱۔ بے شک سب متقی مسلمان راہ راست اور بہتر طریقے پر ہیں۔

۲۲۔ کوئی غیر مسلم فریق۔ قریش کی جان و مال کو کسی طرح کی پناہ نہ دے گا اور نہ کسی غیر مسلم کو کسی مسلمان کے مقابلے میں امداد دے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳ - اگر کسی مسلمان کو کوئی قتل کر دے اور اس کا ثبوت مل جائے تو قاتل سے قصاص لیا جائے گا۔ یا مقتول کے ورثاء دیت لے کر راضی ہو جائیں تو پھر قصاص نہیں لیا جائے گا۔ تمام مسلمان اس کی پیروی کریں گے۔

۲۴ - ہر مسلمان جو اس معاہدہ کو تسلیم کرے اور اس کی پابندی کا اقرار بھی کرے اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ایمان بھی رکھے اس کے لیے ہرگز جائز نہ ہو گا کہ وہ کسی ایسے شخص سے واسطہ رکھے جو اس معاہدہ کی خلاف ورزی کرتا ہو۔ تو اس پر اللہ کی لعنت و ناراضگی اور غضب نازل ہو گا۔

۲۵ - اگر معاہدین میں کسی بات پر اختلاف ہو جائے تو اس کے فیصلہ کے لیے اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رجوع کیا جائے گا۔

۲۶ - معاہدہ کی رو سے یہودیوں پر لازم ہو گا کہ وہ مسلمانوں کی حالتِ جنگ میں مسلمانوں کی مالی امداد کریں گے۔

۲۷ سے ۳۶ شق تک - بنی عوف، بنی النجار، بنی الحارث، بنی ساعدہ، بنی الاوس، بنی ثعلبہ، بنی جفنہ کے یہود جو اس معاہدہ میں شریک و فریق ہیں نیز مسلمانوں کے حلیف ہیں سب اپنے اپنے مذہب کے پابند رہیں گے اور مسلمان اپنے مذہب کے پابند ہوں گے۔ مذہبی امور کے علاوہ مسلمان اور یہود ایک جماعت متصور ہوں گے۔ اگر ان معاہدین میں سے کوئی عہد شکنی کرے گا تو وہ اس جرم کی سزا کا مستحق ہو گا۔

۳۷ - یہود کے مذکورہ قبیلوں کی ذیلی شاخوں کو بھی وہی حقوق و مراعات حاصل ہوں گی جو ان کو حاصل رہیں گی۔

۳۸ - معاہدین میں سے کوئی فریق محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگی اجازت کے بغیر کوئی فوجی اقدام نہیں کر سکے گا۔

۳۹ - معاہدین میں جو بھی اس عہد کی خلاف ورزی کرے گا۔ وہ مستوجبِ سزا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوگا۔ جو معاہد اس معاہدہ کی تعمیل اخلاص سے کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائیں گے۔

۴۰۔ اگر مسلمانوں اور یہود کے خلاف کوئی تیسری طاقت جنگ کرے گی تو دونوں قومیں مل کر اس کے خلاف جنگ کریں گے۔ دونوں فریق اپنے اپنے مصارف جنگ خود ادا کریں گے۔

۴۱۔ معاہدین پر لازم ہوگا کہ وہ آپس میں خلوص اور خیر خواہی سے سلوک روا رکھیں نیز کوئی کسی پر ظلم اور ناانصافی نہ کرے۔

۴۲۔ یہود اس وقت تک مسلمانوں کے اخراجات برداشت کریں گے جب تک وہ مل کر جنگ کرتے رہیں گے۔

۴۳۔ یثرب (۱) (مدینہ طیبہ) کا میدان جو پہاڑوں سے گھرا ہوا ہے آئندہ کے لیے

---

(۱) اس معاہدہ میں یثرب کا نام مدینہ کی بجائے وارد ہوا ہے۔ جبکہ بعد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کو یثرب کہنے پر مغفرت کرنی چاہیے فرمایا۔ حدیث یہ ہے۔

عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ۔ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من سمی المدینۃ یثرب فلیستغفر اللہ عزوجل ھی طابۃ ھی طابۃ۔ (رواہ احمد فی مسندہ وابو یعلی) قال الھیثمی فی مجمع الزوائد جلد ۳ ص ۳۰۰ ورجالہ ثقات۔

براء بن عازب روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مدینہ کو یثرب پکارے وہ اللہ عزوجل سے بخشش مانگے کیونکہ وہ طابہ (پاکیزہ) ہے۔ وہ پاکیزہ ہے۔

اس حدیث کو امام احمد بن حنبل نے اپنی مسند اور ابو یعلیٰ نے روایت کیا ہے۔ صاحب مجمع الزوائد الہیثمی جلد ۳ ص ۳۰۰ میں بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث کے راوی ثقہ ہیں۔ اس لیے یہ حدیث صحیح ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ حرم ہوگا۔

۴۴۔ پناہ حاصل کرنے والا بھی پناہ دینے والے کی طرح سلوک کا مستحق ہوگا
پناہ گزین پر بھی اس معاہدے کی تعمیل لازم ہوگی۔

۴۵۔ پناہ گاہ کے مالک کی اجازت کے بغیر کوئی پناہ حاصل نہیں کر سکے گا۔

۴۶۔ اگر خدانخواستہ معاہدین کے درمیان کوئی نزاع پیدا ہو جائے تو اس کے فیصلہ کے لیے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رجوع کیا جائے گا جو شخص اس معاہدہ کی جتنی تعمیل خلوص سے کرے گا اللہ اس کا اتنا زیادہ ساتھ دے گا۔

۴۷۔ قریشِ مکہ اور ان کے حامیوں کو پناہ نہیں دی جا سکے گی۔

۴۸۔ مدینہ پر حملہ آور کا مشترکہ دفاع کیا جائے گا۔

۴۹۔ مسلمان کی صلح یہود کی صلح اور یہود کی صلح مسلمانوں کی صلح متصور ہوگی۔ البتہ مذہبی جنگ میں ہر فریق آزاد ہوگا۔

۵۰۔ مدینہ پر حملہ کی صورت میں ہر فریق اس حصہ کی مدافعت کرے گا جو اس کے سامنے ہوگا۔

۵۱۔ قبیلۂ اوس کو بھی وہی حقوق حاصل رہیں گے جو دوسرے معاہدین کو ہوں گے بشرطیکہ وہ اس معاہدہ کی وفاداری کا اظہار کریں جو اس معاہدہ کی اخلاص کے ساتھ پیروی کرے گا۔ اللہ اس کا حامی و ناصر ہوگا۔

۵۲۔ معاہدین میں سے اگر کسی فریق کو جنگی ضرورت سے مدینہ سے باہر جانا پڑے تو وہ امن کا مستحق ہوگا اور جو مدینہ میں رہے اس کے لیے بھی امن ہوگا۔ کسی پر ظلم نہ کیا جائے گا اور نہ کسی کے لیے عہد شکنی جائز ہوگی۔ جو اس معاہدہ کا سچے دل سے احترام کرے گا اس کے لیے اللہ اور اس کا رسول اس پر نگہبان ہیں۔

صحیفۂ صادقہ:۔ عہدِ رسالت میں تحریر کردہ صحائف میں سے صحیفۂ صادقہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے مشہور صحیفہ ہے۔ یہ صحیفہ عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے عہد نبوی میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ میں ترتیب دیا تھا۔ بقول ابن الاثیر اس میں ایک ہزار احادیث درج تھیں۔ (۱) اس صحیفہ کی تمام احادیث کو امام احمد بن حنبل نے اپنی مسند احمد میں محفوظ کر لیا ہے (۲) جو اس وقت ایک معتبر ترین تاریخی اور دستاویزی ثبوت ہے۔ اس سلسلہ سے متعلق اس کتاب "کا اجازت کتابت" کے باب میں حدیث ۳، ۵ اور ۶ کا مطالعہ کریں۔

صحیفہ ہمام بن منبہ: یہ وہ صحیفہ ہے جو اگرچہ عہد نبوی میں مرتب نہیں کیا گیا مگر یہ صحیفہ حضرت ابوہریرہؓ کے شاگرد رشید ہمام بن منبہ نے ان سے روایت کر کے لکھا ہے۔ چونکہ اس صحیفہ کو تمام و کمال امام احمد نے مسند ابن حنبل میں (۳) سمو دیا ہے۔ اس میں کل ۱۳۸ حدیثیں ہیں۔ اس میں بیشتر احادیث صحیح بخاری کے مختلف ابواب میں موجود ہیں۔ نیز اس کے دو مخطوطے جن میں ایک برلن اور دوسرا دمشق کی لائبریری میں ملے ہیں۔ ان مخطوطوں اور مسند احمد بن حنبل میں سموئی گئی احادیث میں ذرہ برابر بھی فرق نہیں۔ یہ ایک ٹھوس ثبوت ہے جو کتابت حدیث سے متعلق ملتا ہے اور یہ ثبوت منکرین حدیث کے منہ پر زبردست طمانچہ ہے۔

اسی طرح متعدد صحائف مثلاً صحیفہ جابر بن عبداللہ جس میں حج کے مسائل اور وائل بن حجر کا صحیفہ جس میں نماز کے مسائل تھے۔ نیز صحیفہ سعد بن عبادہ انصاری صحیفہ عبداللہ بن ابی اوفی، صحیفہ ابوموسیٰ اشعری، نسخہ سمرہ بن جندب، صحیفہ ابی ہریرہ، صحیفہ ابی سلمۃ نبیط الشجعی وغیرہ۔

خلاصہ: منع کتابت کے سلسلہ میں جتنی احادیث اوپر بیان کی گئی ہیں

---

(۱) ترجمہ عبداللہ بن عمرو العاص از اسد الغابہ لابن اثیر
(۲) دیکھیے مسند احمد بن حنبل میں مسند عبداللہ بن عمرو بن العاص ج ۲ ص ۱۵۸-۲۲۶
(۳) مسند احمد بن حنبل ج ۲ ص ۳۱۲ - ۳۱۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان میں سے سب سے قوی حدیث اس موضوع میں حضرت ابو سعید خدری کی وہ روایت ہے جو صحیح مسلم نے روایت کی ہے۔ علاوہ ازیں دوسری احادیث متابع اور شواہد کی سی حیثیت رکھتی ہیں۔ جن سے ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتابت حدیث سے منع فرمایا تھا۔

جب کہ اجازتِ کتابت حدیث کی حمایت میں زیادہ صحیح اور ٹھوس احادیث موجود ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث لکھنے کی اجازت دی تھی۔

حقیقت میں منع کتابت کا امر ابتدائی زمانہ خاص کر مکی دور کا ہے۔ جبکہ کتابتِ حدیث کی اجازت کا دور مدنی ہے۔

اس کی حکمت صرف یہ تھی کہ قرآن پاک اور حدیث کو ایک صحیفہ میں نہ لکھا جائے۔ اگر کوئی حدیث کو قرآن کے بغیر لکھنا چاہتا تو اسے اجازت تھی۔ لہٰذا ثابت ہوا کہ اجازتِ کتابت کا حکم قوی اور راجح ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب قرآن مجید کے ساتھ حدیث کے خلط ملط (۱) کا مسئلہ باقی نہ رہا تو مخالفین کتابتِ حدیث نے بھی کتابتِ حدیث کی موافقت اختیار کر لی۔

اس موقع پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ کتابتِ حدیث عام طور پر رائج کیوں نہ تھی؟

اس قضیہ کو سمجھنے کے لیے اُس دور کے حالات کو پیش نظر رکھ کر اگر غور کیا جائے تو بات آسانی سے سمجھ میں آسکتی ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ونبوت کے وقت عرب لوگ فطرتاً اُمّی تھے۔ لوگ لکھنا پڑھنا نہ جانتے تھے۔ اسی لیے یہ لوگ قوی الحافظہ تھے اور ان کا اکثر وبیشتر انحصار حافظہ پر تھا۔ قبل اسلام عرب کتابت پر انحصار

---

(۱) جب وحی مکمل ہوگئی تو حدیث اور قرآن کے خلط کا مسئلہ باقی نہ رہا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہی نہ تھے بلکہ وہ اشعار، خطبے اور تقاریر، نسب نامے، قصے کہانیاں سب زبانی حفظ کرتے تھے اور اس میں ہی وہ اپنا کمال سمجھتے تھے۔ یہی چیز اس وقت عربوں میں رائج تھی۔ اسی لیے ہی تو اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام مبارک میں فرمایا ہے کہ

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ (سورۃ الجمعۃ آیت ۲)

"وہی اللہ کی ذات بابرکات ہے کہ جس نے ان پڑھ لوگوں میں سے خود انہی میں سے رسول بھیجا۔"

ثابت یہ ہوا کہ عام طور پر عرب قوم میں لکھنا پڑھنا رائج نہ تھا۔ اس دور میں یمنی لوگ لکھنا جانتے تھے اور اس وقت اس کے خط کو خطِ مسند کہا جاتا تھا۔

وہاں بھی کتابت عام نہ تھی بلکہ بعض خواص تک محدود تھی۔

پھر یمن سے یہ کتابت منتقل ہو کر حیرہ پہنچی۔

اس خط کتابت کا نام "خطِ جزم" تھا۔ کیونکہ یہ خط خطِ مسند حمیری سے اخذ کیا گیا تھا۔ پھر یہ خط کتابت حرب بن امیہ کے ذریعہ مکہ معظمہ پہنچا اور اس کے عہد میں فن کتابت کا آغاز ہوا تو مکہ کے چند قریشی لوگ فن کتابت سے آگاہ ہو گئے۔

قبل اسلام یمن، حیرہ اور مکہ معظمہ میں جزوی طور پر کتابت کا رواج پایا جاتا تھا۔

چونکہ اسلام انسان کو علم و آگاہی کا درس دیتا ہے۔ لہذا یہ فن کتابت بھی مسلمانوں کے لیے علم و آگہی کا سرچشمہ ثابت ہوا۔

جب اسلام کا آغاز ہوا تو مکہ معظمہ میں صرف سترہ اشخاص فن کتابت سے واقف تھے۔ جن میں سے چند کے نام یہ ہیں۔

- حضرت عمر بن خطاب
- حضرت علی ابن ابی طالب
- حضرت عثمان بن عفان
- حضرت ابو عبیدہ بن الجراح
- حضرت طلحہ
- یزید بن ابی سفیان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

• حضرت معاویہ بن سفیان • حضرت ابوسفیان بن حرب
• حضرت ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ
• حضرت حاطب بن عمرو • حضرت عبداللہ بن عمرو العاص
• حضرت ابوسلمہ بن عبدالاسد مخزومی

اور خواتین میں سے

• حضرت شفا بنت عبداللہ عدویہ • حضرت حفصہ بنت عمر
• حضرت ام کلثوم بنت عقبہ • حضرت کریمہ بنت مقداد

اور چند دیگر خواتین

مگر جب اسلام کی اشاعت وسیع ہونا شروع ہو گئی اور پہلی اسلامی مملکت کا مدینہ طیبہ میں قیام واقع ہو گیا تو کاتبین کی تعداد بھی بڑھنا شروع ہو گئی کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم سیکھنے کی ترغیب مسلمانوں کو خود دی تھی۔

مثلاً غزوہ بدر کے قیدیوں کو دس مسلمان بچوں کو فدیہ کے طور پر پڑھانے کا حکم دیا گیا تھا۔

حتیٰ کہ کاتبین کی تعداد بڑھنا شروع ہو گئی۔ مسجد نبوی میں باقاعدہ رسمی طور پر کتابت کی تعلیم دینا شروع کر دی گئی اور جن معلمین و اساتذہ کا تقرر کیا گیا ان میں سے چند اسماء یہ ہیں۔

• حضرت عبداللہ بن سعید بن العاص۔ حضرت سعد بن الربیع۔ حضرت بشیر بن سعد بن ثعلبہ۔ حضرت ابان بن سعید ابن العاص۔ یہ حضرات فنِ کتابت کے علاوہ قرآن کریم، قراۃ، اور اسلامی تعلیمات کا درس اپنے مسلمان بھائیوں کو دیا کرتے تھے حتیٰ کہ کاتبینِ وحی کی تعداد چالیس جید علماء تک پہنچ گئی تھی جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے صدقات، عہد اور دیگر قسم کے رسائل تحریر کرتے۔

کاتبینِ وحی • رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ معظمہ میں سب سے پہلے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن ابی سرح کو اپنا کاتب وحی مقرر فرمایا۔ کچھ عرصہ مرتد رہنے کے بعد فتح مکہ کے موقع پر دوبارہ مسلمان ہوئے۔

- مدینہ منورہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے کاتب وحی حضرت ابی بن کعب تھے۔ جب یہ موجود نہ رہتے تو آپ زید بن ثابت سے لکھواتے۔
- فتح مکہ پر جب حضرت امیر معاویہ سعادت اسلام سے بہرہ مند ہوئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کاتب وحی مقرر فرمایا۔

- حضرت ابوبکر صدیق
- حضرت عمر فاروق
- حضرت عثمان ذوالنورین
- حضرت علی اسداللہ
- حضرت ابان بن سعید
- حضرت زید بن ارقم
- حضرت حنظلہ بن ربیع

اور متعدد صحابہ کرام یہ جلیل القدر خدمت انجام دیا کرتے تھے۔

کتابت کی توسیع اس وقت اتنی وسیع تو نہ تھی جتنی اس اٹیمی دور میں ہے اُس وقت نہ تو کاغذ دستیاب تھا اور نہ ہی بڑے بڑے برقی طباعت خانے بہر حال حسب استطاعت فن کتابت کے لیے نبوی دور میں جو کوشش ہو سکتی تھی کی گئی جس کا ثمرہ آج کے مسلمان کو چودہ صدیوں بعد مل رہا ہے۔ کیونکہ اگر اس وقت فن کتابت کی طرف توجہ نہ دی جاتی تو اس وقت ذخیرۂ حدیث جو ہم تک پہنچا ہے بھلا کیسے پہنچ سکتا تھا۔

حفاظتِ حدیث کے ذرائع

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے گراں قدر ذخائر تیرہ سو سال کے عرصہ میں کن کن مراحل کو طے کرتے ہوئے ہم تک پہنچے ہیں۔ اور وہ کون کون سے پاکباز نفوس تھے جنھوں نے حکمت و ہدایت کے ان بیش بہا خزانوں کو آئندہ نسلوں تک محفوظ شکل میں منتقل کرنے کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اگر موقع آیا تو اس راہ میں جان کی بازی لگا دینے سے بھی گریز نہ کیا۔

حفاظت حدیث کے تین ذرائع

احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم تک تین قابل اعتماد ذرائع سے پہنچی ہیں۔

۱۔ تعامل حدیث

۲۔ تحریری یادداشتیں اور صحیفے۔

۳۔ حافظہ کی مدد سے روایت یعنی سلسلہ درس و تدریس اس لحاظ سے جمع و ترتیب اور تصنیف و تالیف کے پورے زمانے کو چار ادوار (۱) میں تقسیم کیا جا سکتا ہے

کتابت حدیث کے ادوار

- پہلا دور: عہد نبوی سے پہلی صدی ہجری کے خاتمہ تک۔
- دوسرا دور: یہ دوسرا دور تقریباً دوسری صدی ہجری کے نصف پر منتہی ہوتا ہے۔
- تیسرا دور: یہ دور تقریباً دوسری ہجری کے نصف آخر سے چوتھی صدی ہجری کے خاتمہ تک پھیلا ہوا ہے۔
- چوتھا دور: تقریباً پانچویں صدی ہجری سے شروع ہوتا ہے اور اس کا سلسلہ اب تک جاری ہے۔

---

(۱) مقدمہ "انتخاب حدیث" از استاذ المکرم مولانا عبدالغفار حسن۔ مذکورہ تالیف میں ادوار کی ترتیب و تفصیل بہت جامع ہے۔ لہٰذا بعض اضافوں کے ساتھ ان ادوار کو من وعن سمو دیا گیا ہے۔ (مؤلف)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتابتِ حدیث کے ادوار

دورِ اول

عہدِ نبوی سے پہلی صدی ہجری کے خاتمہ تک

مکتوباتِ نبوی، صحائفِ نبوی، معاہداتِ نبوی، مسائل زکوٰۃ، نماز صدقات، حج وغیرہ عہدِ نبوی ہی میں لکھے جاتے تھے۔ احادیث نبوی فردی طور پر لکھی جاتی تھیں۔ جیسا کہ عبداللہ بن عمرو العاص احادیث نبوی کو باقاعدہ اجازتِ نبوی سے لکھا کرتے تھے۔ یا ابی شاہ کو حجۃ الوداع کے موقعہ پر خطبہ لکھ کر دیا گیا تھا۔ جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازتِ خاص سے لکھا گیا تھا۔

اسی طرح معاہدہ مدینہ جس کی تفصیل پہلے گذر چکی ہے جس کے ابتدائی الفاظ اس طرح شروع ہوتے ہیں۔

هذا كتاب محمد النبي رسول الله بين المؤمنين
والمسلمين من قريش واهل يثرب ومن تبعهم
فلحق بهم وجاهد معهم انهم امة واحدة
من دون الناس (۱)

" یہ تحریر محمد نبی رسول اللہ مومنین اور مسلمین جو قریش سے ہیں اور اہل یثرب اور ان کے حامی ہیں وہ سب ایک فریق ہیں۔"

اس میں "هذا كتاب" عہدِ نبوی میں تحریر کا بیّن اور واضح ثبوت ہے۔

---

(۱) سیرۃ ابن ہشام جلد اول صفحہ ۵۰۱ سے ۵۰۴ تک۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لہٰذا ثابت ہوا کہ عہدِ رسالت کے مبارک دور میں گوناگون مسائل کو تحریری شکل دی جاتی تھی۔ اس چیز سے انکار وہی شخص کر سکتا ہے۔ جس کی عقل پر اللہ تعالیٰ نے پردہ ڈال رکھا ہو۔ اور اس سے حق کو ذاتِ باری نے چھین رکھا ہو۔ العیاذ باللہ۔

الحمد للہ یہ بات صاف صاف واضح ہو گئی کہ حدیث نبوی عہدِ نبوی ہی میں مرتب ہونا شروع ہو گئی تھی اور اس کے بانی محمد سید مرسل صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ کیونکہ ان کے حکم سے حدیث کی تحریر شروع کی گئی تھی۔

"کتابتِ حدیث مستشرقین کی نظر میں" (۱) کے مطالعہ سے آپ کو معلوم ہوا کہ جرمنی مستشرق سپرینجر SPRENGER لکھتا ہے کہ "حدیث رسول اللہ کے عہد ہی میں لکھی جاتی تھی اور اسی رائے پر عیار مستشرق گولڈ زھیسٹر GOLDZIHER نے بھی اعتماد کیا ہے بلکہ اس پر مزید ثبوت پیش کیے کہ حدیث صرف حفظاً جمع ہوئی وہم اور غلطی ہے۔

خلاصہ: حدیث عہدِ نبوی سے حفظاً اور تحریراً ہم تک پہنچی ہے جس کی تفصیل یہ ہے

پہلا دور

عہدِ نبوی سے پہلی صدی ہجری کے خاتمہ تک۔

اس دور کے جامعینِ حدیث اور قلم بند کی ہوئی یاداشتوں اور مجموعوں (تحریروں) کی تفصیل یہ ہے۔

---

(۱) اس کتاب میں "کتابتِ حدیث مستشرقین کی نظر میں" کا مطالعہ فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشہور حافظین حدیث (۱)

۱۔ حضرت ابوہریرہ اصل نام عبدالرحمٰن وفات ۵۹ھ بعمر ۷۸ سال۔
تعداد روایات ۵۳۷۴۔ ان کے شاگردوں کی تعداد آٹھ سو ہے۔

۲۔ حضرت عبداللہ بن عباس وفات ۶۸ھ بعمر ۷۱ سال۔
تعداد روایات ۲۶۶۰ (احادیث)

۳۔ حضرت عائشہ صدیقہ ام المومنین وفات ۵۸ھ بعمر ۶۷ سال۔
تعداد روایات ۲۲۱۰ (احادیث)

۴۔ حضرت عبداللہ بن عمر وفات ۷۳ھ بعمر ۸۴ سال
تعداد روایات ۱۶۳۰ (احادیث)

۵۔ حضرت جابر بن عبداللہ وفات ۷۸ھ بعمر ۹۴ سال
تعداد روایات ۱۵۶۰ (احادیث)

۶۔ حضرت انس بن مالک وفات ۹۳ھ بعمر ۱۰۳ سال
تعداد روایات ۱۲۸۶ (احادیث)

۷۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ وفات ۷۴ھ بعمر ۸۴ سال
تعداد روایات ۱۱۷۰ (احادیث)

یہ وہ سات جلیل القدر صحابہ ہیں جن کو مکثرین کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے کیونکہ ان میں ہر ایک کو ایک ہزار سے زیادہ احادیث حفظ تھیں۔

ان کے علاوہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص وفات ۶۳ھ حضرت علیؓ وفات ۴۰ھ۔ حضرت عمرؓ وفات ۲۳ھ کا شماران صحا

---

(۱) اس باب میں تمام مذکور صحابہ اور تابعین خواہ وہ حفاظ حدیث ہوں یا کاتبین حدیث ان کا مکمل تعارف اس کتاب کے باب "تعارف راویان حدیث" کے باب میں ملاحظہ فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ہوتا ہے جن کی روایات کی تعداد پانچ سو سے ایک ہزار کے درمیان ہے

اسی طرح حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ وفات ۱۳ھ

حضرت عثمان ذوالنورین وفات ۳۶ھ

حضرت ام سلمہ وفات ۵۹ھ

حضرت ابوموسیٰ اشعری وفات ۵۲ھ

حضرت ابوذر غفاری وفات ۳۲ھ

حضرت ابوایوب انصاری وفات ۵۱ھ

حضرت ابی بن کعب وفات ۱۹ھ

حضرت معاذ بن جبل وفات ۱۸ھ،

ان صحابہ کرام سے ایک سو سے زیادہ اور پانچسو سے کم روایات منقول ہیں۔

تابعین

ان کے سوا اس دور کے ان کبار تابعین کو بھی نہیں بھلایا جا سکتا جن کی سرفروشانہ اور پُرخلوص کوششوں کی بدولت سنت کے خزانوں سے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت تک مالامال ہوتی رہے گی۔

چند بزرگوں کا تعارف درج ذیل ہے

۱- **سعید بن مسیب**: عہد فاروقی کے دوسرے سال مدینہ میں ان کی ولادت ہوئی اور ۱۰۵ھ میں وفات پائی۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ صدیقہ ام المومنین رضی اللہ عنہا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے انھوں نے علم حدیث حاصل کیا۔

۲- **عروہ بن زبیر**- آپ کا شمار مدینہ کے ممتاز اہل علم میں ہوتا ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ کے خواہرزادے (۱) تھے۔ زیادہ تر انھوں نے اپنی خالہ

---

(۱) بھانجے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محترمہ سے احادیث روایت کی ہیں۔ نیز حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت زید بن ثابت سے بھی شرف تلمذ حاصل ہے۔ صالح بن کیسان اور امام زہری جیسے اہل علم ان کے تلامذہ ہیں۔ آپ کی وفات سنہ ۹۴ھ میں ہوئی۔

۳۔ **سالم بن عبداللہ بن عمر**۔ مدینہ کے سات فقہاء میں آپ کا شمار ہوتا ہے۔ آپ نے اپنے والد محترم اور دوسرے صحابہ سے علم حدیث حاصل کیا۔ نافع، زہری اور دوسرے مشہور تابعین آپ کے شاگرد ہیں۔ سنہ ۱۰۶ ہجری میں رحلت فرمائی۔

۴۔ **نافع مولیٰ عبداللہ بن عمر**۔ یہ صاحب حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے خاص شاگرد اور امام مالک کے استاد ہیں۔ محدثین کے نزدیک یہ سند (مالک عن نافع عن عبداللہ ابن عمر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) سلسلۃ الذھب (طلائی زنجیر) یعنی سونے کی زنجیر شمار ہوتی ہے۔ آپ کی وفات سنہ ۱۱۷ھ میں ہوئی۔

دورِ اول کا تحریری سرمایہ

۱۔ **صحیفہ صادقہ**: یہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ وفات بعمر ۷۷ سال کا مرتب کردہ ہے۔

آپ کو تصنیف و تالیف کا خاص ذوق تھا۔ یہ جو کچھ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنتے اسے قلمبند کر لیا کرتے تھے۔ (۱)

اس بارے میں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اجازت دی ہوئی تھی۔ یہ مجموعہ تقریباً ایک ہزار احادیث پر مشتمل تھا۔ عرصہ تک ان کے خاندان میں محفوظ رہا۔ اب یہ مسند احمد میں تمام و کمال مل سکتا ہے۔ آپ کا

---

(۲) تفصیل کے لیے اسی کتاب کے باب "اجازتِ کتابت" میں حدیث ۵، ۶ ملاحظہ فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمار ان چند جلیل القدر صحابہ میں ہوتا ہے جو اس عہد میں فن کتابت سے آشنا تھے۔

۲۔ **صحیفہ صحیحہ**۔ مرتبہ ہمام بن منبّہ وفات ۱۰۱ھ

یہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے مشہور شاگردوں میں سے ہیں۔ انھوں نے اپنے استاد محترم کی روایات کو یکجا قلم بند کر لیا تھا۔ اس کے قلمی نسخے (مخطوطے) برلن اور دمشق کے کتب خانوں میں موجود ہیں۔ نیز امام احمد بن حنبل نے اپنی مشہور مسند میں ابوہریرہ کے عنوان سے یہ پورا صحیفہ بجنسہ سمو دیا ہے۔ (۱)

ملاحظہ ہو مسند احمد بن حنبل ج ۲ ص ۳۱۲ تا ۳۱۸۔

یہ مجموعہ کچھ عرصہ قبل ڈاکٹر حمید اللہ صاحب کی کوشش سے طبع ہو کر حیدر آباد دکن سے شائع ہو چکا ہے۔ اس میں ۱۳۸ روایات ہیں۔

یہ صحیفہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی تمام روایات کا ایک حصہ ہے اس کی اکثر روایات بخاری اور مسلم میں بھی ملتی ہیں۔ الفاظ ملتے جلتے ہیں کوئی نمایاں فرق نہیں۔

۳۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے دوسرے شاگرد بشیر بن نہیک نے بھی ایک مجموعہ مرتب کیا تھا جس کی انھوں نے رخصت ہونے کے وقت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو سنا کر تصدیق کرا لی تھی۔ (۲)

۴۔ **مسند ابوہریرہ**۔ اس کے نسخے عہد صحابہ ہی میں لکھے گئے تھے۔ اس کی ایک نقل حضرت عمر بن عبدالعزیز کے والد عبدالعزیز بن مروان گورنر مصر وفات ۸۶ھ کے پاس بھی تھی۔

انھوں نے کثیر بن مرہ کو لکھا تھا کہ تمہارے پاس صحابہ کرام کی جو حدیثیں

---

(۳) دیباچہ صحیفہ ہمام بن منبّہ مرتبہ ڈاکٹر حمید اللہ صاحب بحوالہ انتخاب حدیث۔

(۴) تہذیب التہذیب جلد اوّل صفحہ ۴۷۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں ان کو لکھ کر بھیج دو لیکن حضرت ابوہریرہ کی روایات بھیجنے کی ضرورت نہیں کیونکہ وہ ہمارے پاس لکھی ہوئی موجود ہیں (۱) مسند ابوہریرہ کا ایک نسخہ امام ابن تیمیہ کے ہاتھ کا لکھا ہوا جرمنی کے کتب خانہ میں موجود ہے۔ (۲)

۵۔ **صحیفہ حضرت علی۔** امام بخاری کی تصریح سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مجموعہ کافی ضخیم تھا۔ اس میں زکوٰۃ، حرمتِ مدینہ، خطبہ الوداع اور اسلامی دستور کے نکات درج تھے۔

۶۔ **آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تحریری خطبہ۔** فتح مکہ کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوشاہ یمنی کی درخواست پر اپنا مفصل خطبہ قلمبند کرنے کا حکم دیا تھا۔ یہ خطبہ حقوقِ انسانی کی اہم تفصیلات پر مشتمل ہے۔ (۳)

۷۔ **صحیفہ حضرت جابر۔** حضرت جابر بن عبداللہ کی روایات کو ان کے تلامذہ وھب بن منبہ وفات ۱۱۰ھ اور سلیمان بن قیس لشکری نے تحریری طور پر مرتب کر لیا تھا یہ مجموعہ مناسک حج اور خطبہ حجۃ الوداع پر مشتمل تھا۔ (۴)

۸۔ **روایات حضرت عائشہ صدیقہ۔** حضرت عائشہ ام المومنین کی احادیث ان کے شاگرد حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے قلم بند کر لی تھیں۔ (۵)

۹۔ **احادیث ابن عباس۔** حضرت عبداللہ بن عباس کی روایات کے متعدد مجموعے تھے۔ حضرت سعید بن جبیر تابعی بھی ان کی روایات تحریری

---

(۱) مقدمہ تحفۃ الاحوذی شرح ترمذی ص ۱۶۵ بحوالہ انتخابات حدیث۔

(۲) صحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ۔

باب ما یکرہ من التعمق والتنازع فی العلم والغلو فی الدین والبدعۃ

(۳) اس کتاب کے باب "اجازت کتابت" میں تفصیل کے لیے دیکھیے حدیث ۲؍

(۴) تہذیب التہذیب جلد چہارم ص ۲۱۴، ۲۱۵

(۵) تہذیب التہذیب جلد ہفتم ص ۱۸۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

طور پر مرتب کرتے تھے۔ (۱)

۱۰۔ **انس بن مالک کے صحیفے**۔ سعید بن بلال کہتے ہیں کہ حضرت انسؓ اپنی قلمی یادداشتیں نکال کر ہمیں دکھاتے اور فرماتے یہ روایات میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنی ہیں اور قلمبند کرانے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سُنا کر تصدیق بھی کرالی ہے۔ (۲)

۱۱۔ **عمرو بن حزم**۔ جن کو یمن کا گورنر بنا کر بھیجتے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تحریری ہدایت نامہ دیا تھا (۳) انھوں نے نہ صرف یہ کہ اس ہدایت نامہ کو محفوظ رکھا بلکہ اس کے ساتھ اکیس دوسرے فرامین نبوی بھی شامل کر کے ایک اچھی خاصی کتاب مرتب کر لی تھی۔ (۴)

۱۲۔ **رسالہ سمرہ بن جندب**۔ یہ ان کے صاحبزادے کو وراثت میں ملا۔ یہ روایات کے ایک بہت بڑے ذخیرے پر مشتمل تھا۔ (۵)

یہ وہی رسالہ ہے جس کے متعلق حضرت ابن سیرین کہا کرتے تھے کہ اس میں بہت زیادہ علم جمع کر دیا گیا ہے۔

۱۳۔ **مکتوبات حضرت نافع**۔ سلیمان بن موسیٰ کی روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر املا کرا رہے تھے اور نافع لکھتے جاتے تھے۔ (۶)

۱۴۔ معن سے روایت ہے کہ عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود نے میرے سامنے کتاب نکالی اور حلف اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ میرے والد عبداللہ بن مسعودؓ کے

---

(۱) دارمی بحوالہ انتخاب حدیث (۲) دیباچہ صحیفہ ہمام بحوالہ انتخاب حدیث

(۳) دیباچہ صحیفہ ہمام بحوالہ انتخاب حدیث۔

(۴) الوثائق السیاسۃ " " "۔

(۵) تہذیب التہذیب جلد چہارم ص ۱۳۶

(۶) دیباچہ صحیفہ ہمام بحوالہ انتخاب حدیث۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھ کی لکھی ہوئی ہے۔ (۱)

۱۵۔ صحیفہ سعد بن عبادہ انصاری (۲)

۱۶۔ صحیفہ عبداللہ بن اوفی (۳)

۱۷۔ صحیفہ ابی سلمۃ نبیط بن شریط الاشجعی (۴)

۱۸۔ کتاب ابی رافع مولی النبی صلی اللہ علیہ وسلم (۵)

۱۹۔ کتاب اسماء بنت عمیس (۶)

۲۰۔ کتاب محمد بن مسلمۃ الانصاری (۷)

اگر تحقیق و تفتیش کا سلسلہ جاری رکھا جائے تو ان کے علاوہ بہت سی مزید مثالیں اور واقعات مل سکتے ہیں۔ اس دور میں صحابہ کرام اور کبار تابعین نے زیادہ تر اپنی ذاتی یادداشتوں کو قلمبند کرنے پر توجہ دی لیکن دوسرے دور میں جمع و تدوین کا کام مزید وسعت اختیار کر گیا۔ جامعین حدیث نے اپنی ذاتی معلومات کے ساتھ ساتھ اپنے شہر یا علاقہ کے اہلِ علم سے مل کر ان کی روایات منضبط کر لیں۔

---

(۱) مختصر جامع العلم بحوالہ انتخاب حدیث۔

(۲) انتخاب حدیث صفحہ ۲۲۔

(۳) بحوث فی تاریخ السنۃ المشرفہ صفحہ ۲۲۳، ۲۲۴

(۴) 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃

(۵) 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃

(۶) السنۃ قبل التدوین صفحہ ۳۴۶

(۷) 〃 〃 〃 〃 〃

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرا دور

یہ دوسرا دور تقریباً دوسری صدی ہجری کے نصف پر منتہی (ختم) ہوتا ہے۔
اس دور میں تابعین کی ایک بڑی جماعت تیار ہو گئی تھی جس نے دورِ اول کے تحریری سرمایہ کو وسیع تر تالیفات میں سمیٹ لیا۔

جامعینِ حدیث

۱۔ محمد بن شہاب زُہری وفات ۱۲۴ھ

یہ اپنے زمانے کے ممتاز محدثین میں سے شمار ہوتے ہیں۔ آپ نے علم حدیث مندرجہ ذیل جلیل القدر شخصیتوں سے حاصل کیا ہے۔

صحابہ میں سے عبداللہ بن عمر (۱) انس بن مالک، سہل بن سعد اور دیگر صغار صحابہ کرام۔

تابعین میں سے سعید بن مسیب۔ ابی امامہ بن سہل، محمود بن ربیع اور دیگر کبار تابعین۔

آپ کے تلامذہ (شاگردوں) میں امام اوزاعی، امام مالک اور سفیان بن عیینہ جیسے ائمہ حدیث کا شمار ہوتا ہے۔

ان کو حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ۱۰۱ھ میں احادیث جمع کرنے کا حکم دیا تھا۔ چنانچہ انھوں (۲) نے اس فرمان کی تعمیل میں بہت تحریری سرمایہ جمع کیا۔ علامہ ذہبی معمر کے حوالہ سے لکھتے ہیں کہ زہری کے مجموعے کئی اونٹوں پر لادے گئے تھے۔ اسی طرح الرسالۃ المستطرفہ (۳) میں ذکر کیا گیا ہے کہ سب سے

---

(۱) تذکرۃ الحفاظ صفحہ ۱۰۸

(۲) تاریخ افکار و علوم اسلامی صفحہ ۳۸۳، ۳۸۴ (حاشیہ)

(۳) الرسالۃ المستطرفۃ صفحہ ۴

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلے حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسمی تدوین محمد بن مسلم المعروف شہاب زہری نے کی جیسا کہ "حلیۃ الاولیاء" تالیف ابونعیم اصفہانی میں سلیمان بن داؤد سے روایت ہے کہ سب سے پہلے حدیث کی تدوین (۱) امام ابن شہاب زہری نے کی اور خود ان کا بیان ہے کہ اس علم کو سب سے پہلے میں نے مدون کیا ہے۔

ان کے علاوہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے مدینہ کے گورنر ابوبکر محمد بن عمرو بن حزم کو ہدایت بھیجی تھی۔ امام بخاری نے صحیح بخاری میں روایت کیا ہے۔

کتب عمر بن عبد العزیز الی ابی بکر بن حزم انظر ما کان من حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاکتبہ فانی خفت دروس العلم وذھاب العلماء ولا تقبل الا حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولتفشوا العلم ولتجلسوا حتی یعلم من لا یعلم فان العلم لا یھلک حتی یکون سرا (۲)

"حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ابوبکر بن حزم (گورنر مدینہ) کو لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو قلمبند کر لو مجھے خدشہ ہے کہ دنیا سے علماء کرام کے اٹھنے کے سبب کہیں علم دین مٹ نہ جائے۔ لہٰذا صرف اور صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہی کو قبول کرنا۔ نیز علماء کو چاہیے کہ وہ علم کی اشاعت کریں تعلیم

---

(۱) حکومتی سطح پر رسمی تدوین کا کام حضرت عمر بن عبدالعزیز کے دور میں امام ابن شہاب زہری نے سرانجام دیا۔ مگر حقیقتاً حدیث نبوی کی کتابت کا کام عہد رسالت ہی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے بعض صحابہ نے شروع کر دیا تھا تفصیل کے لیے اسی کتاب میں اجازت کتابت اور دور اول کا تحریری سرمایہ کے ابواب کا مطالعہ فرمائیں (المولف)

(۲) صحیح بخاری کتاب العلم باب کیف یقبض العلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دینے کے لیے مجلس لگا یا کریں تاکہ علم نہ جاننے والے اس کو سیکھیں کیونکہ جہاں علم پوشیدہ اور مخفیہ رکھا گیا وہ مٹ جاتا ہے۔"

چنانچہ گورنر موصوف نے جمع احادیث کا کام شروع کر دیا۔ اور قبل اس کے کہ ابوبکر بن حزم اپنی جمع کردہ احادیث عمر بن عبدالعزیز کی خدمت میں بھیجتے حضرت عمر بن عبدالعزیز دارفانی سے رفیق اعلیٰ کی طرف کوچ کر گئے۔

اسی طرح حضرت عمر بن عبدالعزیز نے

کتب عمر بن عبدالعزیز الی الآفاق انظروا حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاجمعوہ الخ

"حضرت عمر بن عبدالعزیز نے مملکت کے تمام اطراف و جوانب میں لکھوا بھیجا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث تلاش کرو اور ان سب کو جمع کر دو" (۱)

اسی طرح حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ابوبکر بن حزم کو تاکید کی تھی کہ عمرۃ بنت عبدالرحمٰن انصاریہ متوفیہ ۹۸ھ اور قاسم بن محمد بن ابوبکر متوفی ۱۰۶ھ کے سرمایۂ حدیث کو لکھ کر میرے پاس بھجوا دیں۔ نیز اس کے علاوہ تمام بڑے بڑے اسلامی شہروں کے حکام کو حکم بھجوایا کہ حدیث رسول کو جمع کر دو۔ یعنی حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے اپنی مملکت میں ذخائر حدیث کے جمع و تدوین کرنے کا تاکیدی فرمان جاری کر دیا تھا جس کے نتیجہ میں احادیث کے دفتر کے دفتر دارالخلافہ دمشق پہنچ گئے۔ خلیفۂ وقت نے ان کی نقلیں مملکت کے گوشے گوشے میں پھیلا دیں۔ (۲)

حضرت عمر بن عبدالعزیز کا یہ کارنامہ تاریخ حدیث میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا کیونکہ انھوں نے مدوّن شدہ سرمایۂ حدیث کو محفوظ کرنے کے لیے سرکاری فرمان جاری کیا اور پھر اس پر اس وقت کے علماء مبارکباد اور بہترین اجر

---

(۱) فتح الباری بحوالہ تاریخ افکار و علوم اسلامی صفحہ ۳۸۲ (۲) انتخاب حدیث صفحہ ۲۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے مستحق ہیں کہ انھوں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز خلیفۂ مسلمین کے حکم کی صحیح تعمیل فرماکر احادیث کے ذخیرے کے ڈھیر کے ڈھیر محفوظ کر لیے جو مسلمان قوم کا سرمایۂ عظیم ہے کیونکہ اسلام کی بنیادی اساس کے دو بنیادی پتھر قرآن اور حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں

اصل دین آمد کتاب اللہ معظم داشتن   پس حدیث مصطفیٰ برجان مسلم داشتن

امام زہری کے مجموعہ حدیث مرتب کرنے کے بعد اس دور کے دوسرے اہل علم نے بھی تدوین و تالیف کا کام شروع کر دیا۔

جیسا کہ درج ذیل نقشہ سے ظاہر ہے۔

نمبر شمار	اسم	نام شہر	وفات
۲	ابن جریج	مکہ	۱۵۰ھ
۳	ابن اسحٰق	"	۱۵۱ھ
۴	سفیان بن عُیینہ	"	۱۹۸ھ
۵	سعید بن ابی عروبہ	مدینہ	۱۵۶ھ
۶	ربیع بن صبیح	"	۱۶۰ھ
۷	امام مالک	"	۱۷۹ھ
۸	حماد بن سلمۃ	بصرہ	۱۶۷ھ
۹	شعبہ بن حجاج	"	۱۶۰ھ
۱۰	لیث بن سعد	مصر	۱۷۵ھ
۱۱	سفیان ثوری	کوفہ	۱۶۱ھ
۱۲	ابو عمرو اوزاعی	شام	۱۵۶ھ
۱۳	ہیثم	واسط	۱۸۸ھ
۱۴	عبداللہ بن مبارک	خراسان	۱۸۱ھ
۱۵	معمر	یمن	۱۵۳ھ
۲۶	جریر بن عبدالحمید	رے	۱۸۸ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مندرجہ بالا علماء محدثین ہم عصر تھے۔ مگر اولیت کا شرف کس کو حاصل ہوا کوئی نہیں جانتا۔ حضرت امام مالک بن انس ولادت ۹۳ھ وفات ۱۷۹ھ امام زہری کے بعد مدینہ میں حدیث نبوی کی تدوین کا شرف آپ ہی کو حاصل تھا۔ آپ نے حضرت نافع اور امام زہری اور دوسرے ممتاز اہل علم سے استفادہ کیا۔ آپ کے اساتذہ کی تعداد ۹ سو تک پہنچتی ہے۔ آپ کے چشمۂ فیض سے براہ راست حجاز، شام، عراق، فلسطین، مصر، افریقہ اور اندلس کے ہزاروں تشنگان سنت سیراب ہوئے۔ آپ کے تلامذہ میں لیث بن سعد ۱۷۵ھ، عبداللہ ابن مبارک ۱۸۱ھ، امام شافعی ۲۰۴ھ اور امام محمد بن حسن الشیبانی ۱۸۹ھ جیسے مشاہیر حدیث شامل تھے۔

دوسرے دور کا تحریری سرمایہ

۱۔ موطا امام مالک:۔ اس دور میں حدیث کے بہت سے مجموعے مرتب ہوئے جن میں امام مالک کی موطا کو نمایاں مقام حاصل ہے۔ اس کا زمانہ تالیف ۱۳۰ھ اور ۱۴۱ھ کے درمیان ہے۔

کل روایات کی تعداد ۱۷۲۰ ہے جن میں سے

مرفوع ۶۰۰

موقوف ۶۱۳

مرسل ۲۲۸

اقوال تابعین ۲۸۵

۲۔ جامع سفیان ثوری ۱۶۱ھ

۳۔ جامع ابن مبارک ۱۸۱ھ

۴۔ جامع امام اوزاعی ۱۵۷ھ

۵۔ جامع ابن جریج ۱۵۰ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ کتاب الخراج قاضی ابویوسف ۱۸۲ھ

۷۔ کتاب الآثار امام محمد ۱۸۹ھ

اس دور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث آثار صحابہ اور فتاویٰ تابعین سب کو ایک ہی مجموعہ میں مرتب کر لیا جاتا تھا لیکن ساتھ ہی یہ بھی وضاحت ہو جاتی تھی کہ یہ صحابی یا تابعی کا قول ہے یا حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

علامہ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں کہ اس دور کے جامعین حدیث مختلف ابواب کو یکجا کر دیا کرتے تھے۔ جہاں تک ایک ہی باب میں باہم مشابہ و مماثل احادیث ذکر کرنے کا تعلق ہے تو اس میں سبقت کرنے والے امام شعبی ہیں۔ کیونکہ امام صاحب موصوف سے منقول ہے کہ "یہ طلاق کے مسائل پر مشتمل بڑا باب ہے" اس قول سے ثابت ہوتا ہے کہ امام شعبی ہی باب بندی میں اولین محدث ہیں۔ جنھوں نے باب بندی کی بنا ڈالی۔

تیسرا دور

یہ دور تقریباً دوسری صدی ہجری کے نصف آخر سے چوتھی صدی ہجری کے خاتمہ تک پھیلا ہوا ہے۔

خصوصیات: اس دور کی خصوصیات یہ ہیں۔

۱۔ احادیث نبوی کو آثار صحابہ اور اقوال تابعین سے الگ کر کے مرتب کیا گیا۔

۲۔ قابل اعتماد روایات کے الگ مجموعے تیار کیے گئے اور اس طرح چھان بین اور تحقیق و تفتیش RESEARCH کے بعد دوسرے دور کی تصانیف تیسرے دور کی ضخیم کتابوں میں سما گئیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ اس دور میں نہ صرف یہ کہ روایات جمع کی گئیں بلکہ علم حدیث کی حفاظت کے لیے محدثین کرام نے ایک سو سے زیادہ علوم حدیث کی بنیاد ڈالی۔ جن پر اب تک ہزاروں کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ "شکر اللہ سعیھم وجزاھم عنا احسن الجزاء"

یہاں پر بعض علوم حدیث کا مختصراً بیان کیا جاتا ہے۔

عُلومِ حدیث

۱۔ علوم اسماء الرجال ANALYSIS یعنی الجرح والتعدیل:۔

اس علم میں راویوں کے حالات زندگی HISTORY SHEET یعنی پیدائش، وفات، نام، لقب، کنیت، والد کا نام، قبیلہ سے نسبت اساتذہ، شاگرد، طلب علم کے لیے سفر و مصائب، مرتبہ، طبقہ، اس کی بیان کردہ حدیثوں کی تعداد، اس کے سچ یا جھوٹ غرضیکہ اس کی زندگی کی جزئیات تک کی تفصیلات کے بارے میں ماہرین علم حدیث کے ٹھوس فیصلے درج ہیں۔

یہ علم وہ نادر اور بے مثال علم ہے جس کی مثال مسلمان قوم کے علاوہ اور کوئی قوم پیش نہیں کر سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ احادیث بیان کرنے والے راویوں کی سند کو ثقہ یا غیر ثقہ ثابت کرنے کے لیے اس کسوٹی کو استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے زرگر یا صرّاف سونے اور پیتل میں تمیز کرنے کے لیے کسوٹی استعمال کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض مستشرقین (۱) بھی اعتراف کیے بغیر نہ رہ سکے کہ اس فن کی بدولت پانچ لاکھ راویوں کے حالات زندگی

---

(۱) مقدمہ الاصابہ انگریزی شائع شدہ ۱۸۶۴ء از کلکتہ مرتبہ مستشرق اسپرنگر بحوالہ انتخاب حدیث ص ۲۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان قوم نے محفوظ کر لیے ہیں۔
اس علم میں سینکڑوں کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ چند کے نام یہ ہیں۔

۱۔ تہذیب الکمال مؤلفہ امام یوسف مزی وفات سنہ ۷۴۲ھ
اس علم میں یہ سب سے زیادہ اہم اور مستند کتاب ہے۔

۲۔ تہذیب التہذیب مؤلفہ علامہ ابن حجر شارح بخاری
یہ بارہ جلدوں میں ہے۔ متعدد کتب خانوں سے شائع ہو چکی ہے۔
جدید ترین طباعت دار الفکر بیروت کی ہے۔

۳۔ تذکرۃ الحفاظ مؤلفہ علامہ ذہبی وفات سنہ ۷۴۸ھ

۴۔ خلاصہ تذہیب تہذیب الکمال فی اسماء الرجال۔
مؤلفہ علامہ صفی الدین احمد الخزرجی وفات سنہ ۹۲۳ھ
اس کتاب میں "کتب ستہ" کے رجال کا مختصراً مگر جامع تعارف ہے۔

کتب ستہ یہ ہیں:

۱۔ صحیح بخاری
۲۔ صحیح مسلم
۳۔ سنن ابی داؤد
۴۔ سنن الترمذی
۵۔ سنن النسائی
۶۔ سنن ابن ماجہ

یہ کتاب مبتدی اور منتہی دونوں کے لیے مفید اور ضروری ہے۔
مکتب مطبوعات الاسلامیہ حلب بیروت کی شائع شدہ ہے۔

۵۔ تقریب التہذیب مؤلفہ علامہ ابن حجر عسقلانی وفات سنہ ۸۵۲ھ۔
یہ تہذیب التہذیب کا مختصر مگر جامع اور مختصر خلاصہ ہے
طالبانِ علمِ حدیث کے لیے مفید تحفہ ہے۔ کتب ستہ کے رجال کا خلاصہ ہے۔
دار نشر الکتب الاسلامیہ۔ گوجرانوالہ۔ پاکستان سے شائع شدہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ الجرح والتعدیل مؤلفہ ابن ابی حاتم رازی وفات ۳۲۷ھ
اس فن میں یکتائے روزگار تصنیف ہے۔ اس میں ۱۸۰۵۰ اشخاص
کے تراجم و تعارف ہیں۔

۷۔ لسان المیزان مؤلفہ علامہ ابن حجر عسقلانی وفات ۸۵۲ھ
اس کتاب میں ۱۴۳۴۳ اشخاص کے تراجم ہیں۔ اس فن میں ثقہ کتاب ہے۔

۸۔ اللباب فی تھذیب الانساب مؤلفہ ابن اثیر جزری تعریف انساب
میں مستند اور مفید ترین کتاب ہے۔

۲۔ علم مصطلح الحدیث (اصول حدیث) PRINCIPLES OF HADEES

وہ عظیم تر علم ہے جس کے قواعد وضوابط کی روشنی میں حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقسام و اصطلاحات معلوم کر کے حدیث کے صحیح یا غیر صحیح ہونے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ اس عظیم علم کی میراث کے مالک بھی مسلمان قوم ہی ہے۔ نیز کوئی غیر مسلم قوم اس علم کی مثال پیش نہیں کر سکتی۔ یہ علم میزان یا ترازو کی مانند ہے جس سے متن حدیث کا میزان کیا جاتا ہے۔ (۱)

اس علم میں بے شمار کتب ہیں بعض کے نام یہ ہیں۔

۱۔ مقدمہ ابن الصلاح (علوم حدیث) علامہ ابن الصلاح وفات ۵۷۷ھ

۲۔ توجیھہ النظر علامہ طاہر بن صالح الجزائری وفات ۱۳۳۸ھ

۳۔ قواعد التحدیث علامہ جمال الدین قاسمی وفات ۱۳۳۲ھ

۴۔ تدریب الراوی علامہ جلال الدین سیوطی وفات ۹۱۱ھ

---

(۱) تفصیل کے لیے اس کتاب میں ان عنوانات کا مطالعہ فرمائیں۔

- متواتر اور احاد • حدیث کی اقسام
- حدیث صحیح، حسن اور ضعیف کی مشترک اقسام
- حدیث ضعیف کی اقسام، اور حدیث قدسی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ المحدث الفاصل بین الراوی والواعی۔
مؤلفہ قاضی ابوالحسن بن عبدالرحمٰن وفات ۳۶۰ھ
۔ معرفۃ علوم الحدیث مؤلفہ عبداللہ الحاکم نیشاپوری وفات ۴۰۵ھ
۔ الکفایۃ فی علم الروایۃ مصنفہ خطیب بغدادی وفات ۴۶۳ھ
۔ الجامع لاخلاق الراوی وآداب السامع
مصنفہ خطیب بغدادی وفات ۴۶۳ھ

۳۔ علم غریب الحدیث

اس علم میں احادیث کے مشکل الفاظ کی لغوی تحقیق کی گئی ہے اس علم میں
۱۔ الفائق تالیف علامہ زمخشری وفات ۵۳۸ھ
۲۔ النہایۃ تالیف علامہ ابن اثیر وفات ۶۰۶ھ

۴۔ علم تخریج الاحادیث

اس علم کے ذریعے معلوم ہوتا ہے کہ مشہور کتب مثلاً کتب تفسیر، فقہ، تصوف وعقائد، تاریخ وغیرہ میں جو روایات درج ہیں ان کا اصل ماخذ اور سرچشمہ کیا ہے؟

مثلاً ھدایۃ از برہان الدین علی بن ابی بکر مرغینانی وفات ۵۹۲ھ اور احیاء العلوم امام غزالی وفات ۵۰۵ھ میں بہت سی روایات بلاسند اور بلا حوالہ مذکور ہیں۔ اب اگر کسی کو یہ معلوم کرنا ہو کہ یہ روایات کس پایہ کی ہیں اور کون کون سی حدیث کی کتابوں میں ان کا ذکر ہے تو اول الذکر کے لیے حافظ زیلعی ف ۷۶۲ھ کی نصب الرایہ اور حافظ ابن حجر عسقلانی ف ۸۵۲ھ کی الدرایہ کی طرف رجوع کرنا چاہیے اور آخر الذکر کے لیے حافظ زین الدین عراقی ف ۸۰۶ھ کی تالیف المغنی عن حمل الاسفار موزوں رہے گی۔ علاوہ ازیں اس موضوع پر بے شمار کتب لکھی جا چکی ہیں جن میں سے بعض یہ ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- تلخیص الحبیر تالیف علامہ ابن حجر العسقلانی ف ۸۵۲ھ جو کہ شرح الوجیز تالیف امام ابی قاسم رافعی کی احادیث کی تخریج ہے۔
- مناھل الصفا فی تخریج احادیث الشفا۔

تالیف علامہ جلال الدین سیوطی ف ۹۱۱ھ جو کہ "الشفا فی تعریف حقوق المصطفیٰ" جو کہ قاضی عیاض بن موسیٰ ف ۵۴۴ھ کی تالیف ہے کی احادیث کی تخریج ہے۔

۵۔ علم الاحادیث الموضوعہ

اس فن میں اہل علم نے مستقل کتابیں تصنیف کی ہیں اور موضوع (من گھڑت) روایات کو الگ چھانٹ دیا ہے۔ اس بارے میں درج ذیل کتب زیادہ نمایاں ہیں۔

۱۔ الفوائد المجموعہ تالیف علامہ شوکانی ف ۱۲۵۵ھ

۲۔ اللآلی المصنوعۃ تالیف علامہ جلال الدین سیوطی ف ۹۱۱ھ

۳۔ تذکرۃ الموضوعات علامہ ابوالفضل محمد بن طاہر مقدسی ف ۵۰۷ھ

۴۔ تنزیہ الشریعۃ المرفوعۃ عن الاخبار الشنیعۃ الموضوعۃ
تالیف علامہ ابی الحسن علی بن محمد (ابن عراق) ف ۹۶۳ھ

۵۔ المصنوع فی معرفۃ الحدیث الموضوع۔
تالیف شیخ علی قاری ف ۱۰۱۴ھ

۶۔ الموضوعات الکبریٰ تالیف شیخ علی قاری ف ۱۰۱۴ھ

۷۔ المقاصد الحسنۃ تالیف علامہ سخاوی ف ۹۰۲ھ

۸۔ کتاب الموضوعات تالیف علامہ جمال الدین معروف ابن الجوزی ف ۵۹۷ھ

۹۔ تحذیر المسلمین من الاحادیث الموضوعۃ علی سید المرسلین۔
تالیف ابی عبداللہ ظافر المالکی ف ۱۳۲۵ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ کشف الخفاء ومزیل الالباس تالیف علامہ العجلونی ت سنہ ۱۱۶۲ھ

۱۱۔ سلسلہ احادیث الضعیفہ والموضوعہ تالیف علامہ ناصر الدین البانی
یہ اس دور کے محدث العصر کی اس موضوع پر مایہ ناز کتاب ہے۔

۶۔ علم الناسخ والمنسوخ

اس فن میں کتاب الاعتبار تالیف محمد بن موسیٰ حازمی وفات سنہ ۵۸۴ھ بعمر ۳۵ سال زیادہ مستند اور مشہور ہے۔

۷۔ علم التوفیق بین الاحادیث

اس علم میں ان روایات کی صحیح توجیہہ بیان کی گئی ہے جن میں بظاہر تعارض اور باہمی ٹکراؤ معلوم ہوتا ہے۔ اس فن کی بعض مستند کتب کے نام یہ ہیں۔

۱۔ مختلف الحدیث تالیف امام شافعی وفات سنہ ۲۰۴ھ

۲۔ مشکل الآثار تالیف امام طحاوی وفات سنہ ۳۲۱ھ

۳۔ تاویل مختلف الحدیث تالیف امام ابن قتیبہ الدینوری وفات سنہ ۲۷۶ھ

۸۔ علم المختلف والمؤتلف

اس علم میں خاص طور پر ان راویوں کا ذکر کیا گیا ہے جن کے اپنے نام، کنیت، لقب، آباؤ اجداد کے نام یا اساتذہ کے نام ملتے جلتے اور اس اشباہ کی بنا پر ایک ناواقف انسان مغالطہ میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ اس فن کی بعض مستند کتب کے نام یہ ہیں۔

۱۔ کتاب الکنی والاسماء تالیف ابی بشیر محمد بن احمد دولابی وفات سنہ ۳۲۰

۲۔ کتاب الاکمال فی رفع الارتیاب عن المؤتلف والمختلف من الاسماء والکنی والانساب تالیف ابن ماکولا البغدادی وفات سنہ ۴۸۶ھ

۳۔ المؤتلف والمختلف تالیف عبد الغنی بن سعید۔

۴۔ المشتبہ فی اسماء الرجال تالیف حافظ ابن عثمانی الذہبی وفات سنہ ۷۴۸ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ کتاب الانساب تالیف ابن منصور السمعانی وفات سنہ ۵۶۲ھ

۶۔ تبصیر المنتبہ بتحریر المشتبہ تالیف علامہ ابن حجر عسقلانی وفات سنہ ۸۵۲ھ

۹۔ علم اطراف الحدیث

اس علم کے ذریعے معلوم ہو سکتا ہے کہ فلاں روایت کس کتاب میں ہے۔ اور اس کے راوی کون کون سے ہیں۔ مثلاً آپ کو "انما الاعمال بالنیات" حدیث کا ایک جملہ یاد ہے۔ آپ چاہتے ہیں کہ اس کے تمام ماخذ روایت کے پورے الفاظ اور راوی معلوم ہو جائیں تو آپ کو اس علم کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ اس عنوان پر معروف کتب کے چند نام یہ ہیں۔

۱۔ تحفۃ الاشراف تالیف حافظ مزی وفات سنہ ۷۴۲ھ

اس کتاب میں صحاح ستہ کی روایات کی پوری فہرست آگئی ہے۔ اس کتاب کی ترتیب میں مؤلف موصوف کے ۲۶ سال صرف ہوئے۔ انتہائی محنت شاقہ کے بعد یہ کتاب مکمل ہوئی۔

۲۔ اطراف الصحیحین تالیف ابی مسعود دمشقی وفات سنہ ۴۰۱ھ

۳۔ الاشراف علی معرفۃ الاطراف تالیف ابن عساکر وفات سنہ ۵۷۱ھ

۴۔ اطراف الصحیحین تالیف ابن الواسطی وفات سنہ ۴۰۱ھ

۵۔ اتحاف المہرۃ باطراف العشرۃ علامہ ابن حجر عسقلانی سنہ ۸۵۲ھ

۶۔ اطراف المسانید العشرۃ (۱) تالیف ابی عباس البوصیری وفات سنہ ۸۴۰ھ

---

(۱) وہ دس کتابیں یہ ہیں۔

۱۔ مسند ابی داؤد الطیالسی — ۲۔ مسند ابی بکر الحمیدی

۳۔ مسند مسدد بن مسرہد — ۴۔ مسند محمد بن یحییٰ العدنی

۵۔ مسند اسحاق بن راہویہ — ۶۔ مسند ابی بکر بن ابی شیبہ

۷۔ مسند احمد بن منیع — ۸۔ مسند عبد بن حمید

۹۔ مسند الحارث بن محمد بن ابی اسامہ — ۱۰۔ مسند ابی یعلی الموصلی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ ذخائر المواریث تالیف عبد الغنی نابلسی وفات ۱۱۴۳ھ

۸۔ یورپ کے مستشرقین نے ایسی ہی کتابوں سے خوشہ چینی کر کے تینتیس سال کی محنت سے صرف اس لیے المعجم المفہرس بالفاظ الحدیث النبوی مرتب کی تاکہ احادیث نبوی پر طعن کیا جا سکے۔ یہ کتاب پہلے انگریزی زبان میں شائع ہوئی تھی پھر اس کا عربی ترجمہ ۱۹۳۶ء میں مصر سے شائع ہوا سات ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ اس کتاب سے احادیث کی تلاش میں بہت آسانی ہو گئی ہے (پوری تفصیل تعارف بعض علوم حدیث و کتب) (۱)

۱۰۔ مفتاح کنوز السنۃ تالیف ڈاکٹر ونسنک WENSINK

یہ کتاب بھی ایک یورپی مستشرق کی ترتیب ہے جسے عربی میں ایک مصری سکالر محمد فواد عبد الباقی نے ترتیب و ترجمہ کے بعد مصر سے شائع کیا تھا اب پاکستان میں سہیل اکیڈمی لاہور نے اسے شائع کیا ہے۔ اس میں اطراف حدیث سے حدیث کی چودہ کتابوں کی احادیث تلاش کرنے میں بہت آسانی رہتی ہے۔ مبتدی اور منتہی دونوں کے لیے مفید ترین ہے۔

۱۱۔ فقہ الحدیث

اس علم میں احکام پر مشتمل احادیث کے اسرار اور حکمتیں بے نقاب کی گئی ہیں۔ اس موضوع کی چند معروف کتابیں یہ ہیں۔

۱۔ اعلام الموقعین تالیف علامہ ابن قیم وفات ۷۵۱ھ

۲۔ حجۃ اللہ البالغہ تالیف شاہ ولی اللہ محدث دہلوی وفات ۱۱۷۶ھ

ان کے علاوہ اہل علم نے زندگی کے مختلف مسائل پر الگ الگ تصانیف مرتب کی ہیں۔ مثلاً

---

(۱) تعارف بعض علوم حدیث و کتب اس کتاب کی دوسری جلد میں ملاحظہ فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ کتاب الاموال تالیف ابو عبید قاسم بن سلام وفات ۲۲۴ھ
یہ کتاب مالی معاملات سے متعلق ہے۔ (۱)
۴۔ کتاب الخراج تالیف امام ابو یوسف وفات ۲۸۲ھ
اس کتاب میں زمین، عشر اور خراج وغیرہ کے مسائل پر بحث کی گئی ہے۔
نیز سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ماخذ شریعت ہونے اور منکرین حدیث کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کا پردہ چاک کرنے کے لیے درج ذیل تصانیف کا مطالعہ ضروری ہے۔

- کتاب الام تالیف امام شافعی
- الرسالة 〃 〃 〃
- الموافقات تالیف علامہ شاطبی وفات ۷۹۰ھ
- صواعق مرسلہ تالیف علامہ ابن قیم وفات ۷۵۱ھ
- الاحکام تالیف علامہ ابن حزم اندلسی وفات ۴۵۶ھ
- سنت کی آئینی حیثیت مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی
- انکار حدیث کا منظر اور پس منظر افتخار احمد بلخی۔
- تاریخ افکار و علوم اسلامی راغب طباخ ترجمہ افتخار احمد بلخی۔
- السنة قبل التدوین ڈاکٹر محمد عجاج خطیب
- علوم حدیث ڈاکٹر صبحی صالح ترجمہ پروفیسر غلام احمد حریری۔
- السنة ومکانتها ڈاکٹر مصطفیٰ سباعی۔ اس کتاب کا ترجمہ بنام حدیث رسول کا تشریعی مقام شائع ہو چکا ہے۔ مترجم پروفیسر غلام احمد حریری ہیں۔

---

(۱) ابو یوسف یعقوب بن ابراہیم انصاری حضرت امام ابو حنیفہ رح کے مشہور شاگرد تھے۔ الرسالة المستطرفة ص ۳۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- تاریخ حدیث و محدثین محمد ابو زھوہ مصری مترجم پروفیسر غلام احمد حریری۔
- تدوین حدیث مولانا مناظر احسن گیلانی
- حجیت حدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی۔
- صیانۃ الحدیث مولانا عبدالرؤف جھنڈا نگری
- علوم الحدیث محمد علی قطب
- انتخاب حدیث استاذی المکرم مولانا عبدالغفار حسن جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ
- بحوث فی تاریخ السنۃ المشرفۃ استاذی المحترم الدکتور اکرم ضیاء العمری جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ۔
- مصطلح الحدیث والحدیث علامہ ناصر الدین البانی

تاریخ علم حدیث اور متعلقہ مباحث پر مندرجہ ذیل کتب اپنے اندر جامعیت اور افادیت کا پہلو رکھتی ہیں۔

- مقدمہ فتح الباری تالیف علامہ ابن حجر عسقلانی وفات ۸۵۲ھ
- جامع بیان العلم واھلہ تالیف علامہ ابن عبدالبر وفات ۴۶۳ھ
- معرفت علوم الحدیث تالیف امام حاکم وفات ۴۰۵ھ
- مقدمہ تحفۃ الاحوذی مؤلفہ مولانا عبدالرحمن مبارکپوری وفات ۱۳۵۳ھ
- مقدمہ صحیح مسلم شرح امام نووی وفات ۶۷۶ھ وغیرہ

تیسرے دور کے جامعین حدیث

اس دور کے ممتاز اور مشہور جامعین حدیث اور مستند تالیفات کا تعارف ذیل میں کرایا جاتا ہے۔

۱۔ امام احمد بن حنبل ولادت ۱۶۴ھ وفات ۲۴۱ھ۔ آپ کی اہم تالیف "مسند احمد" کے نام سے مشہور ہے۔ یہ تیس ہزار روایات (۱) احادیث

(۱) تفصیل کے لئے "تعارف بعض علوم حدیث و کتب" اس کتاب کی دوسری جلد میں ملاحظہ کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر مشتمل ہے۔ اس کی سات ضخیم جلدیں ہیں۔ اس میں آٹھ سو صحابہ کرام کی روایات درج ہیں۔ ہر صحابی کی تمام روایات کو یکجا مرتب کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی تبویب (باب بندی) اخوان المسلمون کے بانی حسن البنا شہید کے والد بزرگوار احمد عبدالرحمان ساعاتی نے کی ہے۔ جو ضخیم گیارہ جلدوں میں مصر سے شائع ہو چکی ہے۔ حدیث کی کتابوں میں انتہائی قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے۔

۲۔ امام محمد بن اسماعیل البخاری ولادت ۱۹۴ھ وفات ۲۵۶ھ

امام موصوف کی تصانیف میں سے سب سے زیادہ اہم اور مستند کتاب صحیح بخاری ہے۔ اس کا پورا نام یہ ہے۔

(الجامع الصحیح المسند المختصر من امور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وسننہ وایامہ)

اس کتاب کی تالیف میں سولہ سال صرف ہوئے۔ آپ سے براہ راست صحیح بخاری پڑھنے والے تلامذہ (شاگردوں) کی تعداد نوے ہزار تک پہنچتی ہے۔ بعض دفعہ ایک ہی مجلس میں حاضرین کی تعداد بیس ہزار تک پہنچ جایا کرتی تھی۔ اس قسم کے اجتماعات میں املا والوں کا شمار تین سو سے متجاوز ہو جاتا تھا۔

کل تعداد احادیث مع مکررات (۱) معلقات (۲) متابعات و موقوفات کل تعداد سات ہزار تین سو ستانوے ۷۳۹۷ ہیں۔

---

(۱) وہ احادیث جن کو کئی بار دہرایا گیا ہو۔

(۲) معلقات، متابعات اور موقوفات کی تفصیل کے لیے اسی کتاب میں "باب حدیث صحیح، حسن اور ضعیف کی مشترک اقسام" میں موقوف، معلق اور متابع کا ملاحظہ فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بغیر مکررات کے ان کی تعداد چار ہزار احادیث بنتی ہے جبکہ صرف متصل السند احادیث کی کل تعداد صرف ۲۶۰۲ دو ہزار چھ سو بنتی ہے۔

اس میں اسم الکتاب ستانوے ۹۷ ہیں جبکہ ابواب کی تعداد تین ہزار چار سو پچاس ۳۴۵۰ ہے۔

قرآن مجید کے بعد سب سے صحیح احادیث کی اس کتاب پر امت مسلمہ کا اجماع ہو چکا ہے۔ (۱)

۳- امام مسلم ابن حجاج قشیری ولادت ۲۰۲ھ وفات ۲۶۱ھ۔ آپ امام احمد بن حنبل اور امام بخاری کے شاگرد تھے۔ اور امام ترمذی، ابو حاتم رازی اور ابو بکر بن خزیمہ، امام مسلم کے شاگردوں میں شمار ہوتے ہیں۔

آپ کی کتاب صحیح مسلم حسن ترتیب کے لحاظ سے زیادہ ممتاز مانی جاتی ہے۔ احادیث کی صحت کی بنیاد پر صحیح بخاری کے بعد اس کا درجہ مانا جاتا ہے اور دونوں کو صحیحین کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے صحیح بخاری اور صحیح مسلم دونوں کی متفقہ روایت کو متفق علیہ کا درجہ دیا جاتا ہے۔ معروف عالم احمد بن سلمہ کہتے ہیں صحیح مسلم کی ترتیب پر حضرت امام مسلم کو پندرہ سال کا طویل عرصہ صرف کرنا پڑا ہے۔

۴- امام ابو داؤد اشعث بن سلیمان سجستانی ولادت ۲۰۲ھ وفات ۲۷۵ھ

ان کی اہم تالیف "سنن ابو داؤد" کے نام سے مشہور ہے۔ اس میں زیادہ تر احکام پر مشتمل روایات کو پوری جامعیت کے ساتھ یکجا کر

---

(۱) مزید تفصیل کے لیے اس کتاب میں باب "تعارف بعض علوم حدیث وکتب" کا مطالعہ فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیا گیا ہے۔ فقہی اور قانونی مسائل کا یہ بہترین ماخذ ہے۔ یہ کتاب چار ہزار آٹھ سو احادیث ۴۸۰۰ پر مشتمل ہے۔

۵۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی ولادت ۲۰۹ھ وفات ۲۷۹ھ۔ ان کی کتاب جامع ترمذی میں احادیث سے فقہی مسالک کی تفصیلی وضاحت ہوتی ہے۔ اس کو سنن ترمذی بھی کہتے ہیں۔

۶۔ امام احمد بن شعیب نسائی وفات ۳۰۳ھ
ان کی تصنیف کا نام "سنن نسائی" ہے۔

۷۔ امام محمد بن یزید ابن ماجہ قزوینی وفات ۲۷۳ھ۔
ان کی کتاب "سنن ابن ماجہ" کے نام سے مشہور ہے۔

مسند احمد بن حنبل کے علاوہ ان چھ کتابوں کو محدثین کی اصطلاح میں صحاح ستہ یا کتب ستہ کہا جاتا ہے۔

ان کتب کے علاوہ اس دور میں اور بھی بہت سی مفید اور جامع تالیفات شائع ہوئی ہیں۔

- بخاری، مسلم اور ترمذی جامع کہلاتی ہیں۔ کیونکہ ان میں عقائد، عبادات اخلاق، معاملات وغیرہ تمام عنوانات پر احادیث موجود ہیں۔ اور ابو داؤد، نسائی اور ابن ماجہ سنن کہلاتی ہیں کیونکہ ان میں زیادہ تر عملی زندگی سے متعلق روایات مرقوم ہیں۔ ترمذی کو جامع کے علاوہ سنن میں بھی شمار کیا جاتا ہے۔

طبقات کتب حدیث

محدثین نے روایات کی صحت و قوت کے لحاظ سے تمام کتب حدیث کو چار طبقات میں تقسیم کیا ہے۔

- طبقہ اوّل۔ مؤطا امام مالک، صحیح بخاری اور صحیح مسلم یہ تینوں کتابیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحت سند اور راویوں کی ثقاہت اور مرتبہ کے اعتبار سے اعلیٰ مقام رکھتی ہیں۔

- طبقۂ دوم ۔ سنن ابوداؤد، سنن ترمذی، سنن نسائی اور مسند احمد ان کتابوں کے بعض راوی ثقاہت کے اعتبار سے طبقۂ اول سے کم تر ہیں لیکن ان کو بہرحال قابلِ اعتماد مانا جاتا ہے۔
- طبقۂ سوم ۔ دارمی، سنن ابن ماجہ، بیہقی، دارقطنی، کتب امام طبرانی تصانیف امام طحاوی، مسند امام شافعی، مستدرک حاکم۔

ان کتابوں میں صحیح، ضعیف ہر قسم کی روایات موجود ہیں مگر قابلِ اعتماد یعنی صحیح روایات کا عنصر غالب ہے۔

- طبقۂ چہارم ۔ تصانیف ابن جریر طبری
  تصانیف خطیب بغدادی
  تصانیف ابونعیم اصفہانی
  تصانیف ابن عساکر
  تصانیف دیلمی صاحب فردوس
  کامل تالیف ابن عدی
  کتاب الضعفاء لابن حبان
  مسند تالیف خوارزمی
  کتب واقدی
  وفاء الوفاء تالیف مورخ سمہودی

اور اسی قبیل کی دوسری کتب اس طبقہ میں شمار ہوتی ہیں۔

یہ تالیفات رطب و یابس کا مجموعہ ہیں۔ موضوع (من گھڑت) روایات بکثرت ان میں موجود ہیں۔ زیادہ تر عام واعظین، مؤرخین اور اصحاب تصوف کا سہارا یہی کتابیں بنی ہیں۔ جو علوم حدیث سے بے بہرہ اور ناواقف ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چوتھا دَور

اس دَور میں کام کی نوعیت۔

اس عرصے میں تیسرے دَور کا انداز تدوین اختتام کو پہنچ گیا تھا۔ اس طویل مدت میں جو کام ہوا اس کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ حدیث کی اہم مدون شدہ کتب کی شرحیں۔ حواشی اور دوسری زبانوں میں تراجم لکھے گئے۔

۲۔ جن علوم حدیث کا ذکر اوپر آیا ہے۔ ان پر بہت سی تصانیف اسی دَور میں وجود میں آئی ہیں اور ان کی شرحیں اور خلاصے لکھے گئے ہیں۔

۳۔ اہل علم نے اپنے ذوق یا ضرورت کے مطابق تیسرے دَور کی تالیفات سے احادیث منتخب کر کے مفید کتابیں مرتب کیں تاکہ عام وخواص سب علم حدیث سے آگاہ ہو سکیں۔

ان میں سے چند کے نام یہ ہیں۔

ا۔ مشکوٰۃ المصابیح مؤلفہ ولی الدین خطیب۔

اس میں عقائد، عبادات، معاملات، اخلاق، آداب اور حشر و نشر سے متعلق روایات جمع کر دی گئی ہیں۔

ب۔ ریاض الصالحین۔ مرتبہ امام ابو زکریا یحییٰ بن شرف نووی شارح صحیح مسلم وفات ۶۷۶ھ

یہ زیادہ تر اخلاق و آداب پر مشتمل احادیث کا انتخاب ہے۔ ہر باب کے شروع میں عنوان کے مطابق قرآنی آیات سلیقے اور مناسبت باب کے لیے ذکر کی گئی ہیں۔ یہی اس کی اہم خصوصیت ہے۔ صحیح بخاری کا بھی انداز تالیف یہی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ منتقی الاخبار۔ مؤلفہ مجد الدین ابوالبرکات عبد السلام بن
وفات ۶۵۲ھ۔ آپ مشہور شیخ الاسلام تقی الدین احمد بن تیمیہ وفات
۷۲۸ھ کے جد امجد ہیں۔ اس کتاب کی شرح چار ضخیم جلدوں میں قاضی شوکانی
نے نیل الاوطار کے نام سے مرتب کی ہے۔

۵۔ بلوغ المرام مرتبہ علامہ ابن حجر عسقلانی وفات ۸۵۲ھ۔ شارح بخاری
بنام فتح الباری۔
اس میں زیادہ تر عبادات اور معاملات سے متعلق احادیث جمع کی گئی
ہیں۔ اس کی شرح
سبل السلام عربی میں محمد بن اسماعیل صنعانی وفات ۱۱۸۲ھ کے قلم سے
شائع ہوئی ہے اور مسک الختام کے نام سے فارسی زبان میں نواب
صدیق الحسن وفات ۱۳۰۷ھ نے ترتیب دی ہے۔ ان کتب کے اردو
میں بھی تراجم ہو چکے ہیں۔

۶۔ فقہ السنۃ السید سابق مصری
اشاعت کتاب ۱۳۹۶ھ طبقۃ الاولیٰ
اس کتاب کا مقدمہ اخوان المسلمون کے بانی حسن البنا شہید نے تحریر
فرمایا ہے۔ تین نفیس جلدوں پر مشتمل ہے۔
عام مسائل پر علمی سیر حاصل بحث کے بعد سنت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو ترجیحی پہلو سے اجاگر کیا گیا۔
طہارۃ، صلاۃ، صیام، حج، زکوٰۃ، مسائل زواج، مسائل سترعورت
فضل جہاد، مسائل قرض، مزارعت، فرائض اور دیگر روزمرہ مسائل
اس میں درج ہیں۔ عام فہم اسلوب کا بہترین مرقع ہے۔

پاک و ہند میں علم حدیث

پاک و ہند (غیر منقسم ہندوستان) میں سب سے پہلے شیخ عبدالحق محدث دہلوی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بن سیف الدین ترک وفات ۱۱۷۶ھ اور ان کی اولاد، احفاد اور
تلامیذ راشدہ کی جانفشانیوں اور محنتوں سے اس ملک کی سرزمین
نورِ سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے جگمگا اٹھی واشرقت الارض بنورہا۔
شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے بعد سے اس ملک میں تراجم شروح
اور منتخب احادیث کے مجموعوں کی ترتیب و اشاعت کا مقدس مشن
اب تک جاری ہے اور قیامت تک جاری رہے گا ان شاء اللہ۔
یہ اللہ تعالیٰ کا انعام ہے ۔ "انتخاب حدیث" کے مجموعہ کے مرتب (۱)
اور مؤلف علوم حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی خادمین حدیث
سے نسبت کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ ورنہ کہاں یہ ناچیز اور کہاں
وہ بزرگ ہستیاں جنھوں نے حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تبلیغ و تدوین
کے لیے اپنی قیمتی زندگیاں وقف کر دی تھیں۔

احب الصالحین ولست منھم لعل اللہ یرزقنی صلاحا
(میں صالح لوگوں میں سے نہیں ہوں مگر ان کو پسند کرتا ہوں شاید کہ اللہ تعالیٰ
مجھے ان میں سے کر دے)

اس پوری تفصیل کے مطالعہ سے یہ اندازہ ہو سکتا ہے کہ عہد نبوی
صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر اب تک کوئی دور بھی ایسا نہیں گزرا
جس میں حدیث کے لکھنے اور روایت کرنے کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہو۔ یہ
وہ سلسلہ علم ہے جس کا دن بھی روشن ہے اور جس کی رات کا دامن
بھی درخشانیوں اور تابناکیوں سے بھرپور ہے۔ لیلہا کنہارھا (۲)

---

(۱) استاذی المکرم مولانا عبدالغفار حسن۔
(۲) کتاب السنۃ ابن ابی عاصم۔ اس حدیث کی سند حسن ہے۔ اسی کتاب کے
مقدمہ میں اس پوری حدیث ملاحظہ فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور موجودہ دور کے طالبینِ حدیث کے درمیان اساتذہ کے ۲۴ یا ۲۵ واسطے ہیں۔ محدثین کی اتباع میں مؤلف اور ان کے استاذ المکرم مولانا عبدالغفار حسن کی سند کا ایک نقشہ پیش کیا جاتا ہے جس سے موجودہ سو سال کے راویانِ حدیث کا پورا تسلسل آنکھوں کے سامنے آجائے گا۔ والحمد للہ۔

شجرۂ علم حدیث

حضرت محمد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

۱	انس بن مالک رضی اللہ عنہ	وفات		سنہ ۹۳ھ
۲	حمید الطویل ابن ابی حمید	سنہ ۶۸ھ	تا	سنہ ۱۴۳ھ
۳	محمد بن عبداللہ الانصاری	سنہ ۱۱۸ھ	تا	سنہ ۲۱۵ھ
۴	محمد بن اسماعیل البخاری	سنہ ۱۹۴ھ	تا	سنہ ۲۵۶ھ
۵	محمد بن یوسف الفربری	سنہ ۲۳۱ھ	تا	سنہ ۳۲۰ھ
۶	عبداللہ بن احمد السرخسی	وفات		سنہ ۳۸۱ھ
۷	عبدالرحمٰن بن مظفر الداودی	سنہ ۳۷۴ھ	تا	سنہ ۴۶۷ھ
۸	عبدالاوّل بن عیسیٰ السجزی	سنہ ۴۵۸ھ	تا	سنہ ۵۵۳ھ
۹	حسین بن مبارک الزبیدی	سنہ ۵۴۶ھ	تا	سنہ ۶۳۱ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰) احمد بن ابی طالب الحجّار — وفات — سنہ ۷۳۰ھ

(۱۱) ابراہیم بن احمد التنوخی وفات سنہ ۸۰۰ھ — (۱۱) عبدالرحیم بن حسین العراقی سنہ ۷۲۵ھ تا سنہ ۸۰۶ھ

(۱۲) احمد بن علی بن حجر العسقلانی شارح بخاری سنہ ۷۷۳ھ تا سنہ ۸۲۵ھ

(۱۳) احمد زکریا الانصاری — وفات — سنہ ۹۲۵ھ

(۱۴) محمد بن احمد الرملی — وفات — سنہ ۱۰۰۴ھ

(۱۵) احمد بن عبدالقدوس الشناوی — وفات — سنہ ۱۰۲۸ھ

(۱۶) احمد بن قشاشی — وفات — سنہ ۱۰۷۱ھ

(۱۷) ابراہیم بن حسن الکردی المدنی — سنہ ۱۰۲۵ھ تا سنہ ۱۱۰۱ھ

(۱۸) محمد بن ابراہیم ابوطاہر المدنی وفات سنہ ۱۱۴۵ھ — (۱۸) عبداللہ بن سالم البصری وفات سنہ ۱۱۳۴ھ

(۱۹) الشاہ ولی اللہ دہلوی سنہ ۱۱۱۴ھ تا سنہ ۱۱۷۶ھ — (۱۹) احمد بن محمد شریف الاہدل وفات سنہ ۱۱ھ

(۲۰) الشاہ عبدالعزیز الدہلوی سنہ ۱۱۵۹ھ تا سنہ ۱۲۳۹ھ — (۲۰) سلیمان بن یحیی وفات سنہ ۱۱۹۷ھ

عبدالرحمن بن سلیمان سنہ ۱۱۷۹ھ تا سنہ ۱۲۵۰ھ

(۲۱) الشاہ اسحاق دہلوی وفات سنہ ۱۲۶۲ھ — (۲۱) عبدالقادر بن احمد الکوکبانی سنہ ۱۱۳۵ھ تا سنہ ۱۲۰۷ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲) السید نذیر حسین دہلوی
سنہ ۱۲۲۵ھ تا سنہ ۱۳۲۰ھ

(۲۲) محمد بن علی الشوکانی مؤلف نیل الاوطار
سنہ ۱۱۷۲ھ تا سنہ ۱۲۵۰ھ

(۲۳) مولانا احمد اللہ شیخ الحدیث
رحمانیہ دہلی۔ وفات سنہ ۱۳۶۲ھ
بعمر ۶۵ سال تقریباً

(۲۳) احمد بن الشوکانی
وفات سنہ ۱۲۸۱ھ

(۲۴) مولانا عبد الغفار حسن حفظہ اللہ
استاذ جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ
تاریخ حصول سند حدیث ۲ شعبان
سنہ ۱۳۵۴ھ۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ
استاذی المکرم کی حیات لمبی کریں آمین

(۲۴) حسین بن محسن الانصاری
وفات سنہ ۱۳۲۷ھ

(۲۵) ڈاکٹر محمد اسحاق بن عبد العزیز
ولادت ۵ رشوال سنہ ۱۳۵۹ھ
(حیات) (۱)
مؤلف علوم حدیث
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(۲۵) سہیل بن مولانا عبد الغفار حسن (حیات)

توضیح

۱۔ استاد محترم مولانا عبد الغفار حسن کے استاد محترم مولانا احمد اللہ رحمہ اللہ

---

(۱) اجازت روایت صحیح بخاری بتاریخ ۳ رشوال سنہ ۱۴۰۲ھ کو محلہ حارۃ النصر طریق سلطانہ مدینہ منورہ میں بندہ کو استاذی المکرم جناب مولانا عبد الغفار حسن نے مرحمت فرمائی۔
جزاک اللہ فی الدارین خیرا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے حدیث کا علم اپنے زمانے کے دو مشہور اساتذہ حدیث سے حاصل کیا تھا۔

۱۔ مولانا سید نذیر حسین مرحوم

۲۔ علامہ حسین بن محسن الانصاری مرحوم

اوّل الذکر چار واسطوں سے شیخ محترم ابراہیم بن حسن کردی کے شاگرد ہیں۔ اور ثانی الذکر چھ واسطوں سے قاضی محمد بن علی شوکانی کے صاحبزادے نے احمد بن محمد نسلاً اپنے والد محترم سے بھی علم حدیث حاصل کیا ہے اور علامہ عبدالرحمٰن بن سلیمان سے بھی۔ علامہ موصوف اپنے والد سلیمان بن یحییٰ سے براہِ راست فیض یاب ہوئے ہیں اس صورت میں شیخ محترم حسین ابن محسن انصاری اور ابراہیم بن حسن کردی کے درمیان بجائے چھ کے پانچ واسطے رہ جاتے ہیں مولانا سید نذیر حسین دہلوی مرحوم اور علامہ حسین بن محسن الانصاری کے اسنادی سلسلے اوپر جا کر علامہ ابراہیم بن حسن کردی سے ایک ہو جاتے ہیں۔

۲۔ یہاں شجرۂ علم حدیث کے نام سے صرف صحیح بخاری کا سلسلہ سند پیش کیا گیا ہے۔ امام بخاری سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم تک سند کے بہت سے سلسلے ہیں۔ یہاں صرف ایک سند کو پیش کیا گیا ہے۔

۳۔ استاذی المکرم مولانا عبدالغفار حسن حفظہ اللہ نے مولانا احمد اللہ مرحوم کے علاوہ مولانا عبدالرحمٰن نگرنہسوی مرحوم مولانا محمد صورتی مرحوم مولانا عبید اللہ رحمانی مبارک پوری مرحوم سے بھی حدیث کی بعض کتابیں پڑھی ہیں۔ نیز مولانا عبدالرحمٰن مبارکپوری شارح ترمذی سے بھی جزوی طور پر استفادے کا موقع ملا ہے۔

۴۔ راقم الحروف (۱) نے کتب حدیث میں سے مؤطا امام مالک جامعہ سلامیہ

---

(۱) مؤلف علوم حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں جامعہ ازہر کے مقرر کردہ مصری عالم دکتور نووی سے پڑھی۔
جبکہ صحیح مسلم کے بعض ابواب دو سعودی علماء جناب شیخ عبدالقادر حبیب اللہ سندھی اور ڈاکٹر ربیع الہادی المدخلی سے پڑھے۔
صحیح بخاری جامعہ ازہر کے دو معروف علماء جو کہ کلیۃ الحدیث الشریف والدراسات الاسلامیہ جامعہ اسلامیہ میں استاذ متعین تھے۔
استاذ شیخ عوض معوض حفظہ اللہ اور استاذ محمد رشدی بن محمد اسماعیل حفظہ اللہ سے سبقاً پڑھی۔ مگر روایت صحیح بخاری کی اجازت خاص استاذ المکرم مولانا عبدالغفار حسن نے عنایت فرمائی۔ والحمد للہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علومِ حدیثِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مزید معلومات کے لیے دیکھئے
بین الاقوامی علومِ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم
خط وکتابت کورس

حدیثِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاصل کرنے میں محدثین کی مشکلات، حدیث رسول اللہ ہم تک کیسے پہنچی (سند کی مثال)

علومِ حدیث مثلاً جرح وتعدیل (حدیث کی سند جانچنے کی کسوٹی) اور سند جانچنے کی عملی مثالیں مصطلح الحدیث (حدیث کے متن کے میزان کرنے کا علم) اور متنِ حدیث جانچنے کی عملی مثالیں، نیز دیگر بیسیوں علومِ حدیث پر جامع معلومات، کتب حدیث کا تعارف اور ان کے درجات سے متعلق قیمتی علمی معلومات، صحابہ کرام، تابعین کرام، محدثین عظام کے طبقات اور مراتب کی تفصیلات، حدیث کے بغیر اسلام کی حیثیت، جرح اور تعدیل کے راویوں کی تفصیلات اور پہچان سے متعلق قیمتی معلومات نیز محدثین کے فیصلوں کی تفصیلات، آئمہ کرام، محدثین عظام کی کتب اور ان کا جامع تعارف، رموز احادیث اور علمی اصطلاحات، سچی اور جھوٹی سندوں کا ذکر، جھوٹے راویوں اور ان کی جھوٹی کتب احادیث کی حقیقت، غرضیکہ جملہ علومِ حدیث کے تمام معروف پہلوؤں پر شائقین علوم حدیث کیلئے ایک بیش بہا مرقع ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتبِ مآخذ و مصادر

۱۔ الباعث الحثیث حافظ ابن کثیر ترتیب احمد محمد شاکر دار الکتب العلمیہ بیروت۔

۲۔ الحطۃ ذکر صحاح الستہ، اسلامی اکاڈمی لاہور۔

۳۔ ارواء الغلیل، محمد ناصر الدین البانی، المکتب اسلامی بیروت۔

۴۔ الحافظ الخطیب البغدادی واثرہ فی علوم الحدیث دکتور محمود الطحان دار القرآن الکریم بیروت۔

۵۔ الاحادیث الصحیحہ۔ 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃

۶۔ الاحادیث الضعیفہ والموضوعہ 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃

۷۔ الاحادیث القدسیہ، دار الکتابت العربی بیروت لبنان۔

۸۔ السنۃ ومکانتہا الدکتور مصطفی الباعی المکتب الاسلامی بیروت۔

۹۔ السنۃ قبل التدوین الدکتور عجاج الخطیب، دار الفکر بیروت۔

اصول التخریج ——— دکتور محمود الطحان مطبعۃ العربیۃ حلب۔

۱۰۔ الفتح الربانی ترتیب مسند الامام احمد بن حنبل مرتب احمد عبد الرحمن البنا الساعاتی الناشر دار الحدیث القاہرہ۔

۱۱۔ اللؤلؤ والمرجان، مرتب محمد فواد عبد الباقی الناشر المکتبۃ الاسلامیہ لصاحبہا الحاج ریاض الشیخ۔

۱۲۔ المعجم المفہرس لالفاظ القرآن الکریم محمد فواد عبد الباقی دار احیاء التراث العربی بیروت۔

۱۳۔ 〃 〃 〃 الحدیث مستشرقین کی شائع کردہ۔

۱۴۔ المفردات فی غریب القرآن ابی القاسم حسین بن محمد معروف علامہ راغب اصفہانی دار المعرفۃ بیروت۔

۱۵۔ المقاصد الحسنہ علامہ شمس الدین ابی الخیر محمد بن عبد الرحمن السخاوی دار الکتب العلمیہ بیروت۔

۱۶۔ المنار المنیف فی الصحیح والضعیف علامہ ابن قیم الجوزیہ مکتب مطبوعات الاسلامیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۔ انتخابِ حدیث، مولانا عبدالغفار حسن عمر پوری، اسلامک پبلیکیشنز لاہور۔

۱۸۔ النہایہ فی غریب الحدیث والاثر، علامہ ابن اثیر مبارک بن محمد الجزری المکتبۃ الاسلامیہ لصاحبھا الحاج ریاض الشیخ۔

۱۹۔ بحوث فی التاریخ السنۃ المشرفہ۔ الدکتور اکرم ضیاء العمری۔ مؤسسۃ الرسالۃ بیروت۔

۲۰۔ بلوغ المرام، علامہ ابن حجر العسقلانی الناشر دار الکتابت العربی۔

۲۱۔ تاریخ افکار و علوم اسلامی تالیف علامہ راغب الطباخ ترجمہ افتخار احمد بلخی، اسلامک پبلیکیشنز لاہور۔

۲۲۔ تاریخ حدیث و محدثون محمد ابو زھو، قرآن لمیٹڈ لاہور (ترجمہ پروفیسر غلام احمد حریری)

۲۳۔ تاویل مختلف الحدیث، امام ابن قتیبہ الدینوری دار الکتب العربی بیروت۔

۲۴۔ تدریب الراوی، علامہ جلال الدین سیوطی، المکتبۃ العلمیۃ المدینۃ المنورہ۔

۲۵۔ تدوینِ حدیث مولانا مناظر احسن گیلانی، ادارہ مجلس علمی کراچی۔

۲۶۔ ترجمہ قرآنِ مجید، سید ابوالاعلیٰ مودودی، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور۔

۲۷۔ ترجمہ قرآن مجید، شاہ عبدالقادر، تاج کمپنی لاہور۔

۲۸۔ تفسیر غریبُ القرآن، ابی محمد عبداللہ بن مُسلم قیتبہ دار الکتبُ العربی لاہور۔

۲۹۔ تفصیل آیات القرآن الحکیم جول لابُوم، دار الکتبُ العربی، بیروت۔

۳۰۔ تقریب التہذیب، علامہ ابن حجر عسقلانی، دار نشر الکتب الاسلامیہ گوجرانوالہ، پاکستان۔

۳۱۔ تقیید العلم مؤرخ ابی بکر احمد بن علی بن ثابت الخطیب البغدادی تحقیق

۳۲۔ تیسر المصطلح الحدیث دکتور محمود الطحان، مطبقۃ المدینۃ الریاض۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۳- تذکرۃ الحفاظ علامہ ذھبی دار احیاء التراث العربی، بیروت۔

۳۴- تہذیب التہذیب علامہ ابن حجر عسقلانی، دار الفکر بیروت۔

۳۵- ثلاثیات مسند احمد بن حنبل ترتیب شیخ محمد السفارینی الحنبلی مکتب اسلامی لاہور۔

۳۶- حدیث رسول کا تشریعی مقام ڈاکٹر مصطفےٰ السباعی ترجمہ پروفیسر غلام احمد حریری ملک برادرز کارخانہ بازار فیصل آباد۔

۳۷- خلاصۃ تذھیب الکمال، علامہ صفی الدین احمد بن عبداللہ الخزرجی انصاری مکتب المطبوعات اسلامیہ۔

۳۸- دلیل القاری الی مواضع الحدیث فی صحیح البخاری عبداللہ محمد الغنیمان مطبوعات الجامعۃ اسلامیہ مدینہ منورہ۔

۳۹- سنت کی آئینی حیثیت، سید ابوالاعلیٰ مودودی، اسلامک پبلیکیشنز لاہور۔

۴۰- سنن ابوداؤد، تحقیق احمد شاکر وحامد الفقی، مکتبۃ السنۃ المحمدیہ قاہرہ۔

۴۱- سنن الترمذی " " " مطبعہ مصطفی البابی الحلبی۔

۴۲- سنن النسائی تعلیقات السلفیہ استاذ محمد عطاء اللہ بھوجیانوی، لاہور۔

۴۳- سنن ابن ماجہ طبع محمد فودار عبدالباقی عیسی البابی الحلبی۔

۴۴- سیرت سرور عالم، سید ابوالاعلیٰ مودودی، ادارہ ترجمان القرآن لاہور۔

۴۵- شرف اہل الحدیث، علامہ ابن حجر العسقلانی، تحقیق محمد سعید خطیب اوغلی دار احیاء السنۃ النبویہ انقرہ۔

۴۶- صیانۃ الحدیث مولانا عبدالرؤف رحمان جھنڈانگری ترائی نیپال

۴۷- صحیح بخاری، حاشیہ سندھی الامام ابی عبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری دار احیاء الکتب العربیہ۔

۴۸- صحیح مسلم، بشرح النووی الامام ابوالحسن مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری دار احیاء التراث العربی، بیروت۔

۴۹- طبقات الکبریٰ لابن سعد دار صادر و دار بیروت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۰۔ علوم الحدیث ــــــــ ڈاکٹر صبحی صالح ، دارالعلم للملایین، بیروت۔
۵۱۔ علوم الحدیث تالیف ڈاکٹر صبحی صالح ، ترجمہ پروفیسر غلام احمد حریری ملک سنز کارخانہ بازار فیصل آباد۔
۵۲۔ علوم الحدیث، محمد علی قطب دارالحدیث للطباعۃ والنشر والتوزیع حمص، شام۔
۵۳۔ فضل الصلاۃ النبی ، محمد ناصر الدین البانی ، مکتبۃ الاسلامی بیروت۔
۵۴۔ قواعد التحدیث ، علامہ محمد جمال الدین القاسمی ، دارالکتب العلمیہ، بیروت، لبنان۔
۵۵۔ لمحات فی المکتبۃ والبحث والمصادر دکتور محمد عجاج الخطیب موسسۃ الرسالۃ ، بیروت۔
۵۶۔ مسند احمد بن حنبل ، طبع مکتب الاسلامی ، بیروت۔
۵۷۔ مصباح اللغات ، ایچ۔ایم سعید کراچی۔
۵۸۔ مصطلح الحدیث ، والحدیث محمد ناصر الدین البانی، لمکتب الاسلامی، بیروت۔
۵۹۔ مفتاح کنوز السنۃ، محمد فواد عبدالباق ، سہیل اکیڈمی، لاہور۔
۶۰۔ مقدمہ تحفۃ الاحوذی، شرح الترمذی ، علامہ محمد عبدالرحمٰن بن عبدالرحیم المبارکپوری، ناشر محمد عبدالمحسن الکتبی ، مدینہ منورہ۔
۶۱۔ موطا امام مالک، شرح تنویر الحوالک ، مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی۔
۶۲۔ نظم المتناثرہ من الحدیث، المتواترہ مولانا جعفر الحسینی الادریس الکتانی دارالکتب العلمیہ، بیروت۔
۶۳۔ نیل الاوطار، امام محمد بن علی بن محمد الشوکانی مطبعۃ مصطفیٰ الحلبی، مصر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مکتوبِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بنام کسریٰ ایران

كتابه صلى الله عليه وسلم الى كسرى، وثيقة (٥٣)

(بإذن مالكه السيد هنري فرعون)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دك إلى الله عز وجل وقد بلّغـ
تُ ونصحتُ فاقبلو (كذا) نصيحتي ، والسلام
على من اتبع (كذا بتائين) الهدى .

علامة الختم

الله
رسول
محمد

(۱۷) اتبع ، كذا بتائين منجمتين اعلاه ، فراجع لمثل هذا الرسم في القرآن (سورة الذاريات آية ٤٧) ، حيث « بأييد » بدل « بأيد » .

۲۲

إلى النجاشي أيضاً

مغازي ابن اسحاق (خطية القرويين قطعة ثانية) ورقة ۱۱۲ (رقم ۳۰٦ من المطبوع) .
ـ بك ج ۳ ص ۸۳ ـ خميس ج ۱۰۹ (كلاهما من البيهقي عن ابن إسحاق) ـ مستدرك للحاكم ۲ / ٦۲۳ .

قابل ع ۱ ـ شرح المواهب للزرقاني ج ۳ ص ۳٤٦

بسم الله الرحمن الرحيم

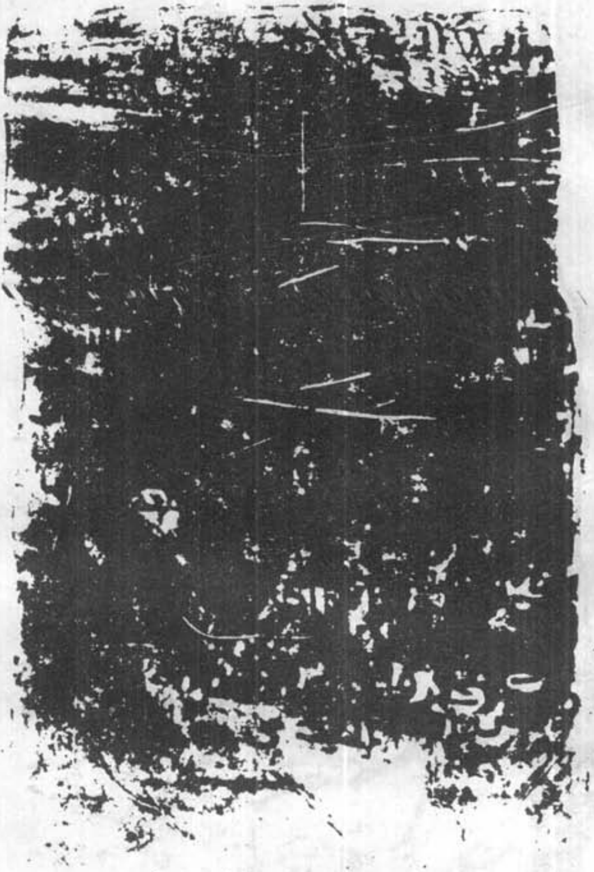
هذا كتاب من محمد النبي إلى النجاشي الأصحم عظيم الحبشة .
۳ سلام على من اتبع الهدى وآمن بالله ورسوله ، وشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له ، لم يتخذ صاحبة ولا ولداً وأنّ محمداً عبده ورسوله .

٦ وأدعوك بدعاية الله ، فإني أنا رسوله فأسلم تسلم و « يا أهل الكتاب تعالوا إلى كلمةٍ سواءٍ بيننا وبينكم ألّا نعبُدَ إلّا الله

مکتوب نبوی نجاشی کے نام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مکتوب نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شاہ نجاشی کے نام

كتابه صلى الله عليه وسلم الى النجاشي
وثيقة (۲۱) . (بإذن الأستاذ دنلوب)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



شاہِ ہرقل عظیم روم کے نام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن عبد الله صلى الله عليه وسلم إلى أبرويز ملك الفرس ، في جريدة بيروت اليومية ، الحياة ، المؤرخة ٢٧/١٢/١٣٨٢ هـ = ٢٢/٥/١٩٦٣ ، ص ١ ، ٧ مع صورة ـ مقالة له أيضاً في مجلة الوعي ، كراتشي ، باكستان اكتوبر ١٩٦٣ ، ص ٤ - ١١ مع صورة ـ

—— Hamidullah, *Original de la lettre du Prophète à Kisra, illustré*, dans : Rivista degli Studi orientali, Roma, XL, 1965, p. 57-69. — Le même, *Le Prophète de l'Islam*, sa vie et son œuvre, § 612-627. — A. I. Kolesnikov, Dve redaktsii pisma Mukhammeda sasanidskomu chakhu khosrovu II parvizu, in: Palestinskii Sbornik, v.17 (80), Akademiya Nauk, Leningrad 1967, pp. 74-83.

وتفضّل بإرسال هذه المقالة إلينا ، ونقل إلى الروسية مقالتنا الآنف ذكرها تلخيصاً وبحثاً .

[بسم الله الرحمن الرحيم]

من محمد رسول الله إلى كِسرى عظيم فارس :

سلام على مَن اتّبع الهدى ، وآمن بالله ورسوله ، وشهِد أن لا إله إلاّ اللّهُ وحدَه لا شريكَ له ، وأنّ محمداً عبدُه ورسولُه .

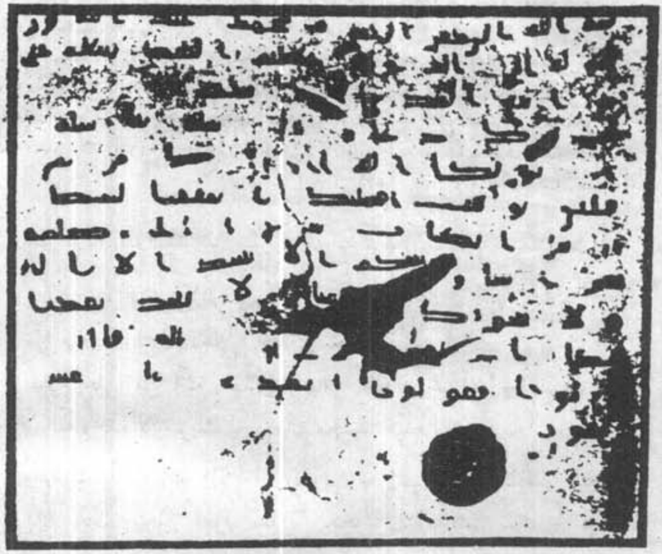
وأدعوك بدُعاء الله فإني أنا رسولُ الله إلى الناس كافةً ، لأُنذر من كان حيّاً ويَحِقّ القولُ على الكافرين . فأسلِم تسلَم ؛ فإن أبيتَ فإن إثم المجوس عليك .

(١) طب ، الحلبي ، اليعقوبي ، ابن الجوزي : + [ ] .
(٢) أبو نعيم : رسول الله النبي الأمي إلى كسرى ـ قلقشندي عن العسكري : كسرى ابرويز
(٣ ـ ٥) طب في رواية : إلا الله . . وإني رسول الله ـ قلقشندي أيضاً : رسوله . . وادعوك بدعاية الله ـ زاد قلقشندي في رواية : الله عز وجل ـ ابن الجوزي : ورسوله . . وادعوك .
(٥) عمخ : بدعاء الاسلام ـ الحلبي : بدعاية الله ـ طب وقلقشندي أيضاً : لينذر من كان ـ اليعقوبي . . . إلى الناس كافة لينذر
(٦) طب : . . . أسلم تسلم فإن ابيت فعليك إثم المجوس ـ قلقشندي أيضاً : واسلم تسلم وإن ابيت فإثم ـ وفي رواية : واسلم ـ فإن توليت فإن ـ الحلبي : أسلم ـ فعليك إثم المجوس ـ اليعقوبي : فإن عليك آثام المجوس ـ باقلاني : تسلم . .
(١ ـ ٦) حمد الله المستوفي : بسم الله الرحمن الرحيم . من محمد رسول الله إلى برويز بن هرمزد . فإني أحمد الله إليك الذي لا إله إلا هو الحي القيوم الذي أرسلني بالحق بشيراً ونذيراً إلى قوم عليه ـ (كذا ، لعله : غلبهم) ـ السفه ، وسلب عقولهم . ومن يهد الله فلا مضل له ، ومن يضلله فلا هادي له . وأن الله بصير بالعباد . أما بعد فاسلم تسلم ، أو ائذن بحرب من الله ورسوله . ولم يعجزهما (كذا ، لعله : ولن تعجزهما) .

مکتوبِ نبوی کسریٰ کے نام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



كتابه عليه السلام الى المقوقس، وثيقة (٤٩).

(بإذن مدير متحف توب قابي باستانبول)

شاہ مقوقس کے نام مکتوب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعليك إثم القبط . ﴿ويا أهلَ الكتاب تَعالَوا إلى كلمةٍ سَواءٍ بَينَنا
وبينكم ، أن لا نَعبُدَ إلاّ اللهَ ولا نُشرِكَ بِه شيئاً ، ولا يَتَّخِذَ ٦
بَعضُنا بعضاً أرباباً من دُونِ الله ، فإن تَوَلَّوا فقولوا اشْهَدُوا
بأنّا مُسلِمون﴾ .

علامة الختم

الله
رسول
محمد

(٢) بمح : محمد رسول الله إلى .
(٤) بمح : فأسلم تسلم وأسلم يؤتك (قلقش : أسلم تسلم وأسلم)
(٥) الحلبي : فإنما عليك ـ ويا أهل الكتاب .

٥٠

جواب المقوقس إلى النبي صلى الله عليه وسلم

بمح ص ٤٧ ـ قس ج ٢ ص ٢٩٢ ـ ٢٩٣ ـ قلقش ج ٦ ص ٤٦٧ ـ القزويني ع ٨ ـ فريدون ج ١ ص ٣٣ ـ بط ع ٥/ ٢ ـ الزيلعي ١١/ ٢ ـ الوفاء لابن الجوزي ، ص ٧١٧ .

قابل بع ع ٦٣٢ ـ بس ج ١/ ٢ ص ١٦ ـ ١٧ (ع ٤) ـ الزرقاني ٢/ ٣٤٩ ـ الأموال لابن زنجويه (خطية) ورقة ٩٦/ ألف .

وانظر كايتاني ٦ : ٤٩ ـ اشبر نكر ج ٣ ص ٢٦٥ ـ ٢٦٧ ـ سيرت النبي لشبلي (بالأردوية) في محله ـ مقالة ورجينيا واكا ، كما ذكرنا في مراجع المكتوب ٢٩ .

لِمحمد بن عبد الله من المُقَوقِس

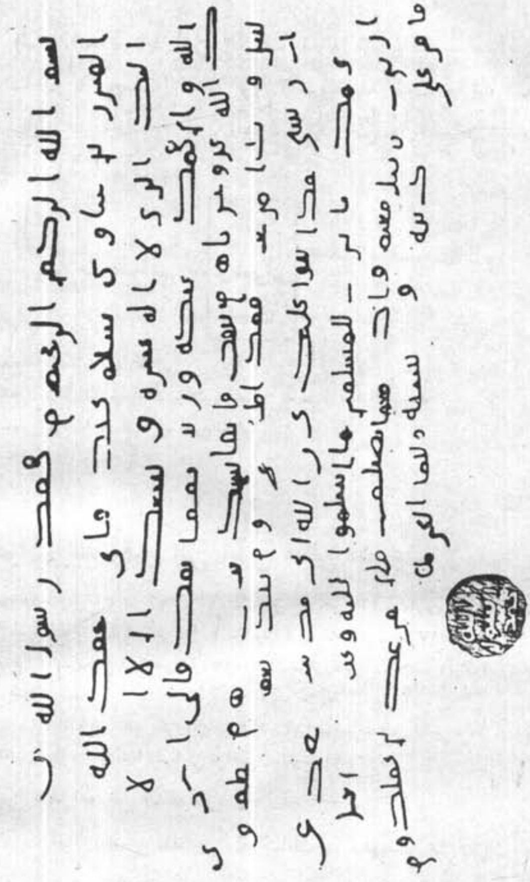
سلام ، أما بعد : فقد قرأتُ كتابك ، وفهمتَ ما ذكرتَ وما
تَدعو إليه . وقد علمتُ أنّ نبيّاً قد بَقِيَ ، وقد كنتُ أظنّ أنه ٣
يَخْرج بالشام . وقد أكرمتُ رُسُلك ، وبعثتُ إليك بجاريتَين لهما
مكانٌ في القِبط عظيمٌ ، وبكسوةٍ ، وأهديتُ إليك بَغلةً لتركبها .
والسلام . ٦

(١) الزرقاني : « بسم الله الرحمن الرحيم » .
(٢) القزويني : سلام عليك وإني قرأت كتابك وما تدعو ـ
(٤) القزويني ، بمح ، قس : أكرمت رسولك .

مکتوب نبوی بنام مقوقس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مکتوب نبوی بنام المنذر بن ساوی

کتابه صلی الله علیه وسلم الی المنذر بن ساوی، وثیقة (۵۷)

(بإذن المجلة الألمانیة ZDMG).

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم .

من محمد رسول اللّهِ إلى المنذر بن ساوى :

سلام عليك . فإني أحمد الله إليك الذي لا إله غيره ، وأشهد أن لا إله إلا الله ، وأن محمداً عبده ورسوله .

أما بعدُ : فإني أذكُرك الله عزَّ وجلَّ ، فإنه مَن يَنصَح فإنما يَنصَح لنفسه ، وإنه مَن يُطِع رُسُلي ويتّبع أمرَهم فقد أطاعني ومَن نَصَح لهم فقد نَصَح لي . وإنَّ رُسُلي قد أثنوا عليك خيراً . وإني قد شفعتُك في قومك ، فاترُك للمسلمين ما أسلموا عليه . وعفوتُ عن أهل الذنوب ، فاقبَل منهم . وإنك مهما تَصلَح فلن نَعزلك عن عملك . ومَن أقام على يهوديّته أو مجوسيّته فعليه الجزية .

علامة الختم

الله
رسول
محمد

(٣) بط ، فنفشر ، ق ، الحلبي : أحمد إليك الله ـ لا إله غيره : كذا في أصل المكتوب الموجود بين أيدينا ، أما كتب التاريخ والحديث ففيها : لا إله إلا هو .

(٦) ونه من يطع : كذا في المخطوطة المجهولة المؤلف والحلبي وأصل المكتوب ، أما سائر الروايات معيها : و . . . من يطع .

(٧) في أصل المكتوب : خيراً له إني . (والظاهر أن الهاء في الله ، هي الواو في الحقيقة والباقي من فسد الفوتوغرف أو الترسيم)

(٨) فنفشر : فقبل لهم وإنك

مکتوب نبوی بنام المنذر

٥٨

مكتوب المنذر إلى النبي صلى الله عليه وسلم

بط ٢ (٢) ـ بس ج ١/٢ ص ١٩ (ع ٩ ، ١) ـ عمخ ع ١٠١ ـ بق ج ٣ ص ٦١ ـ الزيلعي ع ٨/٣ ـ الزرقاني ٢/ ٣٥١ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مع رسم الاصل الفوتوغرافي ـ ومقالتي وفيها قصة صور الانبياء منذ آدم الى محمد عليه السلام
Une ambassade du calife Abû Bakr auprès de l' empereur Héraclius, et le livre byzantin de la prédiction des destinées (dans : Folia Orientalia, 1960, II, 29 - 42, Cracovie

ولكن الوفاء لابن الجوزي ينقل رواية دحية الكلبي رضي الله عنه سفير النبي عليه السلام إلى هرقل وفيها مع صور الانبياء ذكر صورتيْ أبي بكر وعمر رضي الله عنهما أيضاً وينسب القصة إلى زمن النبي عليه السلام، راجع الوفاء . ص ۷۲۵ ـ ۷۲۷ فراجع مقالتي :
Les ambassades du Prophète et du calife Abû Bakr auprès de l' empereur Heraclius, dans : Connaissance de l'Islam, No 7, Paris 1981, p. 14 - 20 .

ومقالة سهيلة الجبوري بالعربية والانكليزية : رسالة النبي الكريم الى هرقل ملك الروم :
The Prophet's Letter to the Byzantine Emperor Heraclius, Karachi, 1978, I/iii - p. 15 - 49, with illustrations and calligraphic discussions .

ـ جريدة أخبار العالم الاسلامي ، مكة ، ج ۹/ ۵۲۸ ، ۱٦ مايو ۱۹۷۷/ ۲۸ جمادى الاولى ۱۳۹۷ ، ص ۱۳ ورسم الأصل الفوتوغرافي وإذاعة الملك حسين من الاردن .

—— Muslim World, weekly, Karachi, 14/40 - 41, 23rd and 30th April 1977, p. 5, on King Husein of Jordan's broadcast on the original in his possession .

ـ كايتاني ٦ : ٥٠ ـ اشپرنكر ج ۳ ص ۲٦٥ ـ إلياس أبو غنام المسيحي (البراهين الجلية ج ۱ ص ۹ وما بعدها) ـ مجيد خدوري ص ۱۱۱ .

بسم الله الرحمن الرحيم

٢ مِن محمدٍ عبد الله ورسولِه ، إلى هِرَقْلَ عظيم الروم

٣ . سلام على مَن اتَّبع الهُدى . أما بعدُ : فإني أدعوك بدعاية الإسلام ، أسلِم تَسلَم ، وأسلِم يؤتِكَ الله أجرك مرّتين ، فإن تولّيتَ فعليك إثم الأريسيّين . و « يا أهل الكتاب تعالَوْا إلى كلمة

٦ سَواءٍ بيننا وبينكم ، ألّا نعبُدَ إلّا الله ولا نُشرِكَ به شيئاً ، ولا يَتّخِذَ بعضُنا بعضاً أرباباً من دون الله ، فإنْ تولّوا فقولوا اشْهَدُوا بأنّا مُسلِمون » .

مکتوب نبوی شاہ ہرقل کے نام

(۲) اليعقوبي ، طب ، بع ، محمد رسول الله ـ الحلبي : محمد بن عبد الله ... إلى .
(۳) بع ، ابن زنجويه ، طب : السلام على من ـ اليعقوبي ، تيمي : داعية .
(۳ ـ ٤) البخاري في رواية : أسلم تسلم أسلم ـ طب : أما بعد ... أسلم ـ ابن الجوزي : ... أسلم تسلم ... يؤتك
(٤ ـ ٥) اليعقوبي ، الحلبي : فأسلم تسلم ويؤتك الله ـ البخاري في رواية وطب : مرتين وان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢) الزرقاني : محمد عبد الله ورسوله ـ الحلبي : محمد بن عبد الله إلى
(٣) الزرقاني ، فلقشي ، الحلبي . سلام على من
(٧) الحلبي : زائل عنكما
(٩) الحلبي : . .

٧٧

إلى أهل دما (قرية من عمان)

بط ح ٢/١٠ ـ صبح ج ١٨ (عن البخاري وسمويه وابن السكن وغيرهم) ـ بث ٥/ ٢٢٤ (وسماه أبا شداد الذماري العماني ، وقال : أخرجه الثلاثة وابن منده وأبو نعيم ـ الوثائق السياسية اليمنية لمحمد بن علي الأكوع الحوالي (طبع بغداد ١٩٧٦) ص ١٢١ ، ح ١٢٩ ـ ٧٧ وأرجع إلى مخطوطة التاريخ المجهول ص ٨٥ ، وإلى بلدان ياقوت تحت كلمة توام ـ مكاتيب الرسول لعلي بن حسين علي الأحمدي (مكتبة مصطفوي في إيران) ، ج ١ ، ح ٨ وأرجع أيضاً إلى بلدان ياقوت تحت كلمة دما ، وبح تحت أبي شداد وبحث في المكتوب إليه وقال حسب ابن الاثير ، هو يمني من ذمار سكن عمان . وقال آخرون : هو دمائي ، والدماء من نواحي عمان . وزاد : قال ابن حجر : وكذا تعقب ابن فتحون في أوهام الاستيعاب (لابن عبد البر) . ـ قابل ياقوت مادة « جواثا » ـ بحب ، كنى ٣٧٢

وانظر صحيح البخاري ١١ : ١١ ـ اشپرنكر ج ٣ ص ٣٧٧ ـ راجع أيضاً الوثيقة ١٣٩ أدناه لمثل هذه الحكاية ـ الحازمي ح ٣٢٧ (مخطوطة) .

أبـو شدّاد ـ رجـل من أهل دَمـا ، قريـة من قُـرى عُمَـان ـ
قال : جاءنا كتابُ النبي صلى الله عليه وسلم في قطعة أديم . . . فلم
٣ نجد أحداً يقرؤه علينا ، حتى وجدنا غلاماً بتوّة ، فقرأه علينا . . .
وكان يومئذٍ يَلي أمرهم على عُمان أسوارٌ من أساوره كسرى يقال له :
بستجان .

٦ من محمد رسول الله إلى أهل عُمَان ؛
أما بعدُ : فأقِرّوا بشهادة أن لا إله إلا الله ، وأنّي رسولُ الله ،
وأدّوا الزكاة ، وخطّوا المساجد كذا وكذا ، وإلاّ غزوتكم .

(١) بحب : أبو شداد الذماري العماني ، سكن عمان .
(٣) الاكوع : غلاماً بتوأم (كذا مهموزاً ، ثم قال بالهامش : حسب ياقوت هو توام ، بوزن غلام ، اسم قصبة عمان مما يلي الساحل ، بينما صحار قصبتها مما يلي الجبل) .
(٨) صبح : وكذا وكذا .

مکتوبِ نبوی اہل دما کے نام

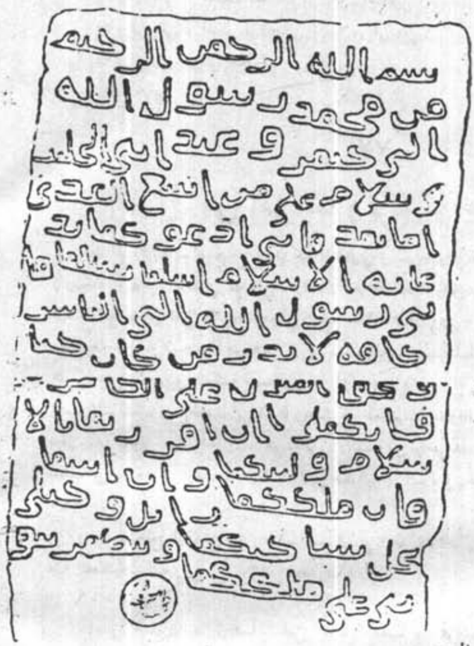
ا؎

۲؎

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسم كتاب النبي عليه السلام الى جيفر وعبد ملكي عمان كما صدر في جريدة مجهولة الاسم



بسم الله الرحمن الرحيم.

من محمد رسول الله ، إلى جيفر وعَبدٍ ابني الجُلَندى :

السلام على من اتّبع الهدى ، أما بعدُ : فإنّي أدعوكما بدعاية ٣

الإسلام . أسلما تَسلَما ، فإنّي رسول الله إلى الناس كافّةً ،

لأنذِر مَن كانَ حيّاً ويَحِقّ القولُ على الكافرين . وإنكما إن

أقررتما بالإسلام وليّتُكما . وإن أبيتما أن تُقرّا بالإسلام ، فإنّ ٦

مُلككما زائل ، وخيلي تَحلّ بساحتكما ، وتَظهر نُبوّتي على

مُلككما .

وكتب أبيّ بن كعب .

مکتوب نبوی بنام جیفر، عبد کے نام

١ الله
رسول
محمد

علامة الختم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف ادارہ اشاعت اسلام لاہور

رانا ہسپتال تاندلیانوالہ میں ڈاکٹری پریکٹس کے دوران اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے ۵ جنوری سنہ ۱۹۷۰ء کو ادارہ اشاعتِ اسلام کی بنیاد رکھی گئی۔ اس ادارہ کے تحت ایک کتاب تحقیق حدیث " اطلبوا العلم ولو کان بالصین "، علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے۔ ۱۴ اگست سنہ ۱۹۷۰ء کو شائع ہوئی۔ جسے بعد میں بعض اضافوں کے ساتھ " حق بات " کے نام سے شائع کیا گیا اسلامی شعور تھا۔ مگر اس شعور کی پختگی کے لئے دینی علم کی کمی تھی۔ جو اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے مدینہ یونیورسٹی مدینہ منورہ جیسے مقدس و متبرک شہر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سکالرشپ ملنے کے بعد شعبۃ اللغۃ LANGUAGE COLLEGE عربی زبان کے ابتدائی کالج کے دو سالہ کورس اور پھر کلیۃ الحدیث الشریف والدراسات FACULTY OF HADEES فیکلٹی آف حدیث میں اسلامک لاء ISLAMIC LAW پڑھنے سے کسی حد تک پوری ہوئی تو اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اس عہد کا ارادہ و عزم کیا کہ جو علم کتاب اللہ اور سنتِ مطہرہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم حاصل کیا گیا ہے۔ اس کو افادہ عام کے لئے ملتِ پاکستان اور ملتِ مسلمہ عموماً اردو انگریزی جاننے والے حضرات کی آگاہی و معرفت کے لئے اللہ کے محبوب و پسندیدہ دینِ اسلام کی صحیح طریقہ پر تبلیغ کو قلم و قرطاس سے جاری کیا جاسکے۔ اس بنیاد پر " ادارہ اشاعت اسلام " کی تجدید کرکے اِس اِدارہ کے نام سے دینِ اِسلام کے تبلیغی مشن کے آغاز کا سلسلہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ ۵ جنوری سنہ ۱۹۸۷ء کو پورے سترہ سال بعد قیامِ مدینہ کے دوران اس ادارہ کی تجدید کا عہد کرکے اس کا مرکز لاہور کو بنایا گیا نیز مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسے متبرک و مقدس شہر میں مورخہ ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۸۷ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو ادارہ کی دعوت کے لئے ان پانچ بنیادی نکات کا تعین کیا گیا۔
(۱) کتاب و سنّت کی نشر و اشاعت سلف صالحین کے طرز عمل کرنا۔
(۲) مسلمانوں کو شرک و بدعت اور برائیوں سے آگاہ کرنا۔
(۳) بنیادی عربی کتب کے اردو، انگریزی تراجم کر کے پھیلانا۔
(۴) حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کے متعلقہ علوم کی خصوصاً اشاعت کرنا تاکہ اردو انگریزی جاننے والے حدیث کے مقام اور اس کے علوم سے آگاہ ہو سکیں۔
(۵) پاکستان میں اسلامی قوانین کے اجراء و نفاذ کی جدوجہد کرنا۔

اس ادارہ کو پورے عالم اسلام میں یہ منفرد اعزاز حاصل ہوا ہے کہ علوم حدیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جیسے عظیم و بابرکت علوم کی آسان طرز پر لیکچروں کی صورت میں دنیا بھر میں توسیع و اشاعت کے لئے اندرون و بیرون ملک مقیم اردو دان حضرات کے لئے "بین الاقوامی علوم حدیث اردو خط و کتابت کورس،، کا آغاز اگست ۱۹۸۹ء اور عربی زبان میں ۹۱ء کو شروع کیا۔ جب کہ کورس انگریزی زبان میں بھی جاری کیا جائے گا۔ انشاء اللہ علاوہ ازیں ادارہ کے پیشِ نظر اسلامک میڈیکل لیبارٹری، اسلامک میڈیکل یونیورسٹی اور دیگر رفاعی اداروں کے قیام کا منصوبہ بھی شامل ہے۔ جبکہ ادارہ کے باقی منصوبوں میں پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے لئے آسان لٹریچر اور جھوٹی حدیثوں کی برائیوں سے امت مسلمہ کو آگاہ کرنے کے لئے تحقیقی لٹریچر کی تیاری شامل ہے۔ ادارہ کے بانی رئیس ڈاکٹر رانا محمد اسحاق اسلامک سکالر ہیں۔ جو مدینہ یونیورسٹی اور مدینہ منورہ کے جید علماء محدثین اور فقہا کے فیض یافتہ ہیں جبکہ ادارہ کے ڈائریکٹر جنرل جواں ہمت خالد مدنی ہیں۔ جو مدینہ یونیورسٹی ہی کے تربیت یافتہ اور فاضل ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ مطبوعات ادارہ ☆

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق اسلامک ریسرچ سکالر رئیس ادارہ اشاعت اسلام کے قلم سے اسلامی و علمی چالیس تحقیقی کتب کا مختصر تعارف

1- **شرف مسلم (عربی)** : یہ کتاب 1988ء کو مکہ مکرمہ میں عربی زبان میں شائع کی گئی تھی' اب اس کا اردو ترجمہ کتاب نمبر 38 "شرف مسلم" کے نام سے شائع کیا جارہا ہے۔

2- **حکم تغیر الشیب** : یہ کتابچہ عربی زبان میں مدینہ منورہ میں شائع کیا گیا تھا' اس میں سفید بالوں کو رنگنے سے متعلق ارشادات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمع کیے گئے ہیں۔

3- **حق بات** : اس کتابچہ میں عام زبان زدہ دس جھوٹی احادیث کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے' نیز حدیث کی اقسام اور عمل حدیث پر بھی مواد جمع کردیا گیا ہے۔

4- **عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما** : یہ کتابچہ ایک فدائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل نشین سوانح خاکہ ہے' جس کے مطالعہ سے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دل میں جذبہ موجزن ہوتا ہے۔

5- **اتباع محمد صلی اللہ علیہ وسلم** : یہ کتاب دوران قیام مدینہ منورہ میں جماعت اسلامی کے اس وقت کے امیر میاں طفیل محمد صاحب سے مراسلت پر مشتمل ہے' جس میں جماعت اسلامی کے دستور کی دفعات پیش کرکے ان کو پاکستان میں اسلامی قوانین کو کتاب و سنت کے مطابق غلبہ و نفاذ پر زور دیا گیا ہے نہ کہ کسی ایک مسلکی فقہ کی سربلندی جماعت کی کوشش ہونی چاہیے' اس میں متعدد فقہی مسائل کو کتاب و سنت کی روشنی میں حل کیا گیا ہے کہ سپریم لاء (Supereme Law) صرف کتاب اللہ و سنت رسول ﷺ ہی ہو سکتا ہے۔

6- **علوم حدیث رسول ﷺ** : یہ کتاب علوم حدیث کے شائقین اور مبلغین اسلام کے لئے ایک نادر علمی خزینہ ہے' جس کے مطالعہ سے حدیث رسول ﷺ کے مقام و عظمت اور اس کے خلاف معاندین اسلام اور منکرین حدیث کے شکوک کا ازالہ کیا گیا ہے۔

7- **کیا نبی رحمت ﷺ مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟** : اس کتابچہ میں علمی طور پر ثابت کیا گیا ہے کہ نبی رحمت ﷺ مایوس نہیں بلکہ تبلیغ کا اثر جب کفار قبول نہ کرتے تو مغموم ہو جایا کرتے تھے' کیونکہ آپ جہانوں کے لئے رحمت بن کر آئے تھے' اس موضوع کو انبیاء کرام کے حوالہ جات سے پیش کرکے مسلمانوں کو مایوسی سے بچنے کی فکر بیدار کی گئی ہے۔

8- **مولانا مولائی سیدی حضور اور مرحوم کے القابات کا استعمال** : درج بالا عنوانات کو نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم اور علماء و بزرگوں کے لئے استعمال کا شرعی نقطہ نظر پیش کیا گیا ہے جو روزمرہ کی ضرورت ہے۔

9- **تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت** : اس کتاب میں تعویذ کے مفاسد اور غیر شرعی ہونے سے متعلق دلائل پیش کیے گئے ہیں کہ تعویذ لکھنا اور پہننا شرک ہے' جب کہ دم شرعی طور پر کتاب اللہ اور احادیث رسول ﷺ سے کیا جا سکتا ہے' نیز دم سے متعلق دربار رسالت ماب کے عہد زرین کے متعدد واقعات بھی قارئین کے لئے پیش کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیئے گئے ہیں تا کہ وہ ارشادات نبوی کے مطابق بوقت ضرورت دم سے فائدہ اٹھا سکیں اور خالق کی مخلوق کو بھی فائدہ پہنچا سکیں۔

10- **حرمت شراب :** اس کتابچہ میں شراب کے حرام ہونے سے متعلق کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ سے اس کے تدریج کے ساتھ حرام ہونے کا ذکر اس کی خرابیاں پیش کی گئی ہیں' نیز اس پر ایک جامع طبی نوٹ بھی سپرد قلم کردیا گیا ہے تا کہ اس کی طبی خباثتیں بھی ظاہر ہوں۔

11- **مدینہ منورہ کی یادیں :** اس یاداشت میں قیام مدینہ منورہ کے دوران پاکستان کے سربراہوں اور سعودی عرب میں متعین سفیر کو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کی یاداشتیں پیش کی گئی ہیں' نیز مدینہ یونیورسٹی کے طلباء پاکستان کی تعمیری سرگرمیوں سے متعلق یاداشتیں جمع کی گئی ہیں۔

12- **مدینہ النبی ﷺ :** اس عظیم کتاب میں اللہ تعالیٰ کے محبوب و برگزیدہ نبی رحمت ﷺ کے محبوب شہر مدینہ طابہ و طیبہ جس کی پاسبانی و نگہبانی فرشتوں کی مقدس جماعت سرانجام دے رہی ہے' کی تاریخ' فضائل و برکات' ایک سو سے زیادہ اسماء کی تفصیل' اس میں ہجرت کا پس منظر' مدینہ منورہ میں مسجد قباء' مسجد نبوی کی بنیاد سے لے کر اب تک کے ادوار میں تعمیر اور اس کے نقشہ جات گویا کہ آپ مسجد نبوی کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں' مدینہ منورہ کی مسنون زیارات مثلاً" مسجد نبوی' جنت بقیع' شہدائے احد' مسجد قباء' قبر نبوی اور حرم نبوی شریف' جب کہ ابوبکر صدیق و عمر فاروق کی قبور کے نقشہ جات اور گنبد خضریٰ کی تاریخ' مسجد نبوی کے ستونوں' منبر' حوض کوثر اور محراب نبوی کی تفصیلات' مدینہ منورہ کی وادیوں' کنوؤں' قلعوں' تاریخی مقامات کا تعارف' انصار و مہاجرین' اصحاب صفہ اور دیگر مسائل جن کا تعلق مدینہ منورہ' مسجد نبوی' ریاض الجنت اور باقی مقدس مقامات متعلقہ سے ہے' کی مستند تفصیلات' مسجد نبوی اور دیگر مقامات کی تصاویر اور شرعی مسائل سے متعلقہ ایک مستند کتاب ہے جو ہر مسلمان کے پڑھنے کے قابل ہے تا کہ مدینہ النبی ﷺ کی قدر و منزلت کا پتہ چل سکے۔

13- **بین الاقوامی علوم حدیث رسول مقبول ﷺ خط و کتابت کورس :** انسداد فرقہ پرستی نیز کتاب و سنت کی بابرکت تعلیمات براہ راست جاننے کے لئے اس کورس کو گھر بیٹھے کیجئے' اردو زبان جاننے والے ملکی و غیر ملکی مرد و خواتین اور جو اگرچہ عربی زبان نہ جانتے ہوں ان کے لئے کتاب و سنت کے علوم جاننے کا ایک بہترین ذریعہ ہے' یہ کورس پچیس (25) لیکچروں پر مشتمل ہے' ایک سال کے عرصہ میں کروا کر ادارہ کی طرف سے فاضل علوم حدیث کی سند دی جاتی ہے' الحمدللہ پورے عالم اسلام میں اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے ادارہ اشاعت اسلام کو یہ منفرد اعزاز حاصل ہوا ہے کہ اس طریقہ سے ہر مسلمان کتاب اللہ اور سنت رسول سے علم و آگہی براہ راست حاصل کرسکتے ہیں نیز کتاب و سنت کے عالم و سکالر بن سکتے ہیں' اس سلسلہ میں مزید تفصیلات کے لئے ادارہ سے نمبر 28 پراسپکٹس طلب کریں۔

14- **ایمان اور اس کی شاخیں :** اس مختصر کتابچہ میں ایمان' اسلام اور احسان کی تعریفات اور ایمان کی ستتر (77) شاخوں کا بیان' ارشادات نبوی کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے' تا کہ ایمان کی برکات سے مسلمان آگاہ ہو سکیں۔

15- **گناہ کبیرہ :** اس کتابچہ میں ایک سو بڑے گناہوں کو کتاب اللہ و سنت نبوی ﷺ سے ثابت کیا گیا ہے جن سے ہر مسلمان کو اپنا دامن بچانا چاہیے۔

16- **فقہ الاکبر :** یہ کتابچہ معروف فقیہ امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کے فکر انگیز ترجمہ اور بعض مفید تعلیقات کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے تا کہ

 www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام کی فکر و منزلت کی قدر دانی ہو سکے اور ان کے بیان کردہ مسلہ مسائل سے آگاہی ہو سکے۔

17- **نماز کے بعد اجتماعی دعا کی شرعی حیثیت** : اس جامع کتاب میں دعا سے متعلق جملہ معلومات جمع کردی گئی ہیں' نیز عہد رسالت ماب میں خود نبی رحمت کا طریقہ دعا طلب کرنے سے متعلق متعدد واقعات اسوہ حسنہ سے امت کے لئے عمل کے لئے پیش کردیئے گئے ہیں' جب کہ دعاؤں کے مختلف طریقے حضور سے ثابت کئے گئے ہیں' نیز اجتماعی دعا کی نماز کے بعد شرعی حیثیت کو ٹھوس دلائل سے واضح کیا گیا ہے کہ یہ بدعت ہے' لہٰذا اس رواجی بدعت سے اجتناب کرنا ضروری امر ہے۔

18- **نماز میں رفع الیدین کرنے کی شرعی حیثیت** : اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی ﷺ کا فرمان ہے' جو صحابہ کو فرمایا : "کہ نماز ایسے ادا کرو جیسے مجھے نماز ادا کرتے دیکھتے ہو۔" اس کتاب میں سینتیس (37) صحیح ترین احادیث جمع کردی گئی ہیں جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز میں رفع الیدین کرنے کا پورا نقشہ ان کے ارشادات و اعمال سے ثابت ہے' اس کتاب کے مطالعہ سے اس سلسلہ میں جہلاء کے اعتراضات کے ٹھوس دلائل موجود ہیں جو معروف علمی طریقہ سے پیش کردیئے گئے ہیں تاکہ حقائق پوری دیانتداری سے واضح ہو سکیں۔

19- **دستور اسلامی تنظیمات** : اس کتابچہ میں ان تنظیمات کو ایک دستوری خاکہ پیش کیا گیا ہے جو پاکستان میں اسلامی قوانین کو سپریم لاء کے طور پر نافذ کرنا چاہتے ہیں' ان تنظیمات کے لئے ایک تذکیری دستاویز ہے جس کا مطالعہ بہت ہی مفید رہے گا' انشاءاللہ۔

20- **نماز تراویح** : اس کتابچہ میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے صحیح احادیث سے نماز تراویح کی آٹھ مسنون رکعات ثابت کی گئی ہیں' جب کہ بیس تراویح کے دلائل کا علمی تجزیہ کرکے علماء حنفیہ کے اقوال سے بھی آٹھ تراویح ثابت کی گئی ہیں۔

21- **پیارے رسول ﷺ کی پیاری باتیں** : اس کتابچہ میں مدبر اعظم رحمت دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ تیس اقوال زرین یعنی پر مغز باتیں جمع کردی گئی ہیں جو روزمرہ زندگی میں رو پذیر ہوتی ہیں' ان حکمت کے موتیوں سے آپ مطالعہ کرکے بہرور ہو سکتے ہیں۔

22- **قبر اور عذاب قبر** : ایک نام نہاد عثمانی فرقہ کراچی والا قبر اور عذاب قبر کا صریحاً منکر ہے جو اپنے آپ کو موحد گردانتا ہے' اس کتابچہ میں کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل ان کے لٹریچر کے جواب میں پیش کئے گئے ہیں جو انشاءاللہ ایک مسلمان کے لئے ایک علمی دستاویز کا درجہ رکھتی ہے جس سے قبر اور عذاب قبر کی نفی کرنے والوں کی بری جسارت کا پتہ چلتا ہے۔

23- **اسلام اور خاندانی منصوبہ بندی** : اس کتابچہ میں "مسلمانوں کی آبادی کو بڑھنے نہ دیا جائے" کے متعلق سازش کو واضح کیا گیا ہے جب کہ اس سازش کے منصوبہ ساز یہود ہیں' حکومت کی طرف سے کتاب و سنت اور بعض صحابہ کے فتاویٰ کی جو غلط تاویلات پیش کی گئی ہیں' کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے' غرضیکہ اس سلسلہ میں اسلامی' سیاسی' معاشی تفصیلات بھی پیش کی گئی ہیں تاکہ حقیقت حال کی وضاحت ہو سکے کہ خاندانی منصوبہ بندی اسلام کے خلاف ایک کھلی بغاوت ہے۔

24- **الجہاد** : اس مختصر کتابچہ میں جہاد فی سبیل اللہ کے متعلق فضائل و برکات جمع کردیئے گئے ہیں جسے ایک مسلمان کو جاننا ازحد ضروری ہے۔

25- **کیا مردے سنتے ہیں؟** : اس میں سماع موتیٰ کے مسئلہ کو کتاب و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنت کی روشنی میں اجاگر کیا گیا ہے تاکہ عقیدہ اہلسنت کی وضاحت ہو سکے۔

26- **تہتر فرقوں والی حدیث کا حقیقی مفہوم** : اس سلسلہ میں روزنامہ "نوائے وقت" کی اشاعت جون 1988ء میں مذکورہ حدیث اور بات در بات کے ضمن میں "میری امت کا اختلاف رحمت ہے" والی جھوٹی حدیث پیش کر کے صاحب مقالہ نے یہ ناکام کوشش کی ہے کہ اس طرح تو نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی نجی زندگی متصادم نظر آتی ہے' اس سلسلہ میں ایسی مزید جھوٹی احادیث جو صاحب مقالہ نے پیش کی ہیں' کا علمی و تحقیقی طور پر پوسٹ مارٹم کیا گیا ہے جو بہترین دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔

27- **مجموعہ مسائل** : اس کتابچہ میں زندگی سے متعلق مختلف روزمرہ سوالات کے جوابات درج کئے گئے ہیں۔

28- **پراسپکٹس** (معلوماتی کتابچہ) : یہ ادارہ اشاعت اسلام کا تعارفی کتابچہ ہے' اس میں ادارہ کے قیام و تعارف' علوم حدیث خط و کتابت کی تفصیل' ادارہ کی مرتب کردہ کتب اور اس کے مستقبل کے منصوبہ کی تفصیلات اور ادارہ کے تبلیغی نکات درج ہیں۔

29- **واعتصموا بحبل اللہ و جمیعا** : اس کتابچہ میں کتاب اللہ سے دین اسلام کو مضبوطی سے تھامنے' 1951ء میں پاکستان کے چار مسالک اہلحدیث' دیوبندی' بریلوی اور شیعہ کے جلیل القدر علماء کے وہ بائیس دستاویزی دفعات شامل ہیں جو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے لئے انہوں نے ترتیب دیئے تھے' آخر میں ان اکتیس (۳۱) علماء کرام کے اسماء گرامی درج کر دیئے گئے ہیں جنہوں نے اسلامی مملکت کے بنیادی اصول بنائے تھے تاکہ سب مسلمان پاکستان میں اللہ تعالیٰ کے دین کو مل کر اتفاق سے سربلند کر سکیں۔

30- **کیا رتن ہندی صحابی تھا ؟** : ہفت روزہ "زندگی" لاہور نے 28 فروری 1994ء میں ایک مضمون "مجرات میں انبیاء کرام دفن ہیں" شائع کیا تھا جس میں صاحب مضمون نے بدعقیدگی کی انتہا کر کے وہم پرستی سے ایک ہندو کو صحابی کا درجہ دے کر اس کی تاریخ بیان کی' اس کتابچہ میں اسی رتن ہندی پر تحقیقی مقالہ لکھ کر ثابت کیا گیا ہے کہ وہ ایک ہندو تھا نہ کہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

31- **مجموعہ الاحادیث الموضوعہ** (عربی) : یہ عربی زبان میں تحریر کی گئی ہزاروں جھوٹی احادیث کا آسان طرز پر ایک مجموعہ ہے' جس میں مسلمانوں کو جھوٹی احادیث کے متعلق باخبر کیا گیا ہے' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹی احادیث کو آپ کی طرف منسوب کرنے والوں کو جہنمی قرار دیا ہے' لہٰذا جھوٹی حدیثوں سے اجتناب کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

32- **مسائل طلاق** : اس کتابچہ میں طلاق سے متعلق ادارہ کی طرف سے آمدہ استفسارات کے جوابات میں جو فتوے جاری کئے گئے ہیں' ان کا خلاصہ پیش کیا ہے جو مسائل طلاق میں رہنمائی کرتے ہیں۔

33- **مقالات لاہور** : مدینہ منورہ سے آمد کے بعد لاہور میں قیام کے بعد مختلف ادوار میں ملکی سربراہوں اور حکمرانوں کو ملک میں اسلامی قوانین کے نفاذ سے متعلق جو خطوط ارسال کئے گئے ان کی تصاویر اور ان حکمرانوں سے آمدہ خطوط کی تصاویر کے علاوہ خلاف اسلام سرگرمیوں کے انسداد کے لئے مشورے دیئے گئے ہیں۔

34- **رجم کی شرعی سزا** : روزنامہ "نوائے وقت" 23 دسمبر 1987ء سے 27 جنوری 1988ء تک "حیرا نگنہ کہ تخیل بلند کا ہے گناہ" کے عنوان سے دس اقساط میں رجم کی شرعی سزا کو باطل ٹھہرانے کی جاوید احمد غازی نے ناکام کوشش کی ہے' اس سلسلہ میں سنت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے رجم کو شرعی سزا ثابت کیا گیا ہے' نوائے وقت کی اس جسارت نے اسلام پسند حلقوں میں اس اخبار کی وقعت کھو کر رکھ دی ہے کیونکہ اصل میں منکرین سنت اس میں چھائے ہوئے ہیں اور ان کی ترجمانی اخبار نے اپنا شعار بنا رکھا ہے۔

35- **اسماء الحسنی اور اسم اعظم** : اس کتابچہ میں اللہ تعالیٰ کے ننانوے مبارک ناموں کی تفصیل اور اسم اعظم سے متعلق ارشادات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کئے گئے ہیں' تاکہ مسلمان بہن بھائی ان کے ذکر سے دینی و دنیاوی برکات حاصل کر سکیں۔

36- **احادیث متواترہ** : اجماع امت ہے کہ حدیث متواترہ کا منکر بلا شک کافر ہے' یہ کتاب اس موضوع پر عربی کتاب "نظم المتناثر من الحدیث المتواترہ" جس میں 316 متواتر احادیث کا ترجمہ و تلخیص کی گئی ہے۔

37- **عورت کی قیادت** : اس کتابچہ میں عورت کی حکمرانی سے متعلق اسلام کی ترجمانی نہایت واضح دلائل سے کردی گئی ہے۔

38- **شرف مسلم** : یہ کتاب شرف المسلم (عربی) کی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں سنن فطرۃ مثلاً" داڑھی' مونچھوں' بغلوں اور زیر ناف بالوں نیز سر داڑھی مونچھوں کے بالوں کو سنوارنے' سفید بالوں کو رنگنے اور ان کے متعلق مفید طبی معلومات جن کا جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے جب کہ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں ٹھوس دلائل کا مجموعہ ہے۔

39- **گستاخ رسول کی شرعی سزا** : اس کتاب میں گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بدترین مجرم کو خواہ وہ نام نہاد مسلم ہو یا غیر مسلم' یہودی' عیسائی' پارسی' اور ذمی وغیرہ کو قتل کی سزا سے متعلق کتاب و سنت سے دلائل پیش کئے گئے ہیں' جس سے روشن خیال نام نہاد مسلمانوں کی آنکھیں کھل جائیں گی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار سے گستاخ رسول یہودی کو قتل کرنے کا فیصلہ خود آپ نے فرمایا' اور کعب بن اشرف یہودی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کرتا تھا' آپ کے حکم سے اسے کیسے صحابہ کرام نے گوریلا وار کرکے قتل کیا اور ایسے ہی دیگر واقعات عہد رسالت کے عبرت و نصیحت کے لئے اس کتاب میں درج ہیں' جن کا ایک شیدائی رسول مسلمان کو علم ہونا ضروری ہے۔

40- **علامات قیامت** : اس کتابچہ میں علامات قیامت صغریٰ اور علامت قیامت کبریٰ سے متعلق کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل جمع کئے گئے ہیں تاکہ اس کی ہولناکیوں سے بچ کر اچھے اعمال کرنے کی رغبت پیدا ہو۔

مذکورہ بالا کتب میں کتاب اللہ و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹھوس دلائل اہل ایمان کے لئے جمع کر دیئے گئے ہیں' تاکہ شرعی مسائل کو صحیح طور پر سمجھ کر علم و آگہی حاصل ہو' جب کہ فرقہ پرستی کے جنون سے گلو خلاصی بھی ہوگی نیز اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات و ارشادات سے محبت و شیفتگی پیدا ہو کر دارین کی بھلائیاں حاصل ہوں گی' انشاءاللہ تعالیٰ۔

(وما توفیقی الا باللہ)

ادارہ اشاعت اسلام' 408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور' فون : 7833300

(مدیر ادارہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المكتبة
17523

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

☆ ادارۂ اشاعتِ اسلام کے دعوتی نکات ☆

☆ کتاب و سنت کی نشر و اشاعت سلف صالحین کے طرز عمل پر کرنا

☆ مسلمانوں کو شرک و بدعت اور جھوٹی حدیثوں کی برائیوں سے آگاہ کرنا

☆ بنیادی عربی کتب کے اردو انگریزی تراجم کر کے پھیلانا

☆ حدیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے متعلقہ علوم کی خصوصاً اشاعت کرنا تاکہ اردو انگریزی جاننے والے حدیث کے مقام اور اس کے علوم سے آگاہ رہیں

☆ پاکستان میں اسلامی قوانین کے اجراء و نفاذ کی جدوجہد کرنا

☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

۴۰۸ گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن

لاہور ۵۴۵۷۰ فون ☆ 7833300 ☆

* EDARA ESHAIT ISLAM *

408 G.B. ALLAMA IQBAL TOWN

LAHORE-54570 PAKISTAN * PH: 7833300